للیشوری اُپنشد واکیہ رہسیہ

(ارتھات)

{ لل واکیہ }

EDITED & TRANSLATED IN URDU

by

PT. GOPI NATH RAINA,
Kharayar, Chandapora,
Srinagar (Kashmir)

VOLUME II

2017
1960

1st Edition
1000 Copies

Price 75 nP.

للی شوری واکیہ رہسیہ

سرو آدھیکار سورکھت ہے

ॐ

شری للی شوری واکیہ رہسیہ

ارتھات

(لل واکیہ)

لیکھک:- پنڈت گوپی ناتھ رینہ کھرہ یار متصل نیا سڑک چوندہ پورہ سری نگر

ارتھ سہت

پرکاشک و پبلشرز- پنڈت نندہ لال رینہ و ویریندر کول مالک ویر ٹریڈنگ

پستک ملنے کا پتہ :-

(۱) میسرز سنٹرل سٹیشنری مارٹ کرالہ کھوڈ حبہ کدل سرینگر

(۲) میسرز ویر ٹریڈنگ ہوس امیرا کدل سرینگر

(۳) میسرز رینہ الیکٹرک ہوس نیا چوک اننت ناگ کشمیر

(۴) جوتشی کاشی ناتھ [illegible] چوندہ پورہ سرینگر

بار اول۔ حصہ دوم۔ سنہ ۱۹۶۰ء

تعداد ۱۰۰۰

(بندھ موکش ورنن از اشٹاوکر گیتا)

(۱) جب تک من کچھ چاہتا ہے سوچتا ہے۔ تیاگتا ہے گرہن کرتا ہے
کسی میں پرسن اور کسی میں اپرسن ہوتا ہے۔ تب تک بندھ ہے
(۲) من جب کچھ نہیں چاہتا۔ نہ سوچتا ہے نہ تیاگتا ہے نہ گرہن کرتا ہے
نہ پرسن ہے نہ اپرسن ہے تب ہی موکش ہے
(۳) جب تک من کسی وِشے میں آسکت ہے تب تک بندھ ہے
جب سب وِشیوں سے وِرکت ہو۔ تب موکش ہے
(۴) جب "میں" نہیں تب موکش جب "میں" ہے تب بندھ ہے
ایسا سمجھ کر اُداسین بن جا۔ نہ کچھ تیاگ کر نہ گرہن کر

(نروان شٹک از جگت گورو سوامی شنکر آچاریہ)

(۱) منو بدھی اہنکار چت آدی نا ہم۔ نہ چہ شوتر جہوے نہ چہ گھران
نیترم۔ نہ چہ ویوم بھومیر نہ تیجو نہ وایوش چدانند روپا شوو ہم شوو ہم
(۲) نہ چہ پران سنگیو نہ وے پنچ وایور نہ دا سپت داتور نہ وا پنچ کوشا
نہ واک پانہ پادم نہ چہ اُپستھ پایو۔ چدانند روپا۔ شوو ہم۔ شوو ہم
(۳) نہ مے دویش راگو نہ مے لوبھ موہو مدو نیوہ مے نیوہ ماتسریہ بھاوا
نہ دھرمو نہ ارتھو نہ کامو نہ موکشش۔ چدانند روپا شوو ہم۔ شوو ہم
(۴) نہ پنیم نہ پاپم نہ سوکھم نہ دکھم نہ منترو نہ تیرتھم نہ ویدا
نا ہم بھوجنم نیوہ بھوجیم نہ بھوکتا۔ چدانند روپا۔ شوو ہم۔ شوو ہم
(۵) نہ مرتیور نہ شنکا نہ مے جاتی بھیدا پتا نیوہ مے نیوہ ماتا چہ جنما
نہ بندھور نہ میترم گورور نیوہ شِشیہ چدانند روپا شوو ہم۔ شوو ہم
(۶) اہم نروکلپو نرآکارہ روپو وبھو ویاپی سروتر سروِندریا نام
نہ چہ بندھنم نیوہ مکتی نہ مے لیش۔ چدانند روپا شوو ہم۔ شوو ہم

پانچواں ادھیائے

نراکار برہم کے | شو گُرتے کیشو پالنس
جگت ولاس | برہما پایہ ہیں وِ ـــس
رُوپی بابا کا | یوگی یوگیہ کلیہ پر زانس
گھوڑا | کس دیو اشو وار پیٹھ پڑھس (۱)

شو گھوڑا ہے وشنو اس گھوڑے کا کاٹھا اور برہما پائیدان بن کر آنند میں مگن ہو رہا ہے یوگی یوگ کے بل سے اس گھوڑے کا (پر) ارتفات سُروپ جان سکتا ہے۔ کون سا دیو شاہسوار اس گھوڑے کے اوپر چڑھے گا۔

رُوپا کھیا۔ نراکار پر برہم کے جگت ولاس بابا رُوپی ترگنہ مئے پرکرتی کا شو گھوڑا ہے اور وشنو اس گھوڑے کے اوپر کا کاٹھا (زین) ہے۔ اور برہما اس گھوڑے کے پائیدان بن کر آنند میں مگن ہو رہا ہے۔ کوئی یوگی پُرش ہی اپنے یوگ بل سے اس گھوڑے کا (پر) ارتفات سُروپ جان سکتا ہے وہ کون سا دیوتا۔ سروُپ یوگی ایسا شہسوار ہے کہ جو اس مہا بلوان ترگُن مئے گھوڑے کے اوپر چڑھ جائے گا۔

پرمان۔ شریر کو اُتپن کرنے والے پانچ بھوت تتھا شبد۔ سپرش۔ رُوپ رس اور گندھ۔ ان ۱۰ کا نام کاریہ ہے اور اُس میں استھت۔ من۔ بدھی۔ اہنکار پانچ کرم یندریاں اور پانچ گیان یندریاں۔ ان ۱۳ کا نام کرن ہے۔ (کل ۲۳) ان کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتی کہی جاتی ہے۔ سُکھ اور دُکھ کے بھوگنے کے لئے پرش (جیو آتما) کارن کہا جاتا ہے۔ کیوں کہ پُرش۔

جیوُ آتما - پرکرتہ میں ستھِت ہوکر ترگُنہ مئے پرکرتی کو ہی اپنا سرُوپ مانتا ہے اس لئے وہ پرکرتہ سے اُتپن ہوئے - سُکھ - دُکھ اور موہ رُوپ پرکٹ گُنوں کو - میں سُکھی ہوں - دُکھی ہوں - موڑھ ہوں - پنڈت ہوں - میں راجہ ہوں اس پرکار مانتا ہوا اُس پرکرتہ کے گُنوں کا اُپر بھوگ کرتا ہے - بھگوان کہتے ہیں اِن گُنوں کا سنگ ہی - ارتھات جو گُنوں میں آسکتی ہے - وہی اِس پُرش (نروکار جیوُ آتما) کو باندھ کر اچھے اور بُرے یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن ہوتا ہے (گیتا ۱۳/۲۱)

ہی ارجن - ستوگُن - رجوگُن اور تموگُن ایسے پرکرتہ سے اُتپن ہوئے تینوں گُن - اس نروکار اور اوناشی جیوُ آتما کو شریر میں باندھ لیتے ہیں - ہی نشپاپ ارجن ان تینوں گُنوں میں نرملتا کے کارن پرکاش ڈالنے والا اور نردوش - ستوگُن - سُکھ اور گیان کے ساتھ اس پرانی (جیوُ آتما) کو باندھتا ہے - رجوگُن کا سوبھاو راگ آتمک ہے - اِس سے ترشنا اور آسکتی کی اُتپتی ہوتی ہے - ہی ارجن وہ پرانی کو کرم کرنے کے پرورتہ سنگ سے باندھ ڈالتا ہے - تموگُن اگیان سے اُپجتا ہے وہ پرانی کو موہ میں ڈال کر پرماد - آلسہ اور نندرا سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا ۱۴/۸/۵) ان ہی تینوں گُنوں کو ایشوری نے شِو - رودر رُوپی سمہار کرتا تموگُن پردھان اور وشنو پالن کرتا ستوگُن پردھان اور برہما سرِشٹ کرتا رجوگُن پردھان (ارتھات ست رج اور تم کو ہی) گھوڑے کے سرُوپ میں ورنن کیا ہے کہ کون دیوتا یوگی پُرش ایسا شہسوار ہے کہ جو اِس ترگُنہ مئے پرکرتہ رُوپ گھوڑے کے اُوپر چڑھ جائے گا - ارتھات اپنے آپ کو پرکرتہ سے چھٹکارا کر کے پرم پد کو پراپت ہوگا -

---

اتاہت شوسرُوپ شو نیالئے لِبس ناوَ تا وَرن نا رُوپ تا گوتر	اِس یوگی کا ورنن جو اِس ترگُنہ مئے گھوڑے کے اوپر چڑھ جائے گا -

اہم نہہ ۔ نادبندنتے دُون
شوئی دیو اشوادار پلیٹھ چڑھس (۲)

(وہ یوگی پُرش) جو اناہت سرُوپ ہی بن کر شونیا کے بیتر ہی ٹے ہوا ہے جس کے سرُوپ کا نہ تو کوئی نام ۔ نہ تو کوئی ورن ۔ نہ تو کوئی گوتر ہی ہے ۔ نہ تو کوئی اہم کا بھاس ہی ہے (کہ میں کون ہوں) جو نادبند آتماک ہی ستھت ہو کر پھر رہا ہے ۔ وہی دیوتا یوگ ٹیکھت شہسوار اِس (ترگن مئے) گھوڑے کے اُوپر چڑھ جائے گا ۔

پرمان ۔ ہی ارجن جس وقت کہ پُرش یوگ ٹیکھت اُداسین بن کر جان لیتا ہے کہ پرکرتی کے گنوں کے بغیر دوسرا کوئی کرتا نہیں ہے پھر جب یہ پُرش تینوں گنوں سے پرے تپسیا کے بل سے پرماتم تتو کو پہچان لیتا ہے تب وہ جنم و مرن سے چھٹکارا پا کر پرماتما میں مل جاتا ہے (گیتا $\frac{14}{20/19}$) ارتھات اس ترگنہ مئے گھوڑے کے اوپر چڑھ جاتا ہے (نادبند) یہ برہم سرُوپ پرنو میں ملا ہوا ناد جوتی سرُوپ ہوتا ہے وہی بھگوان وشنو کا پرم پد ہے ۔ جب تک شبدوں کا اُچارن اور شرون ہوتا ہے تب تک من میں آکاش کا سنکلپ رہتا ہے ۔ شبد رہت ہونے پر وہ من پربرہم پرماتم رُوپ میں ہی لئے ہو جاتا ہے جب تک ناد کا شبد ہے تب ہی تک من ہے ۔ ناد کے سوکشم سے انتہ سوکشم ہونے پر یہ من بھی امن (ارتھات لئے) ہو جاتا ہے پھر شبد کے سہت ناد اکھشر برہم میں کھین ہو جاتا ہے اس شبد سے رہت ناد کو ہی پرم پد کہتے ہیں ۔ اسی کو نادبند اناہت شبد بھی کہتے ہیں (نادبند اپنشد ادھیائے ۳ کھنڈ ۱-۲) یہ جو بھگوتی ترپورا ادرجا کالی کے نیچے شو کا واہن ہے ۔ شکتہ شاستر کے مت انوسار وہ بھی یہی ترگنہ مئے پرکرتی رُوپ گھوڑے کا واہن ہو گا ۔ مگر انہوں نے وشنو کا ٹھا (زین) اور برہما پائیدان بنا ہوا نہیں دکھایا ہے ۔ اِس کے بغیر دیوان حافظ فارسی میں اس گھوڑے کا ایک سُندر درشٹانت

ایسا ہے:- خنگ چوگانی چرخت رام شُد در زیر زین
شہسوارا خوش بمیداں آمدی گوئی بزن

ارتھ - ہی پر برہم پریشور (خنگ چوگانی چرخت ارتھات) تمہارے مایا کا گھوڑا میرے کو زین کے نیچے قابو آگیا (شہسوارا ارتھات) ہی میرے شہسوار جیو آتما اب تم خوشی کے ساتھ (اس سنسارہ روپی لمبے) میدان کے سفر کو طے کر کے آگئے اب تم اپنی مرضی کے گیند کو کھیلتے رہو۔

پورنا ایسے ڈُواد شانت منڈل لیس دیوس کھچی
یوگی کے ناسک پون اناہت رو
سروپ کا سہ لیس کلپن انتہ ڑھچی
ورنن سویم دیو تہ ارژن کس (۴)

جس کسی دیوتا سروپ یوگی کو ڈُوادشانت منڈل ہی پوجا کی جگہ بن گئی اور جو ناسک پون (ارتھات کنٹھ آدہ ناسکا کے بیتر ودچرنے والے پران اور اپان وایو) کو سمان کر کے اناہت سروپ ہی سِتھت ہو کر گھومتا رہتا ہے اور جس یوگی کے بیتر صرف ہی کلپنا ٹوٹ گئی اور سج گئی (ایک ماتر آتم ستا کا ہی بھاس ہو رہا ہے) وہ تو آپ ہی پرم دیو ہے (ایسی اوستھا پراپت ہونے پر) دھیان اور پوجا کون کس کی کرے گا۔

پرمان - باہر کے وشیوں سے الگ ہو کر دونوں نیتروں کے درشٹ کو بھوں کے بیچ ارتھات برکٹی کے مدستھان میں سِتھت کر کے تتھا ناسکا کے بیتر ودچرنے والے پران اور اپان کو سمان کر کے جس نے یندریہ۔ من اور بدھی کا سیم یم کر لیا ہے تتھا جس کے اچھیا اور کرودھ چھوٹ گئے ہیں وہ موکشن پرائین مُنی سدا وسروہ دا مکت ہی ہے (گیتا $\frac{5}{27/28}$) جو بھکتہ یکھت پُرش یوگ بل سے برکٹی کے مدستھان میں پران کو اچھی پرکار استھاپن کر کے اور نشچل من

سے سوُروپ کے سمان پرکاش سروُپ پرم پرُش پرماتما کا سُمرن کرتا ہوا انت کال میں پران تیاگ دیتا ہے وہ اُسی پرم پرُش پرماتما میں ہی مل جاتا ہے۔ (گیتا ۸)

یوگی کو سمجھانے کا ورتن

وُاکھ مَنس کوَل اَکوَل نا اَتے
ژھپہ مُدرے اَتہِ نا پرویش
روزِ شِو شکتھ نا اَتے
مُتو بیئے کُنہہ تہ سوی اُپدیش (۴)

اپنے من کو سمجھا دے کہ اس (ادھیاتم سادھنا) میں کوَل اَکوَل کا بھید ہی نہیں اور موُن مُدرا سے بھی۔ اس میں کوئی پرویش ہی نہیں۔ اس مارگ کے بیتر شِو اور شکتی بھی نہیں رہتی۔ جو کچھ بھی پھر تمہارے میں شیش بچ کر رہے گا وہی اُپدیش ہے دیا گیا۔ یہی ابھیاسی اپنے من کو سمجھا دے کہ اس ادھیاتم سادھنا میں اُونچ اور نیچ ارتھات یہ بڑا وِدوان ویداونیہ تُکھت برہمن ہے یہ موُرکھ برہمن ہے یہ شودر۔ یہ چمار۔ یہ مسلمان۔ ایسا ہی ہاتھی۔ گھوڑا۔ کُتے وغیرہ کو آتما سے بِن بِن جان کر ایسے دویت بھاونا رکھنے والے کی جگہ ہی نہیں اور باہر سے موُن دھارن کر کے اور بیتر سے وِشیوں کا سیون کرنا۔ ایسے موُن مُدرا کے لکھِن رہت تپ سے بھی اس آتما کے پراپتی کرنے میں کوئی پرویش ہی نہیں وِشُدھ انتہ کرنوں سے نرنتر دھیان کرتے کرتے یہاں اس اَدھیاتم سادھنا میں شُدھ ارتھات جیو آتم بھاؤ اور شکتی یہ مایا کا سارا پرپنچ کچھ بھی نہیں رہتا۔ ساری واسنائیں گل کر پھر جو کچھ بھی تمہارے میں شیش بچ کر رہے گا وہی پرم اُپدیش ہے ارتھات اُسی پد کو پراپت کرنا ہوتا ہے۔

پرمان۔ وانی کا موُن تو بالکوں اور موُرکھوں کا ہے برہم وادیوں کے کرنے کے یوگیہ نہیں ہے۔ (تیج بندو اُپنشد)

چہ تدبیر اے مسلماناں کہ من خود را نمیدانم
نہ ترسا و یہودی اَم نہ گبرم نہ مسلمانم
دوئی را چوں بدر کردم یکے دیدم دو عالم را
یکے بینم ۔ یکے خوانم یکے خواہم یکے دانم (حضرت شمس تبریز)

سمبند

سہزس شمَ تہٕ دَم نو گژھے
یژھ نو پراوکھ مُکتی دوار
سلِلس لوٗن زَن مِیلت تہٕ گژھے
توتہٕ چھوئی دُرلب سہزہ وِچار (۵)

اس اپنے انتر آتما کو شم اور دَم نہیں چاہیئے اور کیول اِچھیا ماتر سے بھی تم مُکتی دوار کو نہیں پا سکتا اگر کوئی پانی کے ساتھ نمک جیسا بھی مل کر ایک ہو جائے گا تو بھی اس آتما کا وچار کرنا بہت ہی دُرلبھ ہے (ارتھات یہ آتما اُپاسنا سے رہت شم ارتھات انتہ کرنوں کے نگرہہ کرنے سے اور دَم یند ریوں کے وَش کرنے کے بل ہیں تپ سے پراپت نہیں ہو سکتا۔

پرمان ۔ یہ آتما بل ہین منش کے دوارا پراپت نہیں کیا جا سکتا ۔ تتھا پرمادسے اتھوا لکھن رہت شم اور دَم رُوپ تپ سے بھی پراپت نہیں کیا جا سکتا ۔ کنتو جو بدھیمان سادھک اُپایوں کے دوارا پریتن کرتا ہے اس کا یہ آتما برہم دام میں پرویشٹ ہو جاتا ہے (منڈوک اپنشد $\frac{۳ - ۲}{۴}$)

سمبند

ششِس تہٕ رُوس اَتھ گُس رَٹے
کُس ہکے رٹے واو
یُس پانچ یندریے ژٹِت ژلے
سوئی رَٹے گٹے رَو (۶)

(پرشن) شنیہ اور سورج کو کون ہاتھ سے پکڑ سکے اور کون دِ شال
گت والیہ کو پکڑ کر رکھ سکے (اُتر) جو اپنے پانچ یندریوں کو کاٹ کر بھاگ جاوے
وہی اندھیرے میں سُورج کو پکڑ سکتا ہے۔

ویاکھیا۔ (شنیہ اور سورج۔ ارتھات جو اوکھت سُروپ بھی ہے اور
سُورج بھی ہے وہ کون ہے = آتما) ایسے اوکھت سروپ شریر کے پرکاش
کرنے والے سورج رُوپی انتر آتما کو کون وِیر ہاتھ سے ارتھات آتم پرشارت
کے بل سے پکڑ سکے اور کون وِیر وِشیوں میں وِچرنے والے اس چت رُوپی
دِشال گت والیہ کو قابو کر کے پکڑ سکے (اُتر) جو کوئی وِیر اپنے پانچ یندریوں
کے رس وِشیوں کو کاٹ کر اُن سے دُور بھاگے (ارتھات یندریوں کو ستھر
کر کے اپنے وش میں کرے) وہی جتن شیل پُرش (یندریوں کے ستھر دھارنا سے)
اندھیرے میں ہی اپنے انتر آتما سُورج کو پکڑ سکتا ہے۔

پرمان۔ اس آتما کو شونیہ سُروپ ارتھات اوکھت جو یندریوں کو گوچر نہیں
ہو سکتا۔ اچنتیہ ارتھات جو من سے بھی جانا نہیں جا سکتا اور اوکاریہ ارتھات جس کو
کسی بھی وِکار کی اُپادی نہیں ہے کہتے ہیں (گیتا ۲۵/۱۲ نصف شلوک) ہے ارجن
جیسے ایک ہی سُوریہ اس سارے لوک کو پرکاشت کرتا ہے ویسے ہی آتما سبھی
شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سُورج کا درشٹانت دیا ہے۔
کیونکہ آتما سُوریہ کے سمان اک اور الیپت ہے اور سوریہ کو بھی پرکاشت کرتا
ہے (گیتا ۳۴/۱۳ شنکر بھاشیہ)

سہیتہ
شیل تہ مان چھوئی پوئنہ کیجھے
ہو چھہ یہ رُٹ ملہ یُس وادِ
ہستوئی زُٹس ہستو الہ گنڈے
تہ یُس تگہ شو زدہ رہال (۷)

بِشیل اور مان سمجھو کہ ٹوکرے میں پانی ہے۔ جس کسی نے اس وِشال گت والے کو مُٹھی میں پکڑا جو کوئی (اسی) ہاتھی کو سر کے بال سے باندھ دیوے۔ جس کسی کو ایسا کرنا آوے تو وہ پھر نہال ہو جائے گا۔

وِدیا کھیا۔ بِشیل (بڑائی) اور مان۔ اسی کو شریر سمجھ لینا۔ سمجھو کہ یہ ٹوکرے میں پانی دھرا ہے جس کسی پُرش نے اس شیل اور مان رُوپی کا ھناؤں کے وِشال گت مہابلوان والے کو اپنے ہاتھ کی مُٹھی میں ارتھات من اور انتہ کرنوں کے درڑھتا میں روک کر پکڑ لیا اور پھر جو کوئی اِسی شیل اور مان رُوپی ترِشنا کے بڑے پیٹ والے ہاتھی کو اپنے سر کے بال سے ارتھات زِنترا اپنے آتم بل سے باندھ دیوے جس کسی پُرش کو ایسا ہی کرنا آوے تو پھر وہ آدھیاتم رُوپ سُکھ سے (نہال) ہرا بھرا ہو کر پھولتا پھلتا رہے گا۔

پرمان۔ (سر کے بال کا) ایک بال کے نوک کو دس ہزار ٹکڑے کرنے پر ایک ٹکڑا جتنا بھی سوکشم ہو سکتا ہے اُسی کے سمان جیو آتما کا سروپ جاننا چاہیئے (شویتاشوتر اُپنشد $\frac{5}{9}$) اس واکیہ میں جو سر کے بال سے ہاتھی کو باندھنے کا درشٹانت ہے وہ یہی بال سروپ جیو آتما کے بل ارتھات ممتش کے ڈھیر اور طاقت کا اِشارہ ایشوری نے دیا ہے سوچ وچار سے دیکھا جاوے تو کیا ہاتھی سر کے بال سے باندھا جا سکتا ہے۔

کالا مُنہ کر مان کا آدر کو لا دے آگ
مان بڑائی چھوڑ کر رہے پھر نام لو لاگ
پیا چاہیئے پریم رس راکھا چاہیئے مان
اِک میان میں دو کھڑک دیکھا سُنا نہ کان (کبیر)

پرکرتہ گنوں ہیں	توبہ سَلِل کھوٹ تِے ترہ
پوشش کو کرے	ہیمہ ترہ گئے پَن اَبن دِمِرشا
کی طرح باندھا	ژئے تیزہ رو پھاتہ سُبہ سمے
جانا	بشومئے تُرا ترہ جگ لیشیا (۸)

سردی نے پانی کے بیتر پرویش کر کے اپنے ترہ گنوں کے آکرشن سے کورا بنا کر چھپا لیا۔ سوچ وچار کرنے پر کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں جس وقت کہ (آتم) چیتن کے اوپر تیم درشٹ کا سُوریہ اُودے ہوگا۔ اُس وقت آپ ہی آپ یہ سارا پچراچر جگت بشومئے دِکھنے میں آوے گا۔

وِیاکھیا۔ اودیا اور اگیان رُوپی سردی نے پانی میں ارتھات زلہ مئے جیو آتما کے انتہ کرنوں میں پرویش کر کے اپنے تین گنوں کے آکرشن سے (برخ) کورا بنا کر اپنے (آتم) سرُوپ سے چھپا لیا۔ سوچ اور وچار سے دیکھا جاوے تو اِس پانی اور کورے میں کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں۔ ارتھات پانی ہی شدت کی سردی سے کورا بن کر تبدیل ہوا ہے جس وقت کہ اِس پرش (جیوآتما کے آتم چیتن کے اُوپر سَم درشٹ والا آتم پرکاش رُوپی سُورج اُودے ہوگا اُس وقت پھر آپ ہی آپ یہ سارا جگت پربرہم سُروپ بشومئے ہی بھاس ہوکر دیکھنے میں آوے گا۔

پرمان۔ آتم چیتن آبھاس رُوپ رس سے وِیاپھت جو کہ اگنی سے پرجلیت لوہ پنڈ کی بھانتہ انتہ کرن ہیں پرکاشت کی ہوئی ہوتی ہے اُسی کا نام چیتن ہے (گیتا ۱۳/۶ شنکر بھاشی) جس سے من بُدھی انتہ کرن ایتادہ ہرے بھرے رہتے ہیں اور اِس شریر میں جو آتما کی جڑ سنگتہ کے سبب جیوتا کا لابھ کرا دیتی ہے اُسی کو ہی ارجن چیتن کہتے ہیں (گیتا ۱۳/۶ گیان ایشوری) (زلہ مئے جیو آتما) یہ جو پرتھوی ہے مرتمان جل ہی ہے تھا جو انتہ رکھ اور زدِ لوک۔ جو پربت اور دیوتا منش اور پشو اور پکھی تھا جو ترل وِنپستی

ودرکیرٹ-تینگ اَیتادہ-جو بھی پرانی ہیں وے سبھی کے سب مرتمان جل ہی ہیں (چھاوندگیہ اُپنشد ۱/۱۰) (چراچر شعبہ مئے جگت دِکھتا) جس کا آتما یوگ یکھت ہوگیا اُس کی درشنٹ سَم ہو جاتی ہے اور اُسے سروترہ ایسا دیکھ پڑنے لگتا ہے کہ میں سب پرانیوں میں ہوں اور سب پرانی مجھ میں ہیں (گیتا ۶/۲۹) ترلہ مئے پُرش کا یخ کی طرح باندھا جانا کِس کو کہتے ہیں-اِسی ادھیائے پہلے واکیہ میں دیا ہوا پرمان گیتا ۱۴/۸/۵ پر پڑھیں-

دوسرا پرمان

پون آسن یخ بنے لیس زمیہ وارکر چھمبہ یو
یخ خانس کرپیم دِلن تاپہ نہ کالن وِسئی
یارہ دادے یتہ دُدم تلیئے دُدم تالین وِسئی
ہارہ ماسئی لارہ پاسئی کت لجس شالن وِسئی
(لچمن جو شش پربانند)

سمبندھ-
دوسرے درشٹانت
میں پھر اُسی
تتو کا ورنن

سُون دراو ونیہ ل گو وُتھت
اُدہ ہر اَنیلہ دِیوتس تا دُر
گُتر زن گیس دولہ وِگلِت
یلہ کٹھاش شُل تشہ رو دراو (۹)

سونا بھٹی کی آگ میں سے نکل آیا اور اوپر کا میل جل کر اُتر گیا- پھر میں نے (کوٹھیا لی میں) اگنی کا پرچنڈ دیا (ایسا کرنے پر) میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم سے پگھل گئی (کب) جبکہ کچھ کشوارتھات کورے کا بندھاؤ سورج کے اُودے ہونے سے ہٹ گیا-

ویاکھیا- (سونے کے نام سے وِزیت) جب یہ میرا جیو آتما روپی سونا شروع کال کے سادھنا کرنے پر یم-نیم-آسن-پرانایام-پرتیاہار-دھارنا دِھیان سے شودھنا کرتے کرتے صاف ہو کر نکل آیا-تب اَنتہ کرنوں کی شُدھی

ہو کر اودیا کے کلیش سنچت کرم کے سنسکار والے آدرن کھین ہو کر سب پراکرتہ بندھاؤ کا میل اُتر کر جل گیا۔ پھر میں نے پران وایو کی کوٹھیائی میں رکھ کر بھلی بھانتِہ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر پرماتم روپی اگنی کا پرچنڈ دے دیا۔ ایسا کرنے پر میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم روپی اگنی سے پگھل گئی (کب پگھل گئی) جب کہ میرے کو پراکرتہ گنوں کے آکرشن والا (کھِنکشو) ارتھات کورے کا بندھاؤ آتما روپی سورج کے اُدے ہونے سے ہٹ گیا۔

بان گَل تے پرکاش آو زُونے
چندر گَل تے موتوی چِت
چِت گَل تے کُنہہ تنا کو نہے
گے بھور۔ بھوہ۔ سوہ مِیلِت کت (۱۰)

اُسی تتو کو بان آدہ کے درشٹانت میں دیکر سمجھا رہی ہے

بان گل گیا تو پھر چاند کو پرکاش آیا۔ چندر گل گیا تو چت شیش رہا۔ چت بھی گل گیا تو کچھ بھی کہیں نہ رہا۔ بھور۔ بھوہ۔ سوہ۔ آپس میں مل کر لئے ہو گئے یا کھپا۔ یہ جو مایا رچت سنسار روپی بان ارتھات سنسار کا پرکاش پرتکش ست ہی بھاسنے میں آتا ہے۔ جس سنسار روپی موہ میں پڑ کر پُرش کو اپنا آتم سروپ چھپا ہوا ہے جس وقت کہ یوگی کو اوم کار جپ اور دھیان دوارا کے منتھن سے اس مایا مئے جگت کا بان ارتھات سنسار کے پرپنچ کا بھاس ہونا مٹ گیا تو پھر اُس وقت یوگی کی نشچئے آتمک بدھی کا چاند پرکاشت ہونے لگا۔ آگے اور سادھنا کرتے کرتے یوگی کا من روپی چندرمہ واسناؤں سے سروتا وِشدھ بننے پر (سروپ میں لئے ہو کر) گل گیا۔ پھر یوگی کے سنکلپ میں پرماتم روپی چت پھُرنا ہی بچ کر رہ گئی۔ آگے اور

سادھنا سے یہ چت پھُرنا بھی گل گئی۔ پھر یوگی کے سنکلپ میں لیش ماتر بھی کہیں کچھ نہ رہا۔ ایسی بھُومِکا کے پراپتی پر بھُور۔ بھُوہ۔ سوہ یہ تینوں لوک (ارتھات جاگرت۔ سوپن اور سوشپتی یہ تینوں اوستھائیں) یوگی کے آتم سروپ میں مل کر لئے ہو گئیں۔

پرمان۔ (پان) ہی سب کے سوامی پر برہم پرمیشور یہ جو آپ کا جوتیر مئے شری مکھ سوریہ منڈل روپی پرکاش کے پاتر سے ڈھکا ہوا ہے مجھ اُپاسک بھگتی کو اپنا درشن کرانے کے لئے اُس آورن ارتھات اُس پان کو ہٹا لیجئے (ایشا اُپنشد منتر ۱۵) اس واکیہ میں بتایا ہوا جو چندرمہ ہے وہی من ہے۔ یوگ مارگ میں من ہی چندرمہ ہے اور چندرمہ ہی من ہے (کیونکہ من سے چندرمہ اور چندرمہ سے من اتپن ہوا۔ دیکھو ایتریہ اُپنشد $\frac{1-1}{4}$، $\frac{1-2}{4}$)

(چاند) ہی ارجن پرمارتھ روپی کلیان مارگ میں نشچئے آتمک بدھی ایک ارتھات ستھر ہونی چاہیئے (گیتا $\frac{2}{44}$) جو بھوگ اور ایشوریہ میں ہی غرق رہتے ہیں اُن کے سمادھی میں یوگ ویشیک نشچئے آتمک بدھی ستھر ارتھات ایک ٹھکانے نہیں رہتی۔ (گیتا $\frac{2}{44}$) دیپک کی جیوتی تھوڑی سی بتی رہنے پر بھی تیل ڈلنے سے بہت پرکاش کرتی ہے۔ اُسی پرکار نشچئے آتمک بدھی کو سمجھو۔ وچاروان پُرش کو سب پرکار سے اس نشچئے آتمک بدھی (اسی چاند) کی چاہنا کرنی چاہیئے کیوں کہ یہ بہت ہی دُرلبھ ہے۔ (گیان ایشوری) جو پرماتم سکھ ہی نشچئے آتمک بدھی (دائی چاند) کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے (گیتا $\frac{18}{37}$)

سمبند	دِن ژھنزہ تہِ رزِل آسے
دوسر درشٹانت	بھوتل گگنس تِمن وِکاسے
میں پھر اُسی تو	چندرِ راہ گرُدِ سن ماوسے
کا ورنن	شو پوزِن گواہ چِت آتمسے (۱۱)

جب دن ختم ہوگا۔ تب رات آجائے گی اور پرتھوی (ایادہ سارا جگت) آکاش کے اور وِکاس کریگا چندرمہ کے راہ کو اماوسی نے گراس کیا۔ اسی کو چِت آتما میں شو کی پوجا کہتے ہیں۔

وِیاکھیا۔ جب یوگی کو سادھنا کرتے کرتے سنسار کا دن۔ ارتھات بلیٹا بیٹی۔ گھر بار۔ دھن دولت۔ میں۔ میرا۔ انیک پرکار کی موہ روپی کلپنائیں مِٹ گئیں۔ آپ ہی یوگی کے انبھو میں اُس کی رات ہوگئی۔ آگے اور سادھنا سے یہ سارا جگت پرتھوی ایادہ کا بھاس ہونا اُس یوگی کے چت آکاش میں لئے ہوکر وِکاس کرنے لگے گا۔ آگے اور سادھنا کرنے پر جس طرح کہ اندھیرے پکھ میں چندرمہ کی کلائیں گھٹتے گھٹتے اماوسی کے روز چندرمہ (سُوریہ کے ساتھ لئے ہوکر) بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح یوگی کے سب واسنائیں کلیش مانر سب گھٹتے گھٹتے اماوسی جیسا پہنچنے پر اِسی اماوسی نے یوگی کے من روپی چندرمہ کے سارے واسناؤں کے راہ کو گراس کیا۔ ارتھات من سروتا وِشدھ بن کر پربرہم پرماتم روپ میں مل کر لئے ہوگیا۔ اسی کو چت آتما میں شو۔ پربرہم کی پوجا کہتے ہیں۔

سمبند	
ایک اور ایسا	تنتر گلہِ تے منتر موژرے
ہی درشٹانت	منتر گُل تے موتوی چِت

چِت گَل تےَ کنہہ تنا کو ھیتے گو گر
شونیس شونیا مِیلت (۱۲)

جب تنتر گل جائے گا - تو منتر شیش رہے گا - منتر بھی گل گیا - تو چت شیش رہا - چت بھی گل گیا - تو کچھ بھی کہیں نہ رہا - شونیہ میں شونیا مِل کر لئے ہو گیا -

وِیاکھیا - جب تانترک مارگ کے یوگی کو ابھیاس کرتے کرتے تانترک کریا کی سادھنائیں لئے ہو کر گل جائیں گی - پھر اُس یوگی کے من شکتی میں منتر جپ ہی بچ کر رہ جائے گا - آگے اور سادھنا کرنے پر من کا بھاؤ منتر جپ بھی لئے ہو کر گل جائے گا - پھر اُس یوگی کے سنکلپ میں پرمارتھ رُوپی چت پھُرنا بچ کر رہ جائے گی - آگے اور سادھنا سے یہ چت پھُرنا بھی لئے ہو کر گل جائے گی - پھر اُس یوگی کے بیتر لیش ماتر بھی کسی قسم کی واسنائیں کہیں بھی کچھ نہ رہیں گی - اِسی بھومِکا کو کہتے ہیں کہ پرکرتی کے بندھن سے چھُٹا ہوا یہ جیو آتما شونیہ سرُوپ بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مِل کر لئے ہو گیا

من کے ایکاگر کرنے کے لئے تانترک پوُجا کا رہسیہ

دیو وَٹا - دیور وَٹا
ہیرہ یونہ چھو ایکہ واٹ
پُوز کس کرک ہوٹ بٹا
کرِمنس تہ پونس سنگات (۱۳)

دیو بھی - پتھر اور دیوالیہ بھی پتھر - اُوپر سے نیچے تک ایک ہی جوڑ ہے - ہی ہٹی برہمن بتاؤ - تم کس کی پُوجا کرے گا (اُتر) تم اپنے من اور پران کا ایک جوڑ کر -

شما کھیا۔ دیو کی مورتی بھی پتھر کی بنی ہے اور دیوالیہ بھی پتھر کا بنا ہے اوپر سے نیچے تک ایک ہی وستو ہے۔ بتاؤ ہی ہٹی برہمن تم اپنے ایشٹہ دیو۔ سالگرام۔ شیولنگ۔ گنیش۔ دیوی۔ سورج ایتادہ ارتھات اپنے سنموکھ رکھے ہوئے پرتیک (پرتما) میں کس کی پوجا کرے گا (اُتر) اس پرتیک سالگرام شیولنگ ایتادہ کو ہی سامنے رکھ کر تم اپنے من اور پرانوں کا (سنگات) ارتھات ایک جوڑ کر۔

پرمان۔ سویم بھگوان کہتے ہیں۔ مورکھ لوگ میرے اوناشی روپ کو نہ جان کر مجھ اوکھت پرمیشور کو وکھت دیہہ دھاری منش جانتے ہیں میں اپنے یوگ مایا سے ڈھکے رہنے کے کارن سب کو پرکٹ نہیں دکھتا۔ مورکھ لوگ مجھ جنم رہت اوناشی پرماتما کو نہیں جانتے (گیتا ۷ ۲۴/۲۵) جب بھگوان نے نارد کو اپنا دشنہ روپ درشن دکھلایا۔ تب بھگوان نے نارد کو کہا۔ تو میرے جس روپ کو دیکھ رہا ہے وہ بھی ستیہ نہیں ہے۔ یہ سب میری مایا ہے۔ میرے ستیہ سروپ دیکھنے کے لئے اس سے بہت آگے تجھ کو جانا چاہیئے۔ یہ سب اُپاسنا کے لئے ہے نراکار برہم اس سے بہت آگے ہے (مہابھارت شانتہ پرب)، ماتا تلکی شوری نے بھی پہلے شیو کو اپنا ایشٹہ دیو مان کر سادھنا کی ہے۔ دیکھو یہ اگلا واکیہ نمبر ۱۴۔ اور بھگوان کہتے ہیں کہ وکھت دیہہ دھاری منش کو اوکھت برہم کی اُپاسنا کا مارگ کشٹ سے سدھ ہوتا ہے (گیتا ۱۲/۵)

شرس سیتی سودا کورم
ہرس کرم گوڈہ سیون
شیرس پیٹھی کن نتران ڈیو ٹھم
گرشان ڈیو ٹھم آیم پتر ھ (۱۴)

میں نے دسرس (انتھات) جو برہم سیپ سے اوپر کہا جاتا ہے- اُسی کو پراپتی کرنے کے لئے اپنا (اُپاسنا روپی) سودا کیا- مگر پہلے (اپنے لیشٹہ دیو شنو) ہری ہر کاسیون انتھات آرادھنا کرتی رہی (لوگ نکھت ہونے پر) جب کہ میں نے (اُس برہمہ تتو کو) اپنے برہمانڈ کے اُوپر نلپتے دیکھا اور جب (اور برانیوں کے شریر میں سے نکل کر) جاتے ہوئے دیکھا تب مجھے پُورا وشواس ہوا (برہمانڈ کے اُوپر نلپتے دیکھا اِس کا پرمان ادھیائے ۲- واکیہ ۲۸ اور نکل جاتے ہوئے دیکھا اس کا پرمان ادھیائے ۷- واکیہ ۹ میں پڑھ کر پرمان سہت وچار کریں۔

اُبھیاس کِنئی وِیکاس پھلُم
سُو پرکاش زونم بہوی دِہیہ
پرکاش دِھیان مُوکھ یئی ذورُم
سوکھئی لورُم کورُم نہئی (۱۵)

(آتم رُوپ نرنتر پرمپئے کرنے پر انتھات بارم یار) ابھیاس کرنے پر ہی مجھے ہر دیہ رُوپی کمل (انتھات آتم سرُوپ کا آنند) کھِل کر پھولنے لگا میں نے اپنے آتم سرُوپ کا پرکاش اِسی اپنے منش دِہیہ کو جان لیا اور اِسی اپنے آتم سرُوپ کے پرکاش کو دھیان موکھ سادھنا جان کر دھیان دھارتا کرتی رہی (ایسا کرنے پر) میں نے پرمانند رُوپ پرم امرت کا سُکھ پراپت کیا اور ایسا ہی کرتی رہی۔

پرمان- ہی ارجن میں تجھ سے تین طرح کے سُکھ بتلاتا ہوں- ابھیاس سے انتھات نرنتر پرمپئے کرنے سے منش جس میں رم جاتا ہے اور جہاں

اُس کے سارے دُکھوں کا انت ہو جاتا ہے جو آرمبھ میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے۔ پرنتو پرنام میں امرت کے تلیہ ہو جاتا ہے جو لشبھ آتمک بدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے۔ اس کو اداتمک سُکھ کہتے ہیں (گیتا ۱۸/۳۶-۳۷)

سمبند

اَبھیاسی سہ وِکاس لئے وتھوُ
گگنس سگُن رمیول سمہ ژرٹا
شوبہ گول تہ اناسیئے منتو
یہ ہُوئ اُپدیش چھوئ بٹا (۱۴)

ہی یُدھیماں یوگ ابھیاسی جس وقت کہ تم کو ابھیاس سے اُس پرمیشور کا وِکاس ارتھات آتم سروپ کا آنند لئے ہونے لگے گا۔ اُس وقت یہ سارا سگُن سروپ درشتمان جگت اِبتادہ (تمہارے کھین سنکلپ چت کے شودھ روپی) آکاش میں ایک ہی سم ہو کر مل جائے گا۔ جب یہ شوبہ بھی (ارتھات کھین سنکلپ چت ماتر بھی) گل جائے گا پھر تمہارے بینز سروہ اُپدرو سے رہت پر برہم انلمئے برہم تنو ہی شیش بن کر رہ جائے گا۔ ہی یُدھیماں برہمن یہی پد پراپت کرنا پرم اُپدیش ہے۔

ماتا ایشوری اِس اگلے واکیہ نمبر ۷ میں من سے سمادھی لگانے کی کریا کا اُپدیش ورتن کرتی ہے اور یہ مارگ ادھک سُلبھ سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ یوگ کی پرم سریشٹھ وِدی ہے۔

چت اُمر پنٹھ تھوز ے
تہ تراوِ تھ لاگہ ز ۆ ر

تتہ تہ تو نیشینگت نٔے سندر زٔے
دُدہ شرُ تہ کو چھ نو ہوٗرٔے (۱۷)

اپنے چت کو (سمادھ دوارا) آتما میں ستھت کرکے لگا دے (تھکاوٹ میں سمادھ کے) چھوڑ دینے پر جو چت (باہر وشیوں کے اور جانے میں) زور کرے گا اُس کی کوئی بھی شنکھا نہ کرکے پھر پھر اپنے آپ کو سنبھالتے جانا کیوں کہ (اس چت روٗپی) دوٗدھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سُوبھاؤ جلدی نہیں مٹتا۔

دِیا کھیا۔ (ہی ابھیاسی) دِھیر گھت بُدھی سے اپنے چت کو ایکاگر کرکے (امر) آتما میں ستھت کرکے لگا دے۔ اس طرح کا ابھیاس کرتے کرتے تھکاوٹ کے بیچ میں سمادھی کے چھوڑ دینے پر اُسی وقت یہ چت (من) باہر وشیوں کے اور زور کرکے چلا جائے گا۔ اس چت کے باہر جانے میں کوئی بھی شنکھا نہ کرکے چت کو وہاں وہاں سے روک کر اپنے آپ کو پھر سنبھالتے جاؤ کیونکہ (اس چت روٗپی) دوٗدھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سوبھاؤ جلدی جلد نہیں مٹتا۔

پرمان۔ سنکلپ سے اُتپن ہوئی سارے کامناؤں کو سب پرکار سے ارتھات لیش ماتر بھی شیش نہ رکھتے ہوئے نرلیپ بھاؤ سے چھوڑ کر ایوم ووِیک یکت من سے یندریوں کے سموداے کو سب اور سے روک کر ارتھات اُن کا سَیم کرکے یوگی دِھیر گھت بُدھی سے دِھیرے دِھیرے شانت ہوتا جاوے اور من کو آتما میں ہی ستھت کرکے ارتھات یہ سب کچھ آتما ہی ہے اس کے بغیر اور کوئی بھی وِچار من میں نہ آنے دے۔ اس ریتی سے چت کو ایکاگر کرتے ہوئے چنچل اور استھر من سوبھاوک دوش کے کارن جس جس شبد آدہ وشئے کے نِمت وِچلت ہو کر باہر جاوے وہاں وہاں سے من کو روک کر آتما کے ہی سو آدھین کرے۔ اس پرکار شانت چت رجوگن سے رہت نشپاپ اور برہم

بھوت یوگی کو اُتم سُکھ پراپت ہوتا ہے (اس پرکار من کو آتما میں اچل کر کے انیہ کسی وستو کا بھی چنتن نہ کرے۔ یہ یوگ کی پرم سریشٹھ ودی ہے۔ دیکھو گیتا ۶/۲۷/۲۴ شری سوامی شنکر بھاشی۔

سمبند

چتہ تورگ گگنہ برہمہ وُدن
نمیشہ اکہ ژھنڈہ یُوزن لچھ
ژسے تنہ وگہ یم رژٹ زِون
پران اپان فٹرت تیچھ (۱۸)

چت روپی گھوڑا جو (چت) آکاش میں برمن کرتا رہتا ہے۔ یہ ایک ہی نمش میں لاکھ یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک منش نے پران اپان روپی اس کے پر توڑ کر اپنے چیتن کے لگام میں قابو کر کے پکڑ لیا۔

ویاکھیا۔ چت روپی گھوڑا جو شریر روپی چت آکاش میں رات دن برمن ہی کرتا رہتا ہے۔ یہ مہابلوان گھوڑا ایک ہی آنکھ کے پلک مارنے میں انیک وشیہ واسنا روپی خیالات کے لاکھوں یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک دبیر بدھی والے منش نے ہی اپنے آتم چیتن کی لگام میں قابو کر کے پکڑ لیا اور پھر پران اور اپان کے بیتر گمن کرنے والے اس کے پر توڑ ڈالے (پران) اندر سے باہر جانے والی ارتھات اوشواس وایو اور (اپان) باہر سے بیتر آنے والی شواس وایو۔ اسی کو پران اپان اور شاس اوشاس کہتے ہیں۔ جس وقت کہ منش اوم کار جپ یا دھیان یا گیان اپتادہ کسی بھی سادھنا سے پران۔ اپان کی گتی کو روک کر ودِہ پوروک نیرودھ کرتا ہے۔ اُس وقت آپ ہی یہ چت روپی گھوڑا منش کے بس ہو جاتا ہے دیکھو ادھیائے ۴۔ واکیہ ۱۸،۱۹

سمبندھ

مَنس تہ بھوسر س چھنتہ
کُوپ نیرہ تا نارہ چھوک
لیکھ رِچ تے بونا کُونے
تُلِہ تلُ نے تلو ناکنہہ (۱۹)

اپنے من اور بھوسر کو وچار سے کھوج کر چھانٹ لے (اس من میں سے ہی) بھیانک کُوپ والے اگنی کے شعلے نکلتے رہتے ہیں۔ جس وقت کہ لیکھ (اور کھوج) لگ گئی۔ تو میں میرا کہیں بھی نہیں رہے گا۔ بدھ ترازو میں تولا جائے تو وزن کچھ بھی نہیں۔

وِیا کھیا۔ ہے بُدھیمان منش اپنے من اور اس سنسار ساگر کو وِچار سے کھوج کر الگ الگ چھانٹ لے کر اس من رُوپی پرمیشور کے جگت وِلاس میں سنسار کیا وستو ہے۔ اِس سنسار بھاونا رُوپی من میں سے ہی انیک پرکار کے کُوپ ارتھات کام کرودھ لوبھ اِتیادہ کے بھیانک اگنی کے پرچنڈ والے شعلے نکلتے رہتے ہیں جس وقت کہ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اُس کا یہ جو اتنا ہی ماتر من ہے گیان اور وِچار سے اِس کی لیکھ اور کھوج لگ گئی۔ تو پھر اُس وقت اس من کا (بونا کونے) میں میرا بھاؤ کہیں بھی نہیں رہتا۔ بدھ گیان رُوپی ترازو میں تولا جاوے تو اِس من کا وزن کچھ بھی نہیں رہتا۔

پرمان۔ سرو۔ شکتہ مان مہیشور کا من رُوپ جگت وِلاس ہے۔ من کے اسم یم سے سنسار ہے اور من کے سم یم سے شانتی ہے۔ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ وہ۔ اُس کا۔ اتنا ہی ماتر من ہے یہ بھاونا ترک کرنے سے ہی من کرئے ہو جاتا ہے۔ یہی چنچل سپند شکتی چِت رُوپ سے سنجھت ہے۔ اس مانسی شکتی کو ہی جگت آدمبر میان (مہو اپنشد)

سمبند — بہتیھہ کِرت رج رتیرہ نا
اس واکیہ میں رجوگن — دتھہ کِرت ترپتنا من
والے پرش کا — لوبھہ بنا زیؤ مرہ نا
ورنن — زیونت مرہ تئے سوئی چھوئی گیان (۲۰)

رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کر (من پرمارتھ کی طرف) نہیں پھیرے گا۔ دے کر کے بھی من ترپت نہیں ہوگا۔ لوبھ کے بنا جیو کبھی بھی نہیں مریگا۔ جیو زندہ ہی مرے گا وہی گیان ہے۔

پدیا کھیا۔ (بہتھ کرت رج) رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کر کے۔ ارتھات رجوگن والے پرش کا ترشنا اور کاماؤں کے آسکتی والا من پرمارتھ (ارتھات آتما) کے طرف نہیں پھیرے گا اور ایسے ہی رجوگن والے پرش کو اِس لوک اور پرلوک کی سارے وستوئیں دے کر بھی اُس کا (لوبھ میں ڈوبا ہوا) من ترپت ارتھات شانتی کو پراپت نہیں ہوگا (بلکہ کامنائیں اور بھی زیادہ بڑھتی رہیں گی یہ سب رجوگن کا کاریہ لوبھ ہے) لوبھ کے بنا کبھی بھی جیو نہیں مرے گا (ارتھات جس پرش نے لوبھ کو مار ہی ڈالا وہ تو جیون مکت ہی ہے اُس کے لئے جینا اور مرنا کہاں سے ہوگا) جب یہ پرش سب کاماؤں کو تیاگ کر۔ زندہ ہی مریگا وہی سچا گیان ہے

پرمان۔ اپراپت وستو کی ابھلاشا کا نام ترشنا اور پراپت ہوئے وستو کے وشے بلا ہیں من کے لگانے کا نام آسکتی ہے۔ اس ترشنا اور آسکتی کی اُتپتی کا کارن راگ آتمک رجوگن ہے ہی ارجن وہ رجوگن اس شریر دھاری (جیو آتما) پرش کو شبھ اشبھ پھل دینے والے کرم کرنے کی آسکتی سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا ۱۴/۷) ہی ارجن رجوگن کے بڑھنے پر لوبھ اور دوسروں کا دِروہ (دولت) پراپت کرنے کی اچھیا اور سنسار کی چیشٹھا اور سب پرکار کے کرموں کا آرمبھ

من کی چنچلتا - اشانتی اترپھتی - وشیہ بھوگ کی لالسا - یہ سب کچھ اُتپن ہو کر بڑھتے رہتے ہیں (گیتا ۱۴/۱۲) رجوگن والے پُرش کے سامنے اس لوک اور پرلوک کی ساری واسنائیں اُس کے لئے کافی نہیں ہوتیں۔ وہ کبھی لُوبھ سے ترپھت نہیں ہوتا وہ ایسا درگت لوبھ رکھتا ہے کہ سمندر بھی اُسے ہار کھاتا ہے (گیان ایشوری) (ہم خدا خواہی وہم دُنیائے دوں۔ ایں خیال است و محال است و جنوں) از مولانا روم ؒ

سمبند

لُوبھ مارُن سہز وِژارُن
دُرگ زانُن کلپَن ترا وُ
نشہ چھُوئی تہ دُور موگارُن
شونیس شونیا میلت گوُ (۲۱)

لُوبھ کو مارو - آتما کا وچار کرو - اُس (کی پراپتی کرنے) کو مہنگا جان لو۔ وہ تمہارے پاس ہی ہے - اُس کو دور مت کھوجو۔ شونیہ کے ساتھ شونیا مِل کر لئے ہوا۔

ویاکھیا - ہے ابھیاسی پہلے تم گیان اور وِگیان کے خنترُو اس لُوبھ کو مار ڈالو اور پھر اپنے انتر آتما پرمیشور کی کھوج اور ڈھونڈنے کے وِچار میں لگ جاؤ - اس پرمیشور کی پراپتی کرنے کو بہت ہی مہنگا ارتھات کٹھن جان لو - انیک پرکار کے سدانتوں اور شاستروں سے وِچلت ہوئی بُدھی کے سبب کلپنائیں چھوڑ دو۔ وہ پرماتما تو تمہارے ہی پاس ارتھات تمہارے ہی بھیتر ہے اپنے سے دُور اُس کو مت کھوجو۔ جب کسی یوگی کو اِس آتما کی پراپتی ہو گئی سمجھو کہ وہ یوگی شونیہ ہی بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مِل کر لئے ہو گیا۔

پرمان - (کلپنائیں چھوڑ دینا) جب تیری بُدھی موہ کے گند لے آورن سے پار ہو جائے گی تب اُن باتوں سے تو ورکھت ہو جائے گا جو سُنی ہیں اور سُننے کو ہیں (کون سی باتیں) نانا پرکار کے وید - واکیوں سے گھبرائی ہوئی تیری بُدھی جب سمادھ بُدھ یوگ میں ستھر اور نشچل ہوگی تب تجھے یہ سمادھ بُدھ یوگ پراپت ہوگا (گیتا ۲/۵۲/۵۳)

پَوَن پُورِت بُس اہ وگے
تس بون سپرش بُجھ تہ ترپش
تہ پس کرن انتھہ تگے
سنسارس سوئی زیئی نہ یلنچھ (۲۲)

جو کوئی منش اپنے پران وایو کو (بھلی بھانتہ ودہ پُروک) نیرودھ کرکے اپنے وش میں کرلیگا اُس یوگی کو پھر بھوک اور پیاس کچھ بھی سپرش نہیں کر سکتی اور پھر جس کسی کو مرن سمئے تک بھی ایسا ہی کرنا آوے وہ یوگی پرم پرتشٹ مانا جاتا ہے وہ پھر دوبارہ جنم نہیں لیتا۔

پرمان - جو بھکتہ یکھت پُرش یوگ بل سے بھرکُٹی کے مدھ ستھان میں پران کو اچھی پرکار - استھاپن کرکے اور نشچل من سے سوریہ کے سمان پرکاش سروپ پرم پُرش پرماتما کا سمرن کرتا ہوا انتہ کال کے سمئے پران تیاگ دیتا ہے وہ اُسی پرم پُرش پرماتما میں ہی مل جاتا ہے ارتھات مکتی دھام کو پراپت ہوتا ہے (گیتا ۸/۱۰) ۔

ॐ

چھٹا ادھیائے

بھگوت گیتا میں جو یوگیوں کے مارگ بتائی ہوئی ہیں یوگ سدھی ہونے پر سب کے ایک جیسے لکھشن رہتے ہیں

ویکھیو یوگ مارگ	ستھت پرگیہ	تتووت	یوگ تکھت	بھکتی مارگ	گوناتیت
ادھیائے	۲	۵	۶	۱۲	۱۴
شلوک	۵۵ سے ۵۸	۸ سے ۱۳	۲۹ سے ۳۲	۱۳ سے ۱۹	۲۲ سے ۲۷

یوگ سدھی والے یوگی کے لکھشنوں کا ورنن

پرشن... کند چھ ہینکل کرسنہ ژھ ہینم
اُتر... یلہ ہڈ ٹُن گیان اُسن ترادہ
پرشن... یورک جامہ کرسنہ دزہم
اُتر... یلہ اندرم خارک روزم وارہ (۱)

(پرشن) یہ میری شرم کی زنجیر کس سمئے کٹ جائے گی (اُتر) جب کہ میں ایرشائیں۔ گرنائیں اور ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی (پرشن) اِدھر کے میرے جامے کب تک چل جائیں گے (اُتر) جب کہ یہ میرے اندر کا (کام روپی نیلتہ ویری) دشمن شانت ہوکر رہے گا۔

ویاکھیا۔ (پرشن) ہے پرماتمن کس سمئے یہ میری راگ اور موہ والی سنسار بھاونا روپی شرم کی زنجیر کٹ جائے گی (اُتر) جس وقت کہ میں ایرشائیں۔ گرنائیں اور ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی ارتھات میرے انتہ کرنوں میں سے یہ سنسار موہ روپی دوبت بھاو گل جائے گا (پرشن) ہے پرماتمن کس سمئے اس مرتہ لوک کے شریر روپی سینکڑوں پنجروں میں آورودڈ ہونے کے یہ میرے آواگمن جنم ومرن روپ جامے

جل جائیں گے (اُتر) جس وقت کہ یہ میرے اندر کا رجوگن سے اُتپن ہوا موہ اور کاماؤں والا نینتہ ویری یہ کام رُوپ دُشمن شانت ہو کر رہے گا۔

پرمان۔ ہی ارجن گیانا کا یہ کام رُوپی نِتیہ ویری کبھی کبھی تر پھت نہ ہونے والا اگنی ہی ہے اس نے پُرش کے گیان کو ڈک رکھا ہے۔ یندریاں من اور بدھی یہ سب اس کام کے ادشٹھان ارتھات رہنے کے ستھان بتلائے جاتے ہیں۔ یہ کام ان یندریوں کے دوارا ہی پُرش کے گیان کو لپیٹ کر اِس جیو کو نانا پرکار سے موہت کرتا ہے اس لئے ہی ارجن تُم پہلے یندریوں کو وش میں کر کے گیان اور وگیان کے ناشک اِس ویری اور پاپ آچاری کام رُوپی شترو کو پرہ تیاگ کر کے مار ڈال (گیتا $\frac{3}{39/41}$) سُکھوں کے اُپہ بھوگ سے وِشیہ واسنا رُوپی کام کی ترپھتی تو ہوتی ہی نہیں بلکہ وِشیہ واسنا اور بھی روزانہ بڑھتی ہی جاتی ہے جیسے اگنہ کی جوالا ہون (हवन) پدارتھ سے بڑھتی جاتی ہے (منوسمرتی ۲ - ۹۴)

سادھنا اوستھا میں مست دیوانے کی طرح ننگی پھرنے پر لوگوں کی ونتی کرنی اور پھر لوگ مکھت ہونے پر اُسی کا درشٹانت دے کر اس اگلے واکیہ میں گیان سمجھا رہی ہے۔

شعر

لَلہ بُرہ دیُک لوک ہانڈ کرنی
توُہ ئے ژہ جم مَنئے بِشیناکھ
ماگ نو دُم نار ژو لُم
کرہنز کوسُم مَنئے شیناکھ (۲)

مجھ لَل کو (سادھنا کے اوستھا میں) بہت سے وِچار وان منشوں نے کہا

لوگ تمہیں پیڑا دے کر نندائیں کریں گے۔ تب ہی میرے من کی شنکھا ہٹ گئی۔ اپنے آپ کو ماگ نہلایا۔ آگ برداشت کیا اور اپنے بیتر کا کالاپن ہٹا کر من کی شنکھائیں ہٹا دیں۔

وِیاکھیا - فجھ ئل کو سادھنا اوستھا کے حالت میں بہت سے آتم وچار منشوں نے ونتی کر کے کہا - کہ ماتا تم اس طرح مت گھومو۔ لوگ تمہیں پاگل جان کر دُکھ اور پیڑا دیکر نندائیں کریں گے (یہی تات) تب ہی نو ارتھات لوگوں سے پیڑت اور نندائیں ہونے پر میرے من میں سے راگ دویش رُوپی چھایا کی سب شنکھائیں ہٹ گئیں۔ (کس طرح سے ہٹ گئیں) جب کہ میں اُوپر کہت لوگوں کے پیڑات اور نندایوں کے ماترا پیرشوں والے بھیانک ماگھ رُوپی شدّت کے ٹھنڈے جل سے اپنے آپ کو رات دن نہلاتی رہی - اور اسی طرح کے نندائیں۔ گالیاں ٹھوکئیں سہن کرنے والے مہا بھیانک آگ کے پرچنڈ برداشت کرتی رہی تب ہی تو میں نے اپنے بیتر کا کالاپن ارتھات مان - ایمان - کام - کرودھ، ایتادہ من کی سب شنکھائیں ہٹا ڈالیں۔

سمبند گال گڈی نم بول پڑی نم
دیِنم تی لیس یتھ رُژ سے
سہز کوسمو پوز کری نم
بہر اُمہ لان کس کیاہ موڑ سے (۳)

چاہے کوئی مجھے گالیاں دیتا رہے چاہے کوئی میرے اُوپر پیشاب پھینکے۔ جس پرُش کو جیسی بھی اپنی سوبھاؤ روچی ہو وہ پرُش میرے کو ویسا ہی کہہ دیوے یا کوئی آتم وچارک پرُش میرے کو (نانا پرکار کے)

پھولوں سے پوجا کرتا ہے۔ میں تو مان اپمان ایتادہ وکاروں کے میل سے رہت ہوں (اوپر ہکھیت سوبھاؤ والے پرشوں کو اپنی اپنی کرنی کا) کون جانتا ہے کہ کس کو کیا پھل شبش بن کر رہے گا۔

پمہ مان۔ جس کو شترو اور مترمان اور اپمان۔ سردی اور گرمی۔ سکھ اور دکھ سمان ہے تتھا سروترہ آسکتی سے رہت ہے۔ جس کو نندیا اور استوتی دونوں ایک سے ہیں جو منہ باشی ہے۔ جو کچھ بھی مل جاوے اسی میں سنتوشٹ ہے۔ جو گھر۔ گرہست آدہ رہنے کے ستھان میں ممتا سے رہت ہے وہ بھکتہ مان پرش مجھے پیارا ہے (گیتا $\frac{12}{18/19}$)

سمیندھ
یش ہو مالہ ہدم گیلم مسخرہ کرم
سوئی ہو مالہ منس خرم نہ نزاخہہ
شو ینن ملہ انو گرہہ کرم
لو سر ہیند ہدن مہ کرم کیاہ (۴)

ہی تات جو بھی کوئی منش مجھے اپر شائیں اور گرنائیں اور مخول کرتا ہے گا ہی تات اسی منش کی میرے من میں کبھی بھی نفرت نہ ہو گی (کیب) جب کہ مجھے اپنا شو انوگرہہ کرے گا (ارتھات اپنا انتر آتما پرماتما سماہتا ہے گا) لوگوں کی اپر شائیں اور گرنائیں کرنی اپیکھا سے رہت مجھ کو کون ساگنہ تری کا وکار کریں گے۔

ویاکھیا۔ اس واکیہ میں اپنا شو آتما کے لئے پرکٹیکت ہے۔ دمیہ کا آتما سکھ۔ دکھ۔ مان۔ اپمان ایتادہ کی اپادی میں مگن رہتا ہے۔ پرنتو ہندریہ سنم یم سے اپادیوں کو جیت لینے پر یہی آتما پرسن ہو کر پرماتما روپی بنا

کرتا ہے۔ پرماتما آتما سے الگ سروپ کا پدارتھ نہیں ہے۔ دیکھو ادھیائے ۴ - واکیہ ۷ ؎

پرمان۔ جس نے اپنے آتما ارتھات انتہ کرن کو جیت لیا ہے اور جسے شانتی پراپت ہو گئی ہے۔ اُس کا پرماتما (آتما) شیت۔ اُوشن۔ سُکھ دُکھ اور مان۔ اپمان میں سماہت ارتھات سم ابیوم ستھر رہتا ہے (گیتا ۶/۷) (پرکرتہ گنوں کے) اُپہ درشٹا ارتھات سمیپ بیٹھ کر دیکھنے والے۔ انومودن کرنے والے کو برتا ارتھات (پرکرتہ کے گنوں کو) بڑھانے والے اور اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اِس دیہہ میں پرپرش جہیشور اور پرماتما کہتے ہیں (گیتا ۱۳/۲۲) پرکرتہ کے گنوں سے شریر میں باندھے جانے کے کارن آتما کو جیو۔ کھیتر گیہ اور جیو آتما کہتے ہیں۔ وہی پھر پرکرتہ کے گنوں سے مُکت ہونے پر پرماتما کہلاتا ہے (مہابھارت شانتہ پریب ۱۸۷/۲۴)

سمبندھ

ہاسا بول پرنم ساسا
ہیہ منہ دا سا کھید نا ہیئے
یدوے سہزہ شنکر بخش آسا
مُکر سوا سائل کیا ہ رہیئے (۵)

میرے کو کوئی مُنہ سے ہزاروں بُرے الفاظ سُنا دیوے میرے من کے وس میں ارتھات آتم سروپ میں کسی قسم کے گُنہ تری کا وکار ہوگا ہی نہیں۔ یدہ واتیں اپنے انتر آتما شنکر کی بھکت ہوؤں گی۔ بھلا پھر اس میرے (نرمل چت روپی) شیشے کے اوپر (لوگوں کے مُنہ سے نکلے ہوئے بُرے الفاظ والے) سودا (راکھ) کا کون سا مَیل پڑے گا۔

سمبند لکھا تہ ٹھو کا پیٹھ شیرہ ہیٹرم
نندیا سنپنیم پیٹھ برُو نتھ تاں
لَل چھس کُل زانہہ نو ژہہنم
اَدہ یلہ سنپنس تہ دِپہ ہے کیاہ (۶)

میں نے گالیاں اور ٹھوکیں اپنے سر کے اُوپر لے کر برداشت کیں اور شروع سے لیکر اخیر تک میری نندائیں ہی ہوتی رہیں میں تو (اپیکھیا سے رہت) لل ہوں کبھی بھی میرے بھاونا ہیں سے پرمیشور کو پراپت کرنے کی اچھیا تل ماتر بھی نہیں گھٹی (اس طرح سے اُپاسنا کرتے کرتے) جب کہ پھر میں یوگ ٹیکھت گیاتیت بن گئی بھلا پھر کون سے اُوپر ٹیکھت گالیوں کے وکار میرے (من روپی امرت کنڈ) میں سما سکتے تھے۔

پُمرمان۔ ہی ارجن جس بھکتہ یوگی کے ہردئے میں وشیہ متا کا نام تک نہیں جو شترو اور متر دونوں کو سمان ہی مانتا ہے۔ انھوا ہی پانڈو۔ دیپک کے سمان جو اِس بات کا بھید بھاؤ ہی نہیں جانتا کہ یہ میرا گھر ہے۔ اس لئے یہاں پرکاش کروں اور وہ پرایا گھر ہے اس لئے وہاں اندھیرا کروں۔ ورکھ کو بھونے والے پر اور ورکھ کو کاٹنے والے پر ورکھ جیسے سم بھاؤ سے چھایا کرتا ہے اور اسی پرکار پرتھوی کے سمان وہ اس بات کا بھید بالکل نہیں جانتا کہ اُتم کا گرہن کروں اور ادھم کا تیاگ کروں۔ جیسے کرپالو پران اس بات کو نہیں سوچتا کہ راجہ کے شریر کو چلاؤں اور رنک کے شریر کو گراؤں جیسے جل یہ بھید نہیں کرتا کہ گئو کی ترشا بجھاؤں اور ویاگرہ کے لئے وِش بن کر اُس کا ناش کروں۔ ویسے ہی سب پرانیوں کے وِشئے میں جس کی اِک سی مترتا ہے جو سویم کرپالو کی مورتی ہے جو میں اور میرا

کا ویوہار ہی نہیں جانتا اور جیسے سُکھ۔دُکھ۔مان۔اپمان اینادہ کا خیال بھی نہیں ہوتا رگیتا ۱۲ / ۱۸/۱۴ کا ارتھ اور ویاکھیا گیان ایشوری مہاراج کی

سمبند
رُت تہ کرُوڈھ سُورُی پَرزم
کُتن تہ بوزُل اَچھن نہ بھاوُ
اوُرک دَیُن یَلہ وُندہ وُزِم
رَتن دیپ پرَزلِم وَرزِنہ واوُ (۷)

میرے کو بھلائی اور بڑا بھاری دُکھ سب کچھ ہونا ہی چاہیئے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے جس وقت کہ میرے سو بھاؤ (ادھیاتم) میں اُدھر کی آواز (آتم گیان) پرکٹ ہو کر کھل جائے گا اُس وقت یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مئے دیپک) طوفان کے وایو میں بھی چمکتا ہی رہے گا۔

ویاکھیا (آتم سروپ اننت سُکھ کے انبھو کرنے پر) میرے کو چاہے کوئی بڑا بھاری لابھ یا کوئی بڑا بھاری دُکھ پراپت ہو جاوے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے۔ یہ سب کچھ میرے کو ہونا ہی چاہیے (ارتھات میں اس دُکھ اور سُکھ سے چلایمان نہیں ہو جاؤں گی۔ کب چلایمان نہیں ہو جاؤں گی) جب کہ میرے سو بھاؤ (ادھیاتم) میں سے اُدھر کی آواز ارتھات نِروان داتی آتم گیان پرکٹ ہو کر کھل جائے گا۔ اُس وقت آپ ہی آپ یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مان دیپک) طوفان کے وایو میں بھی ارتھات کٹھن سے کٹھن دُکھوں کے انت تک بھی چمکتا ہی رہے گا۔

پرمان۔ یوگا نوشٹھان سے نیرودھ کیا ہوا چت جس سمے میں رم

جاتا ہے اور جہاں سویم - آتما کو دیکھ کر آتما میں ہی سنتوشٹ ہو رہتا ہے - جہاں کیول بدھ گمیہ اور اِندریوں سے اتیت اننت سکھ کا اُس کو انبھو ہوتا ہے جہاں ایک بار ستھر ہوا تو تتو سے کبھی کبھی نہیں ڈگتا - جس آتم پراپتی روپ لابھ کو پاکر اُس کی اپیکھا دوسرا کوئی بھی لابھ اُس سے ادک نہیں جانچتا اور جس آتم تتو میں ستھت ہوا یوگی بڑے بھاری دکھ اور شستر اپناد ہ ایسے ایسے بھاری دکھوں سے بھی وچلت نہیں کیا جا سکتا (گیتا $\frac{6}{22/2}$) جیسے وایو رہت ستھان میں رکھا ہوا دیپک وچلت نہیں ہوتا وہی اُدپما آتم دھیان کا ابھیاس کرنے والے سمادھ میں ستھت یوگی کی جیتے ہوئے انتہ کرنوں والے چت گتہ کو پرتھاک دیکھنے والے یوگ پُرش کی مانی جاتی ہے (گیتا $\frac{6}{19}$) جب وہ یوگی یہاں دیپک کے سمان پرکاش ہوئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو اچھی پرکار سے پرتھک دیکھ لیتا ہے - اُس سمئے وہ اجنما نشچل سب تتوں سے وشود پرم دیو پرماتما کو جان کر سب بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتا شتر اپنشد $\frac{2}{15}$)

تتو گیانی کے	مُوڑھ زنیت نہ لیشت لاگ
لکھنوں کا	زرُ تہ کُل شُرتو وُن زڈہ رُوپ آس
ورنن	لیُس یئی دَپئی تُس تیو تھ بول
	شُوئی چھُوئی تتو وِدس ابھیاس (۸)

(ہی ابھیاسی) سب کچھ اچھا بُرا جان کر اور آنکھوں سے دیکھ کر بھی تم مورکھ جیسا بن جا - سب کچھ سُنتا ہوا بھی بہرہ - گونگا اور زدہ روپ (زڈہ برت) جیسا ہو جا - جو کوئی پُرش جیسا بھی تمہارے ساتھ بولے اُس

کے ساتھ اُسی چال سے بولنا جا (آتما کے سروپ کو جاننے والے) تتو وِد ارتھات تتو گیانی کا ابھیاس ایسا ہی ہوتا ہے۔

پرمان۔ آتما کے یتھارت رُوپ کا نام تتو ہے۔ اُس کو جاننے والا تتو گیانی ایسا ماننے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا۔ دیکھنا۔ سُننا۔ چھوتا۔ سونگھنا۔ کھانا۔ چلنا۔ سونا۔ شواس۔ لینا۔ بولنا۔ تیاگ کرنا۔ گرہن کرنا۔ تتھا آنکھوں کو کھولنا اور موندتا ہوا۔ ایسا مانے کہ اِندریاں۔ اندریوں کے وِشئے میں ورت رہی ہیں۔ یہ سمجھ کر ایسا ماننے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا جو اس پرکار کا تتو گیانی ہے۔ وہ آپ ہی اپنے میں کرموں کا ابھاؤ دیکھتا ہے (گیتا $\frac{5}{9/8}$ شری شنکرا سوامی بھاشں) نشکام تتو گیانی کے سوا اور کون ہے جو جانتا ہوا بھی نہیں جانتا۔ دیکھتا ہوا بھی نہیں دیکھتا اور بولتا ہوا بھی نہیں بولتا (شری اشٹاوکر گیتا $\frac{18}{90}$)

ساتواں ادھیائے

پرشن

کُس ڈینگہ تہٖ کُس زاگہٖ
کُس سروترہ تیلے
کُس ہرس پوٗزہ لاگہٖ
کُس پرمہ پد میلے (۱)

کوُن ڈُمنگ ہے اور کون (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے۔ کون ہمیشہ او پچنتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر کی پوجا میں کیا لگا دوں گی۔ پھر کون سا پرمہ پد ملے گا۔

وِیاکھیا۔ اس منشہ شریر رُوپی کھیتر (کھیتی) میں وہ کون سا (ڈُمنگ) سنسار بھاونا رُوپ آستھابن کر ستھت ہے اور کون اِس ڈُمنگ میں رات دن جاگ کر دیکھتا رہتا ہے اور کون سروترہ اور لگاتار اُپج کر اُتپن ہوتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر (انتر آتما) کی پوجا میں کیا لگا دوں گی اور پھر کون سا پرمہ پد اِس پوجا کا پھل مجھے مِل جائے گا (گاؤں میں زمینداروں کے کھیتوں کے بیتر اناج میوہ وغیرہ کو ریچھ اور دوسرے جانوروں کے نقصان سے حفاظت کرنے کے لئے ایک چار مضبوط لکڑیوں کے سلیپروں کے اوپر بیٹھنے کی جگہ بنائی ہوتی ہے اُس کو ڈُمنگ کہتے ہیں اور جو اُس کے اوپر بیٹھ کر جگا ہوا جانوروں کی حفاظت کرتا رہتا ہے اُس کو زاگہ کرنا کہتے

ہیں۔ پرانے زمانے میں اسے ڈینگہ کہتے تھے۔ اب نام تبدیل ہو کر ڈنگ ایسا کہا کرتے ہیں۔

اُتتر

من ڈینگہ تہ اکول زاگہ
درڑھ سر وترہ پانژھ یندریہ تیلے
سو وِچار پُوہنہ ہرس پُوزہ لاگہ
پرمہ پد چیتن شِو میلے (۲)

من ہی ڈانگ ہے اور اکول (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں درڑھتا سے ہمیشہ اُپجتے رہتے ہیں سو وچار رُوپ پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پُوجا میں لگا دوں گی۔ اِسی پُوجا سے وہ پرم پد شِو چیتن کو مل جائے گا۔

وِیا کھیا۔ اس منشہ شریر رُوپی کھیتر (کھیتی) میں من ہی ڈُنگ ارتھات یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اُس کا۔ سنسار بھاونا رُوپ آستھابن کرسِتھت ہے۔ اور اکول ارتھات کول۔ نام۔ رُوپ۔ گوتر۔ رنگ اینادہ سے رہت اپنا ہی انتر آتما پرمیشور دن اور رات شُبھ اور اشُبھ۔ پاپ۔ پونیہ۔ کرتویہ اور اکرتویہ کو (زاگہ ارتھات) دیکھتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں ہی درڑھتا سے لگاتار اُتپن ہو کر اُپجتے رہتے ہیں اور سو وچار ارتھات اپنے ہی آدھیاتم سروپ وچار کرنے کا پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پوجا میں لگا دوں گی اور پھر اِسی پُوجا سے (میری انتہ کرن کی وِرتہ جو کہ اگنی سے پرجلت لوہ پنڈ کی بھانتہ آتمہ چیتن کے آبھاس رُوپ رس سے وِیاپت ہے اُسی) میرے آتم چیتن کو وہ پرمہ پد پرمہ شِو کا ساکھشات کار ہو گا۔

پرمان۔ میں کون ہوں۔ یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا

کون ہے تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے۔ اِسی کو سو وچار کہتے ہیں (اپروکھانوبھوتی شری شنکر آچاریہ کرت) (اکول) وہ جو جاننے میں نہ آنے والا۔ پکڑنے میں نہ آنے والا۔ گوتر۔ کول۔ نام اپادہ سے رہت۔ رنگ روپ اور آکرتہ سے رہت۔ آنکھ۔ کان۔ گیان یندریوں سے رہت۔ ہاتھ پیر کرم یندریوں سے رہت۔ تتھا وہ جو نتیہ سروہ ویاپی سب میں پھیلا ہوا۔ سب کے بیتر ستھت اننت سوکشم اور اوناشی پر برہم ہے اُس سارے پرانیوں کے پرم کارن کو گیانی جن اپنے ہردئے میں سروتر پورن دیکھتے رہتے ہیں (منڈوک اُپنشد 1/6) زاگہ کرنے کا پرمان ادھیائے ۳ واکیہ ۲۱ میں ہدہد کے پرمان میں دیا ہوا پڑھ کر وچار کریں۔

پرشن کُس پُش تے کُسہ پوُشانی
کم کُوسم لاگزس پُوزئے
کمہ سرہ گڈ دِزِس زل دانی
کوہ سنہ منترہ شنکر وُزئے (۳)

(اس منشہ رُوپ شریر میں) وہ کون سا مالی پرمارتھ رُوپی پھول چن کرلانے والا ہے اور ان پھولوں کی اُگانے اور بھونے والی وہ کون سی مالن ہے اور کون سے پھولوں سے اس پرمیشور (انتر آتما) کی پوجا کریں اور پھر کس سرین سے اس پرمیشور کے اوپر جل دھارا چڑھائیں گے اور پھر کس منتر سے اس پرمیشور شنکر (انتر آتما) کی جھاگ ہو جائے گی۔

اُتر

من پُشن نے پڑھ پوشانی
بھاوک کوسم لاگز رس پوزے
شِشہ رس گڈ دِزرس زل دانی
ژھوپی منترہ شنکر وُزے (۴)

(لِشچئے آتمک وِشُدھ) من ہی پرمارتھ کے پھول چن چن کر لانے والا ہے اور (سنوگن سو بھاؤ رُوپ) شُبھ اِچھیا ہی اُن پھولوں کی اُگلنے اور بھونے والی مالن ہے۔ اِتر بھاونا رُوپی پھول ہی اِس پرمیشور (انتر آتما کے کھوج کرنے) کے پُوجا پر چڑھانے۔ شِشہ رس (ارتھات آنند سرُوپ سوم رس جھاگ اُٹھنے کے پریم رُوپی رس) سے اِس پرمیشور (انتر آتما) کے اُوپر جل کی دھارا چڑھانا اور موکن رُوپی منتر سے ہی اس پر برہم شنکر سرو آتما کی جھاگ ہو جائے گی

آتم رُوپ مانسِک پوجا

کُش۔ پوش۔ تِل۔ دیپ زل ناگرہ ھے
یُس سَد بھاوُ گرہ گت منہ ہیے
شمبو ہس سورہ پنتہ یزھے
شعئ دِپزے سہز اکرئے (۵)

(اِس آتم دیو پرمیشور کو) کُشا۔ پھول۔ تِل۔ دیپ۔ جل۔ یہ پوجا کی بہت پرکار کی سامگری نہیں چاہیئے۔ جو کوئی منش سرو آتمک پرمیشور ہونے کی ست بھاونا من میں رکھ کر پرم گورو کا اُپدیش شبد درڑھتا پوروک من میں دھارن کرے اور پھر اپنے شُبھ اِچھیا سے پربرہم شمبو پرم شو کو دکسی رُوپ سے اپنے ایشٹ دیو کے دھیان میں رکھ کر) سادھنا کرتے ہیں

(سبھرا) ہی شدھ سوبھاوک آتم وچارک جیو داری اُسی کو (ادھیاتم رُوپ) بکریا کہتے ہیں۔

دِویا کھیا۔ بھاؤ یہ ہے کہ سادھنا کے آدمیں پریم اور نشکام بھکتی سے بشو۔ وِشنو۔ کرشن۔ نارائن۔ رام گنیش۔ بھگوتی اپنے اپنے سوبھاؤ پر یر کسی بھی دیوتا کو اپنا ایشٹہ دیو مان کر پربرہم ادم کا رسُروپ سروآتمک جان کر جل۔ دھوپ۔ دیپ ایتادہ سے آرادھنا کرنے پر پرمیشور میں درڑھ نشچے پریم اور شبھ اچھیا روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ سویم شری بھگوان گیتا میں کہتے ہیں کہ جو کوئی پریمی بھکت مجھے پرم بھکتی سے ایک آدھ۔ پتر۔ پشپ۔ پھل یا تھوڑا سا جل بھی ارپن کرتا ہے اس پریمی بھکت کا وہ دیا ہوا میں آنند پریم سے گرہن کرتا ہوں (گیتا $\frac{9}{26}$) یوگیشوری نے پہلے آپ بھی ایسا ہی کہا ہے۔ دیکھو ادھیائے ۵۔ واکیہ ۱۴۔ یوگیشوری کیا کہتی ہے۔

پربرہم — گگن ژئی بھوتل ژئی
پرماتما کی — ژئی دن پون تہ رات
استوتی — ارگ ژندن پوش پونی ژئی
ژئی سکل ستے لاگزے کیاہ (۶)

ہی پربرہم سروآتمک دیو۔ آکاش بھی تم ہی ہو۔ اور پرتھوی (ارتھات سارا بھومنڈل) بھی تم ہی ہو۔ دن اور رات اور وایو اور پران وایو بھی تم ہی ہو (پوجا کی سامگری) چاول۔ چندن۔ پھل۔ پھول۔ جل ایتادہ جو کچھ بھی ہے سب کا سب تم ہی ہو۔ تم ہی تو سکل ارتھات سب کچھ ہو۔ بھلا (بتاؤ) پھر تمہارے پوجا پر کون سی وستو چڑھائیں۔

پرمان :- اسی پرمیشور سے پران اتپن ہوتا ہے۔ تتھا من (انتہ کرن) سارے یندریاں - آکاش - وایو - تیج - جل اور سمپورن پرانیوں کو دھارن کرنے والی پرتھوی - اتپن ہوتے ہیں۔ اُس سے ہی اگنہ دیو پرکٹ ہوا جس کی سمیدھا سوُریہ ہے (اُس اگنہ دیو سے سوم اتپن ہوا) سوم سے میگھ اُتپن ہوا - اور میگھ سے ورشہ دوارا پرتھوی میں نانا پرکار کی اوشدھیاں اُتپن ہوئیں اوشدھیوں کے کھانے سے ویریہ اُتپن ہوا - ویریہ سے سنتان اُتپن ہوتا ہے اِس پرکار اُس پرم پُرش سے ہی نانا پرکار کے چراچر پرانی اُتپن ہوتے ہیں (منڈوک منتر ۲-۱ / ۵-۳) یہ اُمرت سُروپ پربرہم ہی سامنے ہے - یہ برہم ہی پیچھے ہے - یہ پربرہم ہی دائیں اور بائیں تتھا نیچے کے اور تتھا اوپر کے اور بھی پھیلا ہوا ہے یہ جو سمپورن جگت ہے یہ سب کا سب سروہ شریشٹ برہم ہی ہے (منڈوک اُپنشد ۲-۲ / ۱۱)

پرشن

پیئے گورا پرمو گورا
سَد بھاوُ تہ ہمہ زہ
زہ زہہ ڈُپمے یہ کندا پرُا
ہُہہ کوہ تُرُن تہ ہا کوہ توت (۷)

(برہم ودیا کا تتو وِویچن پوروک اُپدیش کرنے والے) ہی میرے گورو دیو مہاراج - اِس شریر رُوپ امرت نگری میں سے یہ جو دو پُرش (پران وایو) اُتپن ہوتے رہتے ہیں آپ اِن کا سَد بھاوُ ارتھات تتو سروُپ کرپا کر کے مجھے بتائیں کہ بر ہہمہ رُوپ پران وایو کیوں سرد ہے اور یہ ہا رُوپ پران وایو کیوں گرم ہے۔

وِیاکھیا - اِس واکیہ اور اگلے دو واکیوں میں پرانوں کا ورنن ہے جن کے رہسیہ کو کوئی یوگی ہی جانتا ہے باقی اگر تھوڑا بہت وِچار کرنا ہو تو پرشن اُپنشد پرشن ۳ کے ایک سے ۱۲ منتر تک پڑھ کر وچار کریں۔

اُتر

نابِستھانس چِنت زلہ وِنی
برہمس تھانس شششرُن مُکھ
برہمانڈس چھپئے ندَ وہہ وِنی
تُوئے تُرُن ہَیہ ہا گوَ تُوت (۸)

شریر کے مدِہہ بھاگ نابستھان میں (سمان وایو کرکے) آتم چیتن رُوپی زاٹھر اگنی ہر وقت پرجلت رہتی ہے اور برہمس تھان میں چندرہ کلا رُوپی شیتل سوبھاؤ والا مُکھ ہے اور برہمانڈ میں (اُودان وایو کے وِچرنے میں) پُونیہ پاپ اور مدہہ گتی کی ندی ہر وقت بہتی رہتی ہے۔ اِسی لئے ہہہ سَرد ہے اور ہا گرم ہے (اس واکیہ میں ہم پرشن اُپنشد کا ایک پرمان دیتے ہیں۔ زیادہ وِچار کرنا ہو تو پرشن اپنشد پڑھیں)

پرمان - شریر کے مدھ بھاگ میں سمان وایو رہتا ہے یہ سمان وایو ہی اس پران رُوپی اگنی میں (ہوم) کی ہوئی اَن کو سارے شریر میں سم بھاؤ سے پہنچاتا ہے اسی سے یہ شریر کے سات دوار یا سات جوالائیں (دشیوں کے پرکاشت کرنے والے اُوپر کے دوار ۲ آنکھ ۲ کان ۲ ناک - ایک مُوکھ) کے کاریہ اتپن ہوتے ہیں۔ (پرشن اپنشد $\frac{3}{5}$)

سمبند

ہہہ نشہ ہا دراو شاہ کیاہ گھوئے
ہہس تہ ہاہس شاہ ژئی زان
رُوہہ نشہ مر دراو کیاہ وچھوئی
کیاہ رُود باقی کیاہ گو فان (۹)

(مکھیہ پران وایو) ہہہ ہیں سے ہا رُوپی (سمان وایو) اُتپن ہوکر (شواس اوشواس رُوپ) سانس بن گیا۔ اِسی ہہہ اور ہا رُوپی پران وایوں کو تم اس شریر رُوپی جیون شکتی کا راجہ (ارتھات آتما) جان جس وقت کہ یہ جیو آتما شریر میں سے نکل پڑا تو (مُورکھوں اور اگیانیوں میں سے) کسی کو بھی کیا دکھا دیا کہ شریر کے مرنے پر کیا باقی رہ گیا اور فان کیا ہوا۔

پرمان۔ شریر میں سے نکل جانے والے کو۔ اتھوا شریر میں ستھت رہتے ہوئے کو اور شبد آدہ وشیوں کا بھوگ کرتے ہوئے کو سُکھ۔ دکھ ایتادہ گنوں سے بندھے ہوئے (اس آتما) کو مُورکھ لوگ نہیں جانتے۔ گیان نیتروں سے دیکھنے والے لوگ (اس آتما کو) دیکھتے ہیں۔ اِسی پرکار پریتن کرنے والے یوگی اپنے ہی آپ میں ستھت اس آتما کو پہچانتے ہیں۔ پرنتو مُورکھ لوگ جنہوں نے اپنے انتہ کرنوں کو شُدھ نہیں کیا ہے۔ پریتن کرنے پر بھی اس آتما کو نہیں پہچانتے (گیتا ۱۵ / ۱۰ / ۱۱)

ॐ

آٹھواں ادھیائے

اومئی چھُو وُتھ پت اومئی چھُو سُرُن
اومئی چھُو اُپدیش اَپر زان
اومئی پرُن اومئی سُرُن
اومئی سیت چھُکھ زانی زان (۱)

اوم ہی (سارے برہمانڈ کی) ادتپتی ہے۔ اوم ہی کا چنتن (ارتھات سادھن) کرنا چاہیئے۔ اوم ہی پرم اُپدیش ہے اور اِسی اوم (کے چنتن ماتر) سے اپر زان ہو جاتی ہے۔ اوم ہی پڑھنا اور اوم ہی کا وِچار کرنا چاہیئے۔ اوم ہی کے ساتھ ہماری پہچان ہی پہچان ہے۔

وِیاکھیا۔ نشچیئے کر کے یہ جو سارے برہمانڈ (تربھون) کی اُتپتی ہے۔ یہ سب کچھ ایک اوم کا رہی ہے ہم کو اِسی ایک اوم کار کا ہر وقت چنتن (ارتھات سادھنا) کرنی چاہیئے۔ یہ ایک اوم کار ہی پرم اُپدیش ہے۔ اِسی اوم کے چنتن ماتر سے (اپر زان) یعنی ادگیات وِشیش رُوپ سے وِگیات ہو جاتا ہے۔ یہ کہ آتم تتو جاننے میں آ جاتا ہے۔ وید اور شاستروں میں سے اوم ہی کو وِچار سے کھوج کر پڑھنا۔ اِسی اوم کار پرمیشور کا پرہ شیلن ارتھات ادھیاتم گیان اور تتو گیان سے وِچار کرتے رہنا اور اِسی اوم کے ساتھ ہماری جنم وِجنمانتروں سے آتما کر کے

پہچان ہی پہچان آ رہی ہے۔

پرمان - اوم جو ایسا یہ اکھشر اوناشی پرماتما ہے۔ یہ سمپورن جگت اُسی کی نکٹتم مہما کا لکھیہ کرنے والا ہے۔ بھُوت (جو ہو چکا) ورتمان اور بھوشیت (جو ہونے والا ہے) یہ سب کا سب جگت اوم کا رہی ہے۔ تتھا جو ان تینوں کالوں سے اتیت کوئی دوسرا تتو ہے وہ بھی سب کچھ اوم کا رہی ہے (مانڈوکیہ اُپنشد منتر پہلا) (اُپرزان) جس آدیش کے دوارا بِنا سُنا ہوا سُنا ہوا ہو جاتا ہے بنا وچار کیا ہوا وِچارا ہوا ہو جاتا ہے۔ اور اوگیات وِشیش رُوپ سے نشچت ہو جاتا ہے۔ بنا پڑھا ہوا پڑھا ہوا ہو جاتا ہے ارتھات آتم تتو کو جان لیتا ہے (چھاندوگیہ اُپنشد $\frac{1-6}{3}$)

سمبند

ترِ بہ تنگہ سَرائسری سَرَس
اکہ رتنگہ سَرس ارشس جائی
ہرمکھہ کونسرہ اک سُم سَرَس
ستہ تنگہ سَرس شونیا کار (۲)

(تیج) اگنی (آپ) پانی اور (اَن) پرتھوی۔ ان تین مول تتوں سے اِس سارے بھوسر (برہمانڈ) کے اُوتپتی کا پھیلاؤ بڑا ہوا ہے اور ایک پرم تتو پربرہم کرکے اس سر کی جگہ سب سے اُوپر عرش پر ہے۔ ہرمکھہ سے لے کر کونسر تک اس سر کا ایک ہی پُل ہے۔ یوگانت کے سمئے پر (اس سارے برہمانڈ سر تربلو کی ارتھات) مہت ادہ سات پرکرتہ وِکرتہ کا شونیا کار ہو جاتا ہے۔

وِیاکھیا - اگنی - پانی اور پرتھوی ان تین مول تتوں سے اس سارے بھوسر (برہمانڈ) کی اُوتپتی کا پھیلاؤ ہوتا رہتا ہے اور ایک مول تتو پربرہم جو سب سے

اوپر کہا جاتا ہے وہی پر برہم اس سر کی جگہ ارتھات مول کارن ہے اور ہر مکھ سے لیکر کونسر تک ارتھات اوپر سے لیکر نیچے تک جتنا بھی یہ برہمانڈ سر پھیلا ہوا ہے اس میں آر پار آنے جانے والا ایک ہی کرم روپی پل ارتھات ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں آنے جانے والا آواگمن جنم و مرن پرکرتی بندھن کا پل بندھا ہوا ہے اور پرلئے کال کے سمے پرمحت آدہ سات ارتھات مہان (یعنی بدھی) اہنکار اور پانچ تنماترائیں اس سفتہ کینچو کی پرچنڈ تریہ لوکی برہمانڈ سر کا شونیا کار ارتھات شونیہ ہی بن کر ہو جاتا ہے (مول پرکرتی اپنے مول برہم میں مل کرکے ہو جاتی ہے

پرمان۔ مہرشی آرونیہ اپنے بیٹے شیتہ کیتو سے کہتے ہیں۔ ارے اس جگت کے آرمبھ میں ست پر برہم کے سوائی اور کچھ بھی نہیں تھا۔ اس کے بعد اس پرمیشور کو انیک ہونے کی اچھیا ہوئی اور اس پر برہم سے کر بیٹا۔ سوکھشم۔ اگنی۔ پانی اور پرتھوی کی اتپتی ہوئی۔ پشچات ان تین تتوں میں ہی جیو روپ سے پر برہم کا پرویش ہونے پر ان کے ترو تکرن سے جگت کے انیک نام روپ وستوئیں بن گئیں (چھاندوگیہ اپنشد ادھیائے ۶ کھنڈ ۲ سے کھنڈ ۵ تک کا مختصر سار) اس کے بغیر ویدانت سوتروں میں بھی اگنی۔ پانی اور پرتھوی ان ہی تین تتوں کی گنتی کی گئی ہے۔ ارتھات پہلے مول مہا بھوتوں کی گنتی پانچ نہیں کیول تین ہی تھے۔

اوپر کہت	یتھ سرہ سر شف پھل نا دڑے
واکیہ کا	تتھ سرہ سکلو پون چن
سمبندھ	مرگ سر گال گینڈی زل ہستی
	زلن نازن تہ تتی پن (۳)

جس سر میں ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا - اُسی سر میں سکلو پانی پیتے رہتے ہیں (کون) ہرن - گیدڑ - گینڈے اور یہ ساری زلہ مئے پیدائیش جو کہ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور پھر مر کر دہیں پر گر پڑتے ہیں۔

دِیا کھیا - (اس سے پہلے واکیہ میں ورنت) جس سر کے وچار کرنے میں بُدھی کا ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا (ارتھات برہمانڈ سرکیسے اور کس طرح سے اُتپن ہوا - اس کا آد - مَد اور انت کیا کسی سے جانا گیا - ویسا اُپہ لبد نہیں ہوتا) اُسی سر میں سب جیو داری جنم و جماتنتروں کے (سکلو) ارتھات کرموں کے بھوگ کے پیاسے اپنے کرموں کا اَن پانی پیتے رہتے ہیں (وہ کون) ہرن گیدڑ - گینڈے اور (زلہ ہستی) یہ ساری جگت رُوپی زلہ مئے پیدائش ارتھات منش - گلئے - گھوڑے - پُش - پکھشی - کیٹ - پتنگ اِستادھی جتنے بھی پرانی ہیں یہ سب کے سب آواگمن رُوپ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور اپنا اپنا کرم بھوگ کر پھر اُسی وقت دِہیہ تیاگ کر گر پڑتے ہیں۔

پَرمان - (سرسوں کے دانے کا) برجو برہمانڈ سر ہے = اِس کا سُروپ جیسا کہ شاستروں میں ورنن کیا گیا ہے ویسا اُپہ لبد نہیں ہوتا - کیونکہ یہ سپن کی وستو - مرگ ترشنا کے جل اور مایا رچت گندھرونگر کے سمان ہونے سے دیکھتے دیکھتے نشٹ ہونے والا ہے - اِسی کارن اس کا آد - مَد اور انت کسی سے بھی جانا نہیں جاسکتا (گیتا $\frac{15}{3}$ شری شنکر آچاریہ بھاشں) زل ہستی کو ادھیائے ۵ واکیہ ۸ زلہ مئے جیو آتما کے پرمان میں دیکھ لیویں - ان دو واکیوں میں ایشوری نے جس سر کا ورنن کیا ہے - وہ یہی سنسار رُوپ جگت برہمانڈ تریلوکی کا ورنن ہے - پرانوں - اُپنشدوں اور شاستروں میں - اِسی کو بھوہ سر برہم ون - برہم ورکھ - سنسار ورکھ - پرکرتی کا وستار - بھگوان کے مایا کا پسارہ

(اور گیتا میں بھگوان نے ۔ اشوتھ ورکھ کے نام سے ورنن کیا ہے ۔ اور گیتا شنکر بھاشیں ادھیائے ۱۵۔ شلوک ایک سے ۳ تک پڑھ کر وچار کرکے آپ کو یہ دو واکیہ سمجھ آئیں گے۔

سمبند

اسہی آس تہ آسی آسو
اسی دُور کرئی پتھ وَت
شُوس سُوبرہ نہ زیئون تہ مرُن
رُوس سُوبرہ نہ اتہ گت (۴)

پہلے بھی ہم ہی تھے۔ آگے بھی ہم ہی ہوویں گے۔ ہم ہی نے انادِہ کال سے دور کی ہیں۔ شُوس کا جینا اور مرنا سماپت نہیں ہوگا اور نا ہی (رُوس) سُوبرہ کو آواگمن رُوپ اتہ گت سماپت ہوگا۔

دِیاکھیا ۔ اُوپر لکھت دو واکیوں میں ورنت اِس بھوہ سر (جگت) میں پہلے بھی ہم ہی تھے اور آگے بھی ہم ہی جنم دھارن کرکے ہوویں گے۔ ہم ہی نے انادِہ کال سے (اس سر میں آواگمن رُوپ) دُور کی ہیں (شُوس کا ۔ ارتھات) شریر کا جینا اور مرنا کبھی بھی سماپت نہیں ہوگا اور نا ہی شریر کے پرکاشک (رُوس) سُوبرہ رُوپی جیوآتما کا ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں (آواگمن رُوپ اتہ گت) آنا جانا سماپت ہوگا (بھاؤ یہ ہے کہ جب کوئی منش مر جاتا ہے۔ تب وہ پانچ بھوت آتمک شریر یہیں چھوڑ دیتا ہے اور اُس کا جیوآتما نئی شریر میں پرویش کر جاتا ہے اور شریر اُس کا مُردہ ہو کر پڑا رہتا ہے۔ اِسی جیوآتما سے رہت مُردہ شریر کو شُو کہتے ہیں اور شریر کے پرکاشک آتما کو (رو) ارتھات سُوبرہ کہتے ہیں۔ اِسی کو الیشوری نے (شُوس) شُو کا ۔ جینا اور مرنا اور (رُوس) سُوبرہ کا

انت گت کبھی سماپت نہیں ہوگا ورنن کیا ہے۔ وچار نیہ ہے۔
پرمان۔ جس پرکار کوئی منش پرانے وستروں (کپڑوں) کو چھوڑ کر نئے گرہن کرتا ہے۔ اسی پرکار شریر کا سوامی آتما پرانے شریروں کو تیاگ کر دوسرے نئے نئے شریر دھارن کرتا ہے (گیتا $\frac{2}{22}$) اسی کو انت گت کہتے ہیں۔
ہی ارجن جیسے ایک ہی سوریہ سارے جگت کو پرکاشت کرتا ہے۔ ویسے ہی کھتر گنہ = آتما روپی سوریہ = سب شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سوریہ کا درشٹانت ہے۔ آتما سوریہ کے بھانتہ سارے شریروں میں ایک اور الیپت ہے (گیتا $\frac{13}{33}$ شنکر بھاش دیکھیں)
(شو۔ مردہ شریر کو کہتے ہیں اور شو پربرہم کا ایک نام ہے۔

سمبند　شو چھوئی زاو لول زال واہراوت
کرنزن منز چھوئی تارت کتھ
زندہ نئے وچھن آدہ کتہ مرت
پانہ منزہ پان کڑ وزارت کتھ　(۵)

شو۔ پربرہم اپنے مایا کا سوکشم جال پھیلا کر سب دیہ دھاریوں کے ہردئے میں ستھت ہو کر بیٹھا ہے۔ اگر تم اپنے جیتے جی میں اس شو (آتم سروپ پرمیشور) کو نہ دیکھو گے تو پھر مر کر کہاں سے دیکھ سکو گے۔ یہ سوچ کر آپ ہی اپنے شریر میں اپنے آپ کو وچار کر کے کھوج کر نکال۔
پرمان پاد ۱-۲۔ ہی ارجن ایشور سب پرانیوں کے ہردئے میں رہ کر اپنے مایا سے سب پرانیوں کو ایسا گھماتا ہے۔ مانو سب کے سب کسی یتنتر میں چڑھائے گئے ہیں (گیتا $\frac{18}{61}$) پرمان پاد ۳۔ یدہ اس منشہ شریر میں پربرہم

کو جان لیا۔ تو بہت کشل ہے۔ یدہ اس منشیہ شریر کے رہتے رہتے پرمیشور کو نہیں جانا تو وناش ہے۔ بدھیمان پُرش سب پرانیوں میں پرہم کو جانکر مکت ہو جاتا ہے (کین اپنشد $\frac{2}{5}$)

پرمان پاد ۴۔ اپنے ہی ہردئیے کے بیتر استھت اس پرمیشور کو سدا و سروڈا جاننا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے بڑھکر جاننے یگیہ تتو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے (شویتا شتر اپنشد $\frac{1}{12}$) میں کون ہوں۔ یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا کون ہے تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے۔ اسی کو وچار کہتے ہیں۔ اسی وچار سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے (اپرو کھانبوتی شری شنکر آچاریہ کرت منتر ۱۲)

سمبند

کوہ چھک دوان انہی بچھ
ترکیئی چھک تہ اندری اژھ
شو چھڈی ات نئے کن ہو گژھ
سہزہ کتھ ہیباتھ کرتو پژھ (۶)

ہی منش کیوں تم (اگیان میں) اندھوں کے طرح دہرتھ ہاتھوں سے ادھر اُدھر ٹٹول رہے ہو۔ اگر تم بدھیمان اور چتر ہو تو پھر تم اپنے ہی اندر (سادھنا میں استھت ہوکر) پرویش کرو۔ یہ پربرہم شو وہیں تمہارے ہی بیتر ہے۔ اس پرمیشور شو کو کھوجنے کے لیئے تم اور کہیں بھی مت جا۔ ہی شدھ سوبھاوک جیو اس میرے گیان اُپدیش کی بات پر وشواس تو کر۔

پرمان۔ رچو سب پرانیوں کا انتریامی پرمیشور سب کو وش میں رکھنے والا۔ اپنے ایک ہی روپ کو بہت پرکار سے بنا لیتا ہے۔ اُس اپنے

اندر رہنے والے پرماتما کو جو گیانی پُرش نرنتر سمجھتے اور دیکھتے رہتے ہیں۔ اُن کو ہی سدا اٹل رہنے والا پرمانند سروپ نیتہ سُکھ ملتا ہے۔ دوسرے کو نہیں (کٹھ اُپنشد $\frac{۲-۲}{۱۲}$)

اپنشد

اَوِدیا کے بیتر رہتے ہوئے اپنے آپ کو بُدھی مان اور وِدوان ماننے والے (بھوگوں کی اِچھیا کرنے والے) وے مُورکھ لوگ نانا پرکار کے یونیوں میں چاروں اور بھٹکتے ہوئے ٹھیک ویسے ہی ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں۔ جیسے اندھے منش کے دوارا چلائے جانے والے اندھے۔ ادھر اُدھر بھٹکتے اور کشٹ بھوگتے رہتے ہیں (کٹھ اُپنشد $\frac{۱-۲}{۵}$)

سبھاپتر

چِدانندس گیان پرکاشس
یمو زیوٗنی تم زیون تی مکھتی
وِشمس سنسار یس یاشس
اَبدیوٗ گنڈ شٹ شٹ دِتی (۷)

آتم چنتن کے آنند دینے والے کو۔ اور گیان کا پرکاش کرنے والے کو جنھوں نے اس (انتر آتما) کو (ادھیاتم گیان اور تتو گیان سے چنتن کرکے) پہچان ڈالا۔ وہ منش تو جیون مُکت ہی ہیں۔ مورکھوں نے اس سنسار کے سُکھ آدہ زہریلی کاماؤں کے جال میں (۱۰۰ × ۱۰۰) سینکڑوں اور ہزاروں کامنا روپی زہریلی گانٹھیں باندھ دیئے۔

ڈیوٗ ٹھہ ہُدیستے میوٗ کھ زہر
یس یتھ ژونگ جگت بھاؤ (۸)

یم یتھ کری کل تتہ گھر
سُو تنتھ شہرس وا تنتھ پیو
(۸)

(سادھنا کے آرمبھ کال میں) کڑوا ہی میٹھا ہے اور (وِشیہ سنیوگ کا) میٹھا پن ہی زہر ہے جس کو جیسا بھی اُس کے شردھا کے انوسار جتن کرنے کا بھاؤ پراپت ہوا جس نے جس کی فکر اور تیز رفتاری کی وہ اس مقام پر چل کر پہنچ ہی گیا

وِیاکھیا ۔ جو پہلے پہل سادھنا کے آرمبھ کال میں بھگوت بھجن ۔ گیان ۔ دھیان ۔ ویراگیہ ۔ یندری نگرہ کے دوارا بہت پرہ شرم کرنے پر کڑوا ارتھات زہر کے موافق دُکھ آتمک جان پڑتا ہے ۔ پھر وہی پرمیشور پراپتی ہونے پر اتینت سُکھ دینے والا میٹھا امرت کے سمان ہو جاتا ہے اور جو وِشیہ کا منا رُوپی میٹھا سُکھ پہلے پہل بھوگ کال کے آرمبھ میں میٹھا جان پڑتا ہے ۔ پرنتو پھر وہی پرہ نام میں بل ۔ ویریہ ۔ رُوپ ۔ دھن ایتادہ کے ہانی تتھا ادھرم اور اُس سے اتین نرک آدہ کا ہیتو ہونے کے کارن زہر کے سمان ہو جاتا ہے ۔ جس کسی پُرش کو اُس کے شردھا اور سوبھاؤ کے انوسار سنسار سُکھ یا پرمارتھ سُکھ کے جتن کرنے کا بھاؤ بھگوت سے پراپت ہوا ۔ اُسی کے انوسار جس نے جس کی فکر کوشش اور بہت بہت پرہ شرم کیا ۔ تیز رفتاری کی وہ اُس شہر کے ستھان پر پہنچ ہی گیا ۔

پرمان ۔ جو آرمبھ کال میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے ۔ پرنتو پرہ نام میں امرت کے تلیہ ہے جو نشچے آتمک بُدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے اُس ادھیاتمک سُکھ کو ساتوِک کہتے ہیں ۔ یندریوں اور اُن کے وِشیوں کے سنیوگ سے ہونے والا سُکھ جو پہلے پہل امرت کے سمان میٹھا ہوتا ہے ۔ پرنتو پرہ نام میں زہر کے تلیہ بن جاتا ہے ۔ اس سُکھ کو راجس سُکھ کہتے ہیں ۔ اور

جو سُکھ دِشیہ کا منا رُوپی بھوگ کے آرمبھ میں اور پِرہ نام میں بھی آتما کو موہت کرنے والا ہے تھا جس سے نندرا- آلسیہ اور پرماد یہ تینوں اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ سُکھ تامس کہا جاتا ہے (گیتا ۱۸/۳۷/۳۹)

تم چھنہ مُنش تم چھئی رِشئی
یمن دِہیہ مَنہ نشہ گوٗ
برٹت تہ بوٗڑہت بیاک کیاہ رچھے
ڈوٗٹ مہ رِس بانس پیہ گیوٗ (۹)

وہ تو منش نہیں ہیں بلکہ ساکھشات رشی ہی ہیں جن کے من میں سے شریر رُوپی ممتا ہٹ گئی (برٹت) جو بھی کوئی اس سنسار کے موہ مایا جال کے سمندر میں ڈُوب گیا اور پھر بوڑھاپا آنے پر دوسرا کون (پرلوک سُدھارنے میں اُس کی) سہایتا کرے گا- کیونکہ یہ درشٹ میں ہی ہے کہ ٹوٹے ہوئے (بوڑھے شریر رُوپی) برتن میں سے (اُس کے اپاسنا کا) گھی گر جائے گا۔

آگرئے ہا مالیہ گرزُم
وُگر وانہ ڈُور سَگُم
اور کے کرپایہ زگت وُزُم
یوُز تہ میہ کنہہ سُرُم نو (۱۰)

ہی تات میں مینھ سے ہی گرجنے لگی- سیلاب کے پانی سے چمن کو سینچا- اُدھر کے ہی کرپا سے جگت کا گیان اُمنڈ آیا اور یہاں سنسار میں کسی بھی وستو کی کامنا ہی نہیں کی۔

دِیاکھیا- یہ منشے سے ہی ارتھات اپنے پچھلے جنم کے ابھیاس کے منشے سے ہی یوگ سِدھے کی طرف کھنچ کر گرہ جنے لگی اور اب یہاں اس جنم میں شُبھ اور اشُبھ کرم پھل تیاگ رُوپی سیلاب کے اُجاڑ کرنے والے پانی سے ہی اپنے اس شریر رُوپی کھیتی کا کرم رُوپی پھلواڑا سینچا- اُدھر ہی کے دیوہ (ایشور) کرپا سے ارتھات اپنے ہی پچھلے جنم کے پرمیشور سادھنا کرنے کے کرپا سے میرے میں سارے جگت کا گیان اُمنڈ آیا اور یہاں سنسار کے بیتر میں نے کسی بھی وستو کی دھارنا اور کامنا ہی نہیں کی-

پرمان- شریمان- اُتم کُل میں جنم لے کر وہاں وہ یوگی اپنے پچھلے جنم کے بدھی سنسکار کو پاتا ہے اور ہی ارجن وہ یوگی اُس سے اَدھک یوگ سِدھی پانے کا پریتن کرتا ہے اپنے پچھلے جنم کے اُس ابھیاس سے ہی وہ اَوش ارتھات بغیر اچھیا کے پُورن سِدھی کے اور کھینچا جاتا ہے (گیتا ۶/۴۳/۴۴ کا مختصر)

ژلہ چتہ وُندسَس بھئے مو بَرَ
ژعین چنت کران یائے اناد
ژہ کوہ زن ییئ کھُند ہری کر
کیول تسندُوی تُورُک ناد (۱۱)

تم اپنے چنچل سُوبھاؤ چت میں (پرماتما کے اُپاسنا کرنے پر) کسی قسم کے بھئے کو ستھان نہ دے- آپ ہی وہ پرماتما جو آد- انت سے رہتا ہے- تمہارا چنتن کرتا رہتا ہے تم کو کس طرح سے بر گیان ہوگا- کہ میری (انیک جنموں کی کرم رُوپی) کھُدا وہ پرماتما کب تک ہٹا دے گا (نشٹ ہونے پر) کیول اُسی پرماتما کے (ارتھات اپنے اُدھر کے پچھلے کرم رُوپی

(۸-۱۶) کے بھلاوے کا انتظار ہے (کرموں کو ہی لوگ اور میمامسک والے (۸-۱۵) کہتے ہیں۔ اُسی کو ادھر کا بھلا وہ بھی کہتے ہیں۔

پرمان۔ تو چرا باشی بفکرے مُبتلا۔ کارساز ما بفکرے کار ما

دیگر { بر عمل تکیہ مکن خواجہ کہ در روز ازل
تو چہ دانی قلم صنع بنامت چہ نوشت } دیوان حافظ

اَز پا گائیتری ہمسہ ہمسہ زیت
اہم تراوت سُو اَدھ یرکھ
یم ترُو اہم سُو رُود پائیے
بہہ نہ آسُن چھُوئی اُپدیش (۱۲)

اَز پا گائیتری (سُو اہم) کو شاس اور اوشاس کے ساتھ ساتھ جپ کر۔ اور اہم کو چھوڑ کر باقی آدھے سُو کو (دھیان میں) پکڑ لو۔ جس نے اہم کو تیاگ دیا۔ آپ ہی آپ سُو بچ کر رہا۔ یہی میں پنا کا نہ ہونا پرم اُپدیش ہے۔

وِیاکھیا۔ اَز پا گائیتری۔ سُو اہم۔ سُو اہم کو ہر ایک سانس کے ساتھ ساتھ جپتے رہو۔ اس اَز پا سُو اہم میں جو اہنکار کا آدیش اہم ہے اُس اہم کے بھاؤ کو چھوڑ دو۔ پھر جو اُس میں آدھا سُو بچ رہا اُس سُو پربرہم کو تتو سے جان کر اپنے دھیان میں پکڑ لو۔ جس کسی منش نے اِس سُو + اہم جپ میں سے اہم کو چھوڑ دیا پھر آپ ہی آپ اُس منش کے دھیان میں سُو پربرہم ہی بچ کر رہ گیا۔ یہی میں پنا کا نہ ہونا پرم اُپدیش ہے۔

پرمان۔ اوپر کو سانس کھینچتے سمے سُو اور باہر کو سانس چھوڑتے سمے ہم اِس پرکار نرنتر سُو اہم۔ سُو اہم شبد ہوتا رہتا ہے۔ ایکانت میں ہوں سادھ کر

سادھان ہوکر بیٹھنے پر جب یہ وچار دھیان لگا کر کیا جائے گا۔ کہ کون شبد ہوا تو انتر میں سوؔہم سوؔہم شبد کا بھاس اکھنڈ ریتی سے ہوتا رہتا ہے۔ اس سوؔہم جپ کے یوگ کو جاننے والے پرم گورو کے شرن ہونے پر۔ اس کو وِدی معلوم ہو سکتی ہے (دا س بود $\frac{\text{دشک ۱۷}}{\text{سماس ۵}}$) (۲) جیسے کا کا کہنے والے پکھشی کو کاک کہنے میں آتا ہے اُسی پرکار شواس اوشواس میں ہم سا ہم سا ایسا اُچار ہونے سے جیو آتما کو ہنس کہتے ہیں۔ رات دن میں منش ۲۱۶۰۰ شواس اوشواس لیتا ہے۔ اُن میں سے باہر نکلنے والا شواس (हकार) ہکار اُچار کرتا ہے اور بھیتر جانے والا شواس (सकार) سکار اُچار کرتا ہے ارتھات شواس اوشواس میں ہمس ایسی دُہنہ ہوا کرتی ہے اور رات دن اِسی کا جپ ہوتا رہتا ہے (ایک پرانے پوتھی کے ورق سے لکھا گیا نام ندارد)

سمبند اُوپر کیھت واکیہ کا دوسرا درشٹانت دیکر سمجھا رہی ہے

گائیتری اَزپا چھلہ اَکہ تا جم
سوؔ اَہم سِتجیُ کر مَتس تھف
اَہمس لُٹ پاٹھئی زمرٹئی وا جم
گورکتھ پا جم تزا جم ژکھ۔ (۱۳)

گائیتری اَزپا کو میں نے ایک یکھتی سے جان کر نار لیا۔ یہ کہ سوؔاہم شبد کے ست سے اُس کو میں نے دھیان میں مضبوط پکڑے رکھا (ارتھات سوؔ + اہم میں جو ست پرم تتو سو ہے اُس سو پرم تتو کو جان کر میں نے اپنے دھیان میں پکڑا) اور اہنکار کے آدیش اہم (کے درتیوں) کو چھپکے سے ارتھات دیرے دیرے ٹال مٹول کر کے بھلا ہی دیا اور گورو مہاراج کے کئے ہوئے اپدیش شبد کی پالنا کرتی رہی اور کرودھ اینادہ سب ہی کچھ اپنے آپ میں سہن کرتی رہی۔

ॐ

نواں ادھیائے

نفسیٔ میون چھوئی مدہستو ئ
امہ ہیس منگنم گرہ گرہ بل
لچھ منزہ ساسہ منزہ اکھا لو سیتی
نتہ ہت نم امہ ساری تل (۱)

یہ میرا نفس مست ہاتھی ہے - اس ہاتھی نے مجھ سے گھڑی گھڑی بھوگ ہی مانگے - لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ اس سے چھپ گیا - نہیں تو اس نے سب کو اپنے نیچے ہی داب دیا -

ویاکھیا - یہ میرے یندریوں تتھا وشیوں سے اُتپن ہونے والا کاماؤں کا نفس بڑا پہلوان طاقت ور مست ہاتھی ہے - یہ پہلوان نفس کا ہاتھی وشیوں کے سنیوگ سے ایک بھوگوں کے کاماؤں میں پڑ کر مجھ سے ہر سمئے وشیہ بھوگ مانگتا ہی رہتا ہے - لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ منش ہی اپنے وشیوں کو مار کر اس پہلوان نفس روپی ہاتھی سے چھپ گیا - ارتھات آسکتی کو چھوڑ کر سرو ترہ کاماؤں کو تیاگ کر بیٹھا نہیں تو سب کو اس کاما روپی بلوان ہاتھی نے اپنے نیچے ہی روندھ ڈالا -

پرمان - یندریوں تتھا وشیوں کے سنیوگ سے اُتپن ہونے والے یہ سب بھوگ ہیں - یدا پہ وشیہ پُرش کو یہ سُکھ روپ بھاستے ہیں تدا پہ یہ سدب دُکھ کے ہی ہیتو ہیں اور یہ آد - انت (आद्यन्त) والے بھی ہیں (وِشئے) اور

یندریوں کا سمبند ہونا ان کا آدہے اور وِیوگ اور اُس کے ساتھ کا دُکھ ہونا ان کا انت ہے) ہی ارجن بُدھی مان پُرش اُن میں نہیں رمتا (گیتا ۵/۲۲)

سمبند اپنے من اور اپنے آپ کو سمجھانے میں چتاونی کرنی

پوہ تیبر ژلہ تم امبر ہیتا
بچھہ پوہ ژلہ تی آہار ان
ژت نرپ سو وژارس پت
ژما دیہس وان کیاہ وَن (۲)

جس سے سردی ہٹ جاوے وہ امبر ہیں جن سے بھوک ہٹ جاوے وہ (سوکرت) اَن آہار کر۔ ہی چت راج۔ تم سو وچار کرنے میں پڑ (چتا) ہی من تم بھی (دیہس) دیہہ کے سوامی کو ہی (وان) واکیہ کہتا جا۔

دِیا کھیا۔ (ہی میرے من اور چت راج) جس سے اس بدن کی سردی ہٹ جاوے وہ (امبر) پرمارتھ رُوپی سُکھ پراپت کرنے والے کپڑے ہیں ارتھات زربفت اطلس اِیادہ کے وِشیوں میں نہ پڑ اور جس سے اس شریر کی بھوک ہٹ جائے وہ ستوگنی اَن آہار کر (چت نرپ) ہی چت کے راجے جیو آتم دیو (ارتھات ہی مَل) تم (سُو وچار) اپنے آتم سُروپ کے کھوج اور وِچار کرنے میں پڑ کر اس دیہہ کے بیتر میں مَلی کون سی ہو ل میرا سُروپ کیا ہے میں کہاں سے آئی ایسا سُو وچار اپنا ہی وِچار کرنے میں پڑ (چتا) ہی من تم بھی (دیہس) دِیہہ کے سوامی جیو آتما کو اُوپر یکھت وِچار کرنے کے (وان) ارتھات اپنا آتم سُروپ وِچار کرنے کے واکیہ وانی کہتا جا (یعنی ہی من تم کلیان سُروپ بن کر سنکلپوں اور وِکلپوں میں نہ پڑ) پچھلی ادھیائے ۸ - واکیہ ۵ میں شری شنکر اچاریہ کا بتایا ہوا وِچار کرنا پڑھیں۔

کبیر کھلادے کو کری کرت ہیجن میں بھنگ۔ یا کو ٹکڑا ڈار دے سمرن کرو نشنگ
کل بھجنا آج بھج آج بھجنا اب۔ پل میں پرلئے ہووگی پھر بھجیگا کب

سمبند اوپر شکھت دووا کیوں میں بتایا ہوا اُسی کو اب گیان وگیان میں سمجھا رہی ہے

کندیو کرک کندیے کندیے
کندیو کرک کندی ولاس
بھوگی میٹھی دِتت یتھہ کندے
اتھہ کندہ روزی سوُر نتہ ساس (۳)

(کندیو امرت نگری میں رہنے والے) ہی شریہ دھاری یدہ تم ہر سمئے اپنے شریر کے لئے وشیہ بھوگ ایتادہ انیک کامنائیں پراپت کرنے کے) پیچھے ہی لگا رہے گا اور اپنے اِس شریر کو (کپڑے آدھکوں سے) سجانے اور بڑھانے میں ہی لگتا رہے گا (اور نانا پرکار کے سُندر سُندر) میٹھے میٹھے بھوگوں سے اپنے اس شریر کو پُشٹ کرتے رہوگے (من میں وچار کرو) کہ اس شریر کی راکھ اور مٹی بھی ایک دن نہیں رہے گی۔

اجُول پہرے کپڑا پان سپاری کھائے۔ ایک ہی ہری کے نام بن باندھا یم پور جائے (کبیر)

سمبند

کھِنہ کھِنہ کران کُن نو واتنگ
نہ کھِنہ گرڑھک اہنکاری
سموئی کھہ مالہ سموئی آسکھہ
سمہ کھِنہ مُوژرنے بزنن تاری (۴)

بار بار کھاکر (ارتھات وشیہ بھوگوں کے سیون کرنے میں ہی رہ کر) تم پرمارتھ کے کسی ٹھکانے پر کبھی نہیں پہنچوگے اور نہ کھاکر (ارتھات نرآہار ورت دھارن

کرکے) تمہارے بیں اہنکار اُتپن ہوگا - اسی لئے نگھتی پوروک سم آہار کرنے پر تم سم بھاؤ میں رہو گے اور پھر اس سم بھاؤ کے آہار سے تمہارے (گیان اِندریوں کے گپت ہوئے) بند داروں کے کُنڈے کھول دیں گے -

پرمان - نِرآہاری ورت دھارن کرنے والے پُرش کے وِشئے چھوٹ بھی جاویں تو بھی اُن وشیوں کا - رس ارتھات چاہ نہیں چھوٹتی - پرنتو پربرہم کا انبھو ہونے پر وِشئے اور اُن وشیوں کی چاہ دونوں چھوٹ جاتے ہیں (گیتا ۲/۵۹) اِس پرکار پربرہم کا انبھو ہو جانے پر من اور اُس کے ساتھ ہی ساتھ اِندریاں بھی آپ ہی آپ تابع میں رہتی ہیں - اِندریوں کو تابع میں رکھنے کے لئے نِرآہاری آدہ اپائی ضروری نہیں - یہی اس واکیہ کا بھاؤ ارتھ ہے (بند داروں کے کُنڈے کھل جاتے) یہ بن رُوپوں میں اُتپن ہوئے اِندریوں کی جو پرتھک پرتھک ستا ہے اور اُن کا اُدے اور لئے ہو جاتا جو سو بھاؤ ہے - پربرہم کا انبھو ہو جانے پر اُسے اچھی طرح جان کر پھر دِھیر پُرش کچھ شوک نہیں کرتا (کٹھ اُپنشد ۲-۳/۶)

جو کھا سُو کھا کھائے کے تو ٹھنڈا پانی پے - نہ دیکھ پرائی چوپڑی مت للچائے جی ذکیں

سمبند

کھت تہ ہُودی نہ کھت تہ ہُودی
اَدہ زَن گنڈہ نَک کُرُودہی نارہ
پتھم ہو مالہ ہندہ تہ ہکس پیٹھ رُودی
تِم ہو مالہ اَدہ ہُودی نہ زانہہ (۵)

کھا کر بھی مر گئے اور نہ کھا کر بھی مر گئے - پھر وہ کُرُودھ رُوپی اگنی میں جلنے لگے - یہی تات جو پُرش ساگ سبزی پر سنتوش کرتے رہے - یہی تات وہ پھر

کبھی بھی نہیں مرے۔

دِیاکھیا۔ کھا کر بھی ارتھات انیک بھوگوں کے سیون کرنے پر بھی اُسی واسنا کے چِنتن کرنے میں مر گئے اور نہ کھا کر بھی ارتھات پراپتی نہ ہونے پر بھی اُسی بھوگ واسنا کے چِنتن کرنے میں مر گئے اور اِن کامناؤں کے ترپھتی نہ ہونے میں وِگن پڑنے پر انیک چِنتائیں کرتے کرتے وہ پھر کرُودھ رُوپی اگنی میں جلنے لگے۔ تات جن منشوں نے ساگ سبزی پر ارتھات سنتوش ورتی پر اپنا وقت نبھایا ہی تات وہ پھر کبھی بھی اِس نرک کے کارن اگیان کے اگنی میں پڑ کر نہیں مرے۔

پرمان۔ وِشیوں کے چِنتن کرنے والے پُرش کا اِن وِشیوں میں سنگ بڑھتا جاتا ہے اور پھر اِس سنگ سے یہ واسنا اُتپن ہوتی ہے کہ ہم کو کام (ارتھات وہ پدارتھ اور وہ وشئے) چاہیئے اور اِس کام کی ترپھتی نہ ہونے میں وِگن پڑنے سے اِس کام سے ہی کرُودھ کی اُتپتی ہوتی ہے اور کرُودھ سے سمموہ ارتھات موڑھ بھاؤ اور سمموہ سے سُمرتی بھرم اور سُمرتی بھرم سے بُدھی ناش اور بُدھی ناش سے پُرش کا سروہ پرکار ناش ہو جاتا ہے۔ (گیتا ۲/۶۲-۶۳)

سمبند

کھت گنڈِت ناشمہ مانس
پرانتھ بوترا و تم گے کھست
شاستر بوزو زہ یم بھنگ کرُو
شوبا پرژُو ستے رنیا لوُست (۶)

کھا کر اور پہن کر اُتمہ سے اسی منو مئے جیو (منش) کو شانتی (ارتھات

کامناؤں سے نیورتی) نہیں ہوتی جنہوں نے اس کی آشا چھوڑ دی وہ اُوپر چڑھ گئے جس وقت کہ شاستر سُن لئے تو یم (ارتھات کلیان کے مارگ بھکتی۔ گیان اور یوگ سادھناؤں کے انگوں) کا بھنگ ہونے لگا پھر کلیانت تک بھی (یہ منو مئے کامنائیں اس جیو آتما کو) پیچھا نہیں چھوڑتی۔

وِیاکھیا۔ (سکام کرموں سے پراپت ہوئے) انیک پرکار کے سنسار سُکھ کے بھوگوں کو بھوگ بھوگ کر اور سوادِشٹ بھوجنوں کو کھا کھا کر اور سُندر سُندر کپڑے پہن پہن کر اس منو مئے پُرش کو وِشیہ کامناؤں کی آسکتی کے اور سے یندریوں میں کبھی بھی شانتی ارتھات کامناؤں کی نیورتی نہیں ہوتی بلکہ یہ کامنائیں اور بھی بڑھتی رہتی ہیں۔ جن بدھیمان پرشوں نے اصلیت کو تتو سے جان کر اِس کی آشا اور ترِشنا چھوڑ دی۔ وہ (پرماتما کی پراپتی ہونے سے) اوپر برہم لوک پر چڑھ گئے۔ (کارن یہ ہے) کہ جن پرشوں نے کرم کانڈ آتمک (تینوں ویدوں میں بتائے ہوئے) سنسار کا سُکھ اور وِشال سُرگ سُکھ پراپتی ہونے کی شاستر کے شُرتیاں سُن لیں اور شاستروں میں ورنت ان سکام کرموں کو کرنے لگے۔ پھر من کے گتہ بھرم ہو جانے پر اور یندریوں میں سنیم یم نہ ہونے سے پرمیہم پراپتی کا (یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ دھیان ارتھات) یم ایتادہ کے سارے انگوں کا بھنگ ہو جاتا ہے اور کلیانت تک بھی ان کو یہ کرم بندھن کی پھانسی نہیں چھوٹتی ارتھات یہ منو مئے کامنائیں پیچھا نہیں چھوڑتیں۔

پرمان { کبیر کرم پھانس چھوٹے نا ہیں کینو لاکھ اُپائے
ست گورو ملے تو ابرے نا تو پرلئے ہو جائے } کبیر

اس واکیہ کے سمجھنے کے لئے ادھیائے ۲۔ واکیہ ۲۳ اور ادھیائے ۳۔ واکیہ پہلا اور واکیہ ۲۳ تینوں واکیوں کو پرمان سہت پڑھیں۔

سوہنہ گارُن سنز یتھ کندے
یتھ کندہ دَیان سرُوپ ناوُ
لُوبھ مُوہ ژلنئ شوبھ بنئ کندے
یتھ کندہ تیج نَے سوُر پرکاش
(۷)

اپنے ہی (ادھیاتم وِچار کرنے کے) من سے اِسی اپنے شریر میں اُس (آتم سرُوپ پرماتما) کو کھوج ڈال۔ اِس شریر کو ہی سرُوپ ایسا نام کرکے کہتے ہیں (اِس شریر کے جاننے پر ہی) لُوبھ اور مُوہ کی نیورتی ہو جائے گی اور شریر شوبھایمان اور تیجومئے ہو کر اِس کے اندر سے ہی سب (گیان) پرکاش اُتپن ہوگا۔

پرمان۔ جو سب کے ہردے میں ستھت سار وستو آتما ہے وہ مِتھیا نہیں ہے۔ جو ستیہ ہے جو نیتہ نرنتر بنا رہتا ہے اُسی کو سرُوپ کہتے ہیں وہی بھگوان کا مکھیہ رُوپ ہے۔ وہی جاننے یوگیہ ہے (واس یود دشتک ۹ سماس ۲)

برِ برِ کرم کرِہ پتھرُن پانس
ارزُن برزُن ہیس رکیو تھ یت
انتہ راگہ رُست پُتھرُن سو آتمس
اَدہ یور گژھہ تہ تور چھُم ہیوت
(۸)

جو بھی کچھ میں شبھ اور اشبھ کرم کرتی رہوں گی۔ اُس کا شبھ اور اشبھ پھل بھی مجھے ہی بھوگنا ہے دُوسرے کو یہ میری کرنی دیکھ کر ارشائیں اور گرنائیں کرنے سے کیا لابھ نکلیگا۔ میں انتہ کرنوں کے کسی راگ کے بغیر ہی یہ سب کرم آتما کے ارپن کر رہی ہوں (دیہہ تیاگ کرنے پر جنم دھارن کرکے) جہاں بھی میں کہیں جاؤں گی میرے لئے سب ہتکاری ہوگا۔

پرمان۔ ہے ارجن تو جو کچھ بھی سوتا سدکرم کرتا ہے جو کھاتا ہے جو کچھ شروت یا سمارتھ یگنہ رُوپی ہون کرتا ہے جو کچھ سوورن (سونا) ان گھی آدہ وستو براہمنوں ست پرشوں کو دان دیتا ہے اور جو کچھ تپ کا آچرن کرتا ہے وہ سب کچھ مجھ آتما کو سمرپن کر (گیتا ۹/۲۷)

ہاچِتہ کوہ چھوی لگمت پرُس
کوہ گوئے آپنِس پنہ لوک پرونتھ
وِشیہ بوز وَش کرُنک پردھرمس
ینہ گژھنہ زنہ مرنس کرونت (۹)

ہاچت کیوں تم کو دوسرا نشہ لگا ہوا ہے۔ کیوں تم کو جھوٹے کے بدلے سچائی کا بھاس ہونے لگا۔ تم کو تو اپنے ہی وِشیہ آسکتی والی بدھی نے پردھرم میں وَش کرکے باندھ رکھا اور تمہارے جینے مرنے آنے جانے کو جاری رکھا۔

وِیاکھیا۔ آشچریہ ہے۔ ہاچت (انتہ کرن کی ورتی آتم چیتنا ارتھات ہی تُلی) کس لئے تم کو سنسار کے وِشیہ کامناؤں کے آسکتی والا دوسرا نشہ لگا ہے۔ کیوں تم کو اس ناشوان جھوٹے سنسار کے پرکاش کو دیکھنے پر سچائی کا (یہاں ہمیشہ سِتھر رہنے والا) بھاس ہونے لگا۔ یہ تو تمہارے کو اپنے ہی وِشیہ کامنا رُوپی آسکتی والی بدھی نے پردھرم میں وَش کرکے باندھ رکھا۔ پھل یہ ہوا کہ اِن وِشیوں نے تمہارے جیو آتما کا ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں (اتہ گت) آنا جانا اور شریر کا مرنا اور جینا جاری رکھا (اِس جینے مرنے اور آنے جانے کو ایشوری نے ادھیائے ۸ واکیہ ۸ میں یشو کا جینا مرنا اور رد کا اتہ گت کبھی بھی ختم نہ ہوگا ورنن کیا ہے وہاں سے پڑھ کر دیکھ لیویں۔

رنگن ہنتر چھوئی، بیون بیون لگُن
سوُری ٹرالک برگ سُکھ
ڈکھ- رش تہ وِیری گالک
آدہ ڈیشک بشو شُند مُکھ (۱۰)

(سنسار کے) رنگوں میں الگ الگ (بیندریوں کے ساتھ ہونے والا سنیوگ) لگنا ہوتا ہی رہتا ہے- اُن سب کو سہن کرو گے- تب تم کو شُکھ پراپت ہوگا- تم غصہ- نفرت اور ویری (شترُوں) کو مار ڈال- تب پھر بشو کا مُکھ دیکھ لوگے-

وِیاکھیا- باہیں پدارتھوں کے سنیوگ سے ہونے والی سردی- گرمی- سُکھ دُکھ- مان اپمان آدہ جو بیندریوں میں بن بن روُپ کے رنگوں والے وکار ہوتے ہی رہتے ہیں- اُن سب کو برداشت کرو گے تب ہی تم کو پرم سُکھ پراپت ہوگا- تم غصہ- نفرت اور (ویری) ارتھات کام- کرُودھ لوبھ موہ راگ دویش ایتادہ اِن سب ویری شترُوں کو مار ڈال- تب ہی پھر تم بشو کا مُکھ (ارتھات آتما کو ساکشات کار کر کے) دیکھ لوگے-

پرمان- (ماترا سپرش ارتھات لگن) شبد آدہ وِشیوں کو جن سے جانا جائے- ایسی شوتر آدہ- یندریاں اور یندریوں کے سپرش ارتھات شبد وِشیوں کے ساتھ اُن کے سنیوگ وے سب سردی گرمی اور سُکھ دُکھ دینے والے ہیں- سردی- گرمی- کبھی سُکھ روُپ ہوتا ہے- کبھی دُکھ روُپ اور اُن کی اُتپتی ہوتی رہتی ہے اور ناش بھی ہوتا رہتا ہے وے سب انِتیہ (ناپایدار) اور وِناش شیل ہیں (گیتا ۲/۱۴)

اوپہ کھت واکیہ کے ساتھ کا سمبند

ژالُن چھُو وُز ملہ تہ ترٹے
ژانُن چھُو مندنن گنڈٹے کار
ژالُن چھُو پنن پان کڈُن گرٹے
ہتہ مالہ سنتوش دانہٖ پانٔے (۱۱)

(سادھک پُرشوں کو) آکاش کی بجلیاں اور وجر سہن کرنے ہیں اور دن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہو جانا وہ سہن کرنا ہے اور اپنے آپ کو چکی میں سے پیس کر نکالنا وہ سہن کرنا ہے۔ تات سنتوش ورتی دھارن کر۔ آپ ہی (پرمیشور) کرم پھلوں کا دِوداتا ہے۔

ویاکھیا۔ ورشا کال کے سماں پر جس طرح کہ آکاش سے تیز رفتاری کے ساتھ بجلیاں چمک کر دُور نکل جاتے ہیں اور آگ کے وجر پھٹ کر گر جاتے ہیں اور کھن بھر میں ناش ہو کر نہ معلوم کہاں غائب ہو جاتے ہیں۔ سادھک بدھیمان پُرش کو چاہیئے کہ وہ کرموں سے پراپت ہوئے سب دُکھوں اور سُکھوں کو آکاش کی بجلی کے سمان وِناش شیل انیت سمجھ کر سہن کرتا ہے اور دن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہو جانا (اربھات راج جیسے سُکھ کا منٹوں میں خاتمہ ہو جانا یا آگ لگنے سے تباہی ہو جاتی یا خطرناک موت کا حادثہ ہو جانا) یہ سب کچھ سہن کرتا ہے۔ ایسے ہی انیاس پرکار کے سہن کرنے کی چکی میں سے اپنے آپ کو پیس کر نکالنا اسی کو سہن شکتی کہتے ہیں۔ ہے تات سنتوش ورتی دھارن کر پرماتما آپ ہی سب کے کرم پھلوں کا ر داتا ہے۔

پرمان۔ ہے پُرش سریشٹ ارجن۔ سُکھ دُکھ کو سمان سمجھنے والے جس دِھیر بدھیمان پُرش کو یہ اندریوں کے وِشے ویاکل نہیں کر سکتے وہ پُرش امرت برہم پراپت کرنے کے لئے یوگیہ ہوتا ہے (گیتا $\frac{2}{15}$)

کام کرودھ لوبھ مارگھ مار لوتھ کام کرودھ لوبھ
ان تین نرک کے نہتہ کان بنرت تم مارنے کان
داروں سے بچنے مینئی بھن دکھ سو وچار شم
کا ورنن وشئے تہند گیاہ یکوتھ زان (۱۲)

تم کام ۔ کرودھ اور لوبھ ان سانپوں اور بھوتوں کو مار ڈال ۔ (اگر ان کو نہ مارو گے) نہیں تو پھر یہ اپنے ڈھنش میں (کام ۔ کرودھ اور لوبھ کے تیکھن بان چڑھا کر تم کو ہی مارتے جائیں گے ۔ اپنے من میں ان کو (سو وچار ارتھات) ادھیاتم کے وچارنے کا اور انتہ کرنوں کے وش کرنے کا آہار کھانے کو دے (یہ سوچ لے) کہ ان کے وشئے وکار اس جیو کے انتہ کرنوں میں کیا کیا چمتکار دکھا کر اور کیسا اور کس طرح سے درگتی کرتے ہیں ۔ یہ سب وگیان میں لا کر کھوج کر جان لے ۔

پرمان ۔ رجوگن سے اتپن ہونے والا بڑا پیٹو اور بڑا پاپی یہ کام اور یہ کرودھ ہی شتر ہیں (گیتا $\frac{۳}{۳۷}$)

ہی ارجن گیاتما کا یہ کام روپی نیتہ ویری کبھی بھی ترپت نہ ہونے والا اگنی ہی ہے ۔ اس کام روپی شتر نے گیان کو ڈھک رکھا ہے ۔ یندریوں کو اور من کو اور بدھی کو اس کا گھر کہتے ہیں یہ کام ان ہی کے آشریہ سے گیان کو لپیٹ کر منش کو بھلاوے میں ڈال دیتا ہے ۔ اس لئے ہی ارجن پہلے تم یندریوں کا سنیم کر کے گیان اور وگیان کا ناش کرنے والے اس پاپی کام روپی شتر کو مار ڈال (گیتا $\frac{۳}{۳۹/۴۱}$) کام ۔ کرودھ اور لوبھ یہ تین پرکار کے تین نرک کے دوار ہیں ۔ یہ آتما کا ہر پرکار سے ناش کر ڈالتے ہیں ۔ ارتھات ادوگتی میں لے جاتے ہیں ۔ اس لئے ان تینوں کو مار کر تیاگ کرنا چاہیئے (گیتا $\frac{۱۶}{۲۱}$) اس کے

بغیر اِسی ادھیائے واکیہ ۵ کا پرمان بھی پڑھیں کہ اِس کام سے کیا دُرگتی ہوتی ہے

دہیہ یندریوں کے ۱۱ آکار والے شریر کے ۳۱ تتو وکاروں کا ورنن

کیاہ کرہ پانچَن۵۔ دَسن۱۰ تہ کا ہَن۱۱
دُکشن یتھ لِجہ کرِت یم گے
ساری سَتمہ ہَن اکسئ رَزہ لمہ ہن
ادہ کیاہ زہ راوہے کا ہن گاو (۱۳)

میں اِن پانچ دسں اور گیارہ کو کیا کروں گی جو اِس ہانڈی کو اُوشن دیکر چلے گئے۔ اگر یہ سارے اِکٹھے ہو کر ایک ہی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر کیوں گیارہ کی گائے کھو جاتی ؟

وِیاکھیا۔ میں اِن پانچ۔ دس اور گیارہ (۲۶ کھیتر کے وِکاروں) کو کیا کروں گی جو اِس میرے پانچ بھوت آتمک شریر رُوپی ہانڈی کو اپنے اگنی کے وِکاروں سے اُوشن یا اُوبھالا دے کر چلے گئے۔ کیا اچھا ہوتا کہ اگر یہ سارے کے سارے اکٹھے ہو کر ایک ہی پرمارتھ رُوپی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر اِن میں سے گیارہ کی یہ پرمارتھ کی دودھ دینے والی گائے کیوں کھو جاتی۔

بھاو ارتھ۔ شبد۔ سپرش۔ رُوپ۔ رس اور گند (یہ پانچ یندریوں کے وِشے) اہنکار۔ نشچئے آتمک بُدھی اوِکھت پرکرتی اِچھیا۔ دویشا۔ سُکھ۔ دُکھ۔ سنگھات۔ چیتنا۔ دِھرتی (یہ دس وِکار ایتادہ) پانچ کرم یندریاں اور پانچ گیان یندریاں ایک من (یہ گیارہ یندریاں) اِس کے علاوہ شریر رُوپی ہانڈی والے پانچ مہا بھوت کل ۳۱ تتو وِکار (گیتا ۱۳/۶/۵) دیکھو۔ اِسی کو سہ وِکار کھیتر کہتے ہیں۔ بھاو یہ ہے کہ جب یہ منش وِشیوں کے آسکتی سے کامنا کے زنجیر میں باندھا جاتا ہے تو یہ کھیتر کے تتو وِکار ارتھات یندریاں بُدھی من

اِچھیا اِیتادہ اِس پُرش کو موہ میں ڈال کر جنم و مرن کے چکر میں نچاتے رہتے ہیں۔ اِن میں سے صرف پانچ کرم یندریاں اور پانچ گیان یندریوں اور ایک من اِن ہی گیارہ کی یہ پرمارتھ رُوپی گلٹے کھو جاتی ہے۔ ارتھات یہی گیارہ یندریاں۔ پُن اور پاپ کرم کرنے میں اور سوچ وِچار کرنے میں لگ جاتے ہیں۔ باقی سب تو اِن گیارہ کے پیچھے چلتے ہیں۔ پانچ گیان یندریاں اِن کا سمبند پانچ کرم یندریوں کے ساتھ رہتا ہے اِن کا راجہ من ہے بھگوان نے گیتا $\frac{1}{22}$ میں یندریا نام منش پیاسی اور گیتا $\frac{13}{5}$ میں یندریا ۔ رِشی ایکم چُ کہا ہے [جب من کے سہت پانچوں گیان یندریاں سِنتھر ہو جاتی ہیں اُس سِتھت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں (کٹھ اُپنشد $\frac{2-3}{10}$] جب یہ پانچ گیان یندریاں اور من سِتھر ہو گئے تب پھر باقی پانچ کرم یندریاں آپ ہی آپ کچھ بھی نہیں کر سکتی اور نہ یہ گیان یندریاں کرم یندریوں کے سہایتا کے بنا سِتھر ہو سکتے ہیں۔ اِس کا وِچار گیتا ادھیائے ۳ شلوک ۴ سے ۷ تک پڑھ کر اچھی طرح سمجھ میں لائیں۔ اس لئے ان ہی گیارہ کی پرمارتھ کی گلٹے کھو جاتی ہے ایشوری نے یہ ایک سُندر درشٹانت سمجھانے کے لئے دیا ہے۔ مول پرکرتی میں سب سے پہلے یہ گیارہ یندریاں ہی اُتپن ہوا کرتے ہیں۔

ڈامر۔ چھیتر۔ رَتھ سنگھاسن
باد۔ نٹ رَس۔ نلیئہ پرینک
رکیاہ۔ مانت یتہ سِتھر آسہ وُن
کوہ زَن کاسیُ مرنِن شینکھ (۱۴)

پربرہم پرماتما کے پراپتی کرنے کے لئے سمجھا رہی ہے

ڈامر چھیتر۔ رتھ سنگھاسن ہنسی کھیل۔ نٹوں کا گانا بجانا۔ شاہی پلنگ (ان سب راج بھوگوں) میں سے تم نے کیا کیا۔ شئے اس سنسار میں سِتھر رہنے والا

مان لیا۔ ان میں سے کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان۔ ہاتھی۔ گھوڑے دھن گھنا چندر مکھی بھونار }
نام بنا یم لوک میں پاوت دکھ اپار } کبیر

ارتھ :- ہاتھی گھوڑے بے شمار۔ دھن دولت۔ چندر مکھی بہت سُندر استریاں۔ یہ سب کچھ ہو کر بھی ہری نام کے بن یم لوک میں اپار سنکٹ پاتے ہیں ۔

سمیند کیاہ لوڑک موہ بھوہ سُدرہ واسے
سوتھ۔ لوہرت پئی بھوہ پنکھ
یمٔ وتھ کرنے کالہ چھولہ دارے
کوہ زن کاسئی مرنن شینکھ (۱۵)

ہی منش کیوں تم موہ کے وش ہو کر اس بھوہ ساگر کے نالے میں ڈوب گیا۔ تمہاری بدھی پر سنسار کے بھاونا روپ لوبھ موہ کا پردہ پڑا کر تم نے (بھوہ ساگر سے پار جانے کا) سیت ہی توڑ ڈالا۔ ایک دن اپنا سمئے آنے پر یم راج تمہارے شریر کے اوپر جھپٹ مار کرلے جائے گا۔ کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان۔ شاستر کاروں کا کتھن ہے کہ منش یہ نہ سمجھ کر کہ سچا سکھ کس میں ہے وہ مِتھیا سنساری سکھ کو ہی ستیہ سکھ مان کر بیٹھتا ہے۔ اس آشا سے کہ آج نہیں تو کل پرمیشور کا سمرن کریں گے۔ وہ اپنے آیو کے دن وتیت کرتا ہے۔ اتنے میں ایک دن یم راج کے جھپٹ میں پڑ کر وہ اس سنسار کو چھوڑ کر چل بستا ہے (از گیتا رہسیہ)

سمبندھ
کرم زہ تہ کارن ترہ کو بھئی
یوہ لیک پرہ لوکس انک
وتھ کہس سوریہ منڈل ژبیت
توئے ژلیی مرنن شینکھ (۱۶)

ہی شر یہ دھاری (اس لوک میں) کرم دو اور کارن تین ہیں جس سے کہ تم پرلوک پرم پد کا مارگ پراپت کریگا (وہ کہتی ہول) اُٹھ سوریہ منڈل کو چھیدن کرکے اُوپر چڑھو۔ اُسی سے تمہارے مرنے کی شینکھا ہٹ جائے گی۔

ویاکھیا :- (کو بھئی) ہی شریہ دھاری اس منشہ لوک میں (سکام اور نشکام) دو کرم ہیں اور ان دو کرموں سے پراپت ہونے والے سادھنا رُوپی کارن تین ہیں۔ جس سے تم کو پرلوک کا مارگ پرم پد کا دام پراپت ہوگا۔ وہ کہتی ہوں اُٹھو سوریہ منڈل کو بیچ سے چھیدن کرکے (ارتھات اترائن مارگ سے ہوکر) اُوپر برہم لوک پر چڑھ جاؤ۔ اُسی سے (آواگمن رُوپ) تمہارے مرنے کی شینکھا ہٹ جائے گی (اب ہم ان دو کرموں اور تین کارنوں کا وِچار کریں گے۔

پرمان۔ مہرشی پپلاد ستیہ کام سے کہتے ہیں کہ ہی ستیہ کام نشچیے ہی یہ جو اوم کار ہے وہی پر برہم اور وہی اپر برہم بھی ہے اِس لئے اس پرکار کا گیان رکھنے والا منش اِس ایک ہی پرنو ماتر کے چنتن سے پر برہم اور اپر برہم کسی ایک کا اپنے شردھا کے انوسار انوسمرن کرتا ہے۔ اُپاسک یدہ ایک کارن (ارتھات ایک ماترا) سے یکھت (بھو) منشہ لوک کے عیشوری کے لئے اوم کار کا بھلی بھانتہ دھیان کرے تو وہ اس اُپاسنا سے ہی اپنے اچھیا کے اور بیسرت کیا ہوا (مرنے کے بعد) جلدی ہی پرتھوی میں اُتپن ہوتا ہے اُس کو رگ وید کی رچائیں منشہ شریر پراپت کرادیتی ہیں

وہاں وہ اُپاسک تپ برہمچریہ اور شردھا سے سمپن ہو کر اُتم آچرن والا سرلشٹ منش بن کر اِس اپنے منش شریر کے مہما کا انبھو کرتا ہے۔ پرنتو یدہ بھو بھوہ دو کارنوں (ماتراؤں) سے یکھت منشہ لوک اور سُرگ لوک اِن دونوں کی عیشوری کے ابھلاشا سے اوم کار کا اچھی پرکار دھیان کرتا ہے تو اِس اُپاسنا سے وہ منو مئے چندرہ لوک کو پراپت ہوتا ہے وہ یجر وید کے منتروں دوارا انتر رکھ میں سیتھت چندرہ لوک کو اُوپر کے اور لے جایا جاتا ہے۔ وہ چندرہ لوک میں وہاں کے عیشوریہ کا انبھو کرتا ہے پھر اُس کے اُپاسنا کا پُنیہ ختم ہو جانے پر اُسکو منشہ لوک میں لوٹایا جاتا ہے اِس کو دکھناین مارگ کہتے ہیں۔ پرنتو یدہ تین کارنوں (ارتھات ماتراؤں) والے اوم روپ اِس اکھر کے دوارا ہی اِس پرم پُرش پرمیشور کا نرنتر دھیان کرتا ہے وہ تیجو مئے سوریہ لوک میں جاتا ہے تتھا جیس پرکار سرپ کینچولی سے الگ ہو جاتا ہے ٹھیک اُسی طرح وہ بھی سب پرکار کے پاپوں سے مکت ہو جاتا ہے۔ اُس کو سام وید کے شروتیوں دوارا اوپر برہم لوک میں لے جایا جاتا ہے وہ اِس جیو سموادی روپ پر۔ تتو سے اتنت سرلیشٹ شریر روپ نگر میں رہنے والے اپنے انتریامی پرم پُرش پرشوتم کو ساکشات کر لیتا ہے (اسی کو اُتراین مارگ بھی کہتے ہیں۔) یوگ ایشوری نے اِسی تیسرے کارن والے اُپاسنا کو سوریہ منڈل چھیدن کر کے اوپر برہم لوک میں چڑھنے کو کہا ہے (پرشن اُپنشد ۵/۲/۵) اِک ماترا کے اُپاسنا سے اُپاسک رگ وید کی رچاؤں دوارا اِس منشہ لوک میں پہنچایا جاتا ہے ۲ پورن روپ سے اوم کار کی اُپاسنا کرنے والا سام وید کی شرتیوں دوارا برہم لوک میں پہنچایا جاتا ہے جس کو گیانی جن جانتے ہیں۔ وویک شیل سادھک کیول اوم کار کے اُپاسنا دوارا ہی اُس پر برہم پرشوتم کو پا لیتا ہے جو پرم شانت اجرا۔

رہت ۔ مرتو ۔ رہت بھئے رہت اور سرو سریشٹھ ہے (پرشس ۵/۷)

سمبند

گیانک اُمیر پُورت تنے
یم پذ تکہ دیپ تم ہردہ انک
کارن پرہہ وک لئے کرتلے
چت جوتہ کا سن مرن شینکھ

(۱۷)

نم گیان رُوپی وستھر اپنے تن پر (ارتھات انتہ کرنوں میں) پہن کے جو واکیہ پدتُل کہہ رہی ہے اُن سب پدوں کو اپنے ہردئے میں شُدھ بھاونا سے دھارن کر۔ مجھ تُل نے بھی اِسی پرنو رُوپ (اوم کے تینوں) کارتوں کو (نرنتر دھیان دوارا اُپاسنا کرتے کرتے) اپنے آپ میں لئے کیا اِسی کے سادھنا کرنے سے مجھ تُل نے اپنے چت رُوپی جوتی (جیو آتما) کو ارتھات اپنے ہی آپ کو مرنے کی شینکھا ہٹا دی۔

پرشن { کُس مرہ تے کسو مارن
مارہ کس تے مارن کس

اُتر { یُس ہرہ ہرہ ترادت گھر گھر کرے
ادہ سوئے مرہ تہ مارن تس

(۱۸)

پرشن (۱) کون مریگا (۲) کس کو ماریں گے (۳) ماریگا کون (۴) کس وستو کو ماریں گے (اُتر) جو ہری ہر (آتما) کو چھوڑ کر گھر گھر کرے ۔ پھر وہی مریگا اور اُسی کو مارتے ہیں۔

ویاکھیا ۔ اُوپر نکھت واکیہ ۱۳-۱۴ میں جو ایشوری نے تمہاری مرنے کی

شینکھا کو کون ہٹا دیگا - ورنن کیا ہے اب اُسی کو اس واکیہ میں سمجھا رہی ہے۔
اس واکیہ میں چار پرشن ہیں۔ یہ جو مرنے کی شنکھا (من رُوپ ویادی) پیچھے لگی ہوئی ہے (۱) یہ کون مرتا ہے (۲) کس کو مارتے ہیں (۳) یہ جو مر گیا۔ یا مارا گیا - تو یہ مارنے والا کون ہے (۴) کس وستو کو ماریں گے یا مارتے ہیں؟ کیونکہ یہ شریر کا سوامی آتما - نہ تو یہ مرتا ہی ہے نہ تو یہ کسی کو مارتا ہی ہے اور نہ تو یہ مارا ہی جاتا ہے کیونکہ اس اوناشی آتما کو وناش کرنے کی (مارنے کی) کسی میں بھی سمرتھ نہیں ہے تو پھر کس کو ماریں گے یا مارتے ہیں (اُتر) جو کوئی منش سنسار کے موہ جال میں پھنس کر وشیہ کامناؤں کے آسکتی سے اسی اپنے انتر آتما ہری ہر (کے جاننے کو ارتھات اُدھیاتم گیان کے وچار کرنے) کو چھوڑ کر گھر گھر کرے (ارتھات ایک دیہہ رُوپی گھر چھوڑ کر دوسرے دیہہ رُوپی گھر میں۔ یا ایک گھر سے دوسرے گھر میں جنم دھارن کرتا رہے) وہی اپنے اگیان سے پرکرتی کے بندھن میں پڑ کر مرتا بھی ہے اور اُسی کو یہ اپنے کرم مارتے رہتے ہیں۔ جب تک منش کو آتم گیان کی پراپتی نہیں ہوتی۔ تب تک جنم مرن نہیں ہٹتا۔

پرمان - یہ گیان سروپ آتما نہ تو جنمتا ہے اور نہ مرتا ہی ہے نہ تو یہ سویم کسی سے پیدا ہوتا ہے اور نہ اس سے کوئی بھی ہوتا ہے۔ یہ اجنما نیتہ سدا وسردہ دا ایک رس رہنے والا اور پوراتن ہے۔ شریر کا ہی ناش ہوتا ہے۔ اس آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ یدہ کوئی مارنے والا دکھت اپنے کو مارنے میں سمرتھ مانتا ہے اور یدہ کوئی مارا جانے والا دکھت اپنے کو مارا گیا سمجھتا ہے تو وے دونوں ہی اس آتم تتو کو نہیں جانتے۔ یہ آتما نہ تو کسی کو مارتا ہے اور نہ تو یہ مارا ہی جاتا ہے۔ اس جیو کے ہردے رُوپ

گپھا میں رہنے والا یہ آتما سوکشم سے بھی - اتہ سوکشم اور مہان سے بھی مہان ہے - اس آتما (پرماتما) کی مہما کو کامنا رہت اور چنتا رہت کوئی وِرلا سادھک ہی بھگوان کی کرپا سے دیکھ پاتا ہے (کٹھ اپنشد $\frac{1-2}{20/18}$) جس کا جیسا کرم پھل ہوتا ہے اور شاستر کے شرون دوارا اور دوسرے شرون دوارا جس کو جیسا بھاؤ پراپت ہوا ہے اُسی کے انوسار شریر دھارن کرنے کے لئے کتنے ہی جیوآتما تو نانا پرکار کی یونیوں کو پراپت ہو جاتے ہیں اور دوسرے کتنے ہی جیوآتما ستھاور بھاؤ (ورکھ آد) کو پراپت ہوتے ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{2-2}{7}$) اس کے بغیر گیتا $\frac{2}{19 \text{ سے } 30}$ اور گیتا $\frac{15}{10/7}$ کو پڑھ کر وچار کریں

پرماتما کی پراپتی کے لئے گورو کے شرن میں جاتا

گورہ شبدس لیُس پیچھ پشٹھ بھرے
گیانہ وگہ رِڑہ چت ترُنگس
یندریئے نشمرت تہ آنند کرئے
اُدہ کُس مرسے تہ مارن کُس (۱۹)

جو کوئی منش (تتووت پرم گیانی) گورو کے اُپدیش شبدوں کو نشچئے اور شردھا بھاونا سے پورن وشواس کرے اور پھر گیان روپی لگام سے (وشیوں میں گمن کرنے والے) اپنے چت روپی بلوان گھوڑے کو پکڑ کر قابو کرے اور اپنے وشیہ کامنا روپی یندریوں کو شمن کر کے یعنی یندریوں کو وش کر کے (اپنے دھیان ابھیاس میں مگن ہو کر) آنند سے بیٹھا ہے - پرمانند پرمیشور کی پراپتی ہونے پر پھر کون مرے گا اور کس کو ماریں گے

پرمان - منش جب اس دھرم مئے اُپدیش کو پرم گیانی گورو سے سُن کر بھلی بھانتہ گرہن کر کے اور اُس پر وویک پوروک وچار کر کے اس

سوکشم آتم تتو کو جان کر انبھو کر لیتا ہے۔ تب وہ آنند سروپ پر برہم پرشوتم کو پا کر آنند میں ہی مگن ہو جاتا ہے (کٹھ اپنشد $\frac{۲-۱}{۱۲}$)

سنسارس آیس تیسئی
بدھ پرکاش لُبم سہز
مرم نہ کونہہ تہ مرہ نہ کانسئی
مرہ نیچھ تہ لسہ نیچھ (۲۰)

میں اس سنسار میں (اپنے ہی پچھلے سنسکاروں کے یوگ بل سے) تیسی سروپ جنم دھارن کر کے آئی ہوں اور یہاں پر (اپنے ہی پچھلے) بدھی کے پرکاش ہونے پر (اور تپسیا کر کے) آتما کا ساکھشات کار پایا (آتما کی پراپتی ہونے پر اب میرے کھیں چت میں) نہ تو کوئی میرے کو مرے گا اور نہ تو میں کسی کو مروں گی (میرے میں مرنا اور جینا کہاں سے رہا) مریگا بل ہیں سنساری نیچھ مورکھ منش اور جیئے گا بھی نیچھ سنساری مورکھ (ایشوری نے یہ اپنے جیون مکت اوستھا کا ورنن کیا ہے۔ اس جیون مکھت اوستھا میں نہ مرنا ہی ہے نہ جینا ہی ہے نہ ست ہی ہے نہ انست ہی ہے نہ اہنکار ہی ہے نہ کچھ اور اپدر دہے کیول کھیتن ادویت ماتر اتی نرمل بھاؤ ہے۔

اکوئی اوم کار ئس نابھ درئے
کو مبئی برہمانڈس سوم گرئے
اکوئی منتر لیس ژنس اکرئے
نسن ساس "منتر کیاہ زن کرئے (۲۱)

سروہ سرشیٹ پر برہم پرماتما کے نام اوم کار اپاسنا کا ورنن

جو کوئی منشّ ایک ہی اوم کار (پر برہم پرماتما کو تتو سے جان کر) اپنے ہردیہ کمل نابستھان میں دھیان دھارنا کرتے رہیے اور اپنے شریر کو برہمانڈ کے تلیہ جان لیوے اور اسی ایک منتر کا چنتن (جپ) کرتا رہے (ایسا کر اپنے آپ کو اوم کار جپ میں اوم ہی بنا لیوے) اُس جتن شیل یوگی کو (ویدوں میں پرکاشت کئے ہوئے) ہزار ہا منتر کون سا لابھ کریں گے۔

پرمان۔ (شریر کو برہمانڈ کے تلیہ سمجھنا ارتھات شریر میں سارے دیوتاؤں کا واس) پرماتما نے دیوتاؤں کے رہنے کے لئے منشّہ شریر بنانا۔ اُس منشّہ شریر کو دیکھ کر اگنی آدہ دیوتا بولے۔ بس یہ بہت ہی سُندر بن گیا سچ مچ ہی یہ منشّہ شریر پرماتما کی سندر رچنا ہے۔ پھر اُن سب دیوتاؤں سے پرماتما نے کہا تم لوگ اپنے اپنے یوگیہ ستھانوں میں پرویشٹ ہو جاؤ تب اگنی دیوتا۔ واکھ یندری بن کر مکھ میں پرویشٹ ہو گیا۔ وایو دیوتا پران بن کر ناسکا کے چھیدوں میں پرویشٹ ہو گیا۔ سوریہ دیوتا نیتر یندری بن کر آنکھوں کے گولکوں میں پرویشٹ ہو گیا۔ دشاؤں کے ابھمانی دیوتا شروتر یندری بن کر کانوں میں پرویشٹ ہو گئے۔ چندرما من بن کر ہردے میں پرویشٹ ہو گیا۔ اوشدھی ونسپتیوں کے ابھمانی دیوتا رومیں بن کر توچا میں پرویشٹ ہو گئے۔ مرتیو دیوتا اپان وایو بن کر نابھی میں پرویشٹ ہو گیا۔ جل کا ابھمانی دیوتا ویریہ بن کر لنگ میں پرویشٹ ہو گیا (ایتری اپنشد ۱-۲ / ۴-۳)

زنم پراوت وبھو نو زہو تلڈم
لوبھن بھوگن ہرم نہ پرئے
سمُوی آہار ستھاہ زونم
زُولم دُکھ دود پوُلم دئے

جنم پا کر میں نے (دَن سمپتی - بیٹے - پوتے - گئو - سونا - راج پدوی ایتادہ) وبھو ارتھات علیشوری نہیں ڈھونڈھی اور نا ہی کبھی (وِشیوں کے موہ میں پھنسکر) لُو بھدل اور بھوگوں کے طرف اپنی پرورتی کی دستوگنی) سم آہار کو ہی میں نے بہت زیادہ امرت جانا - اِسی طرح سے (اپنی ساری زندگی بھر) دُکھ اور درد میں (ارتھات مان - اپمان - سُکھ - دُکھ - نندا - استوتی) سب کچھ برداشت کرتی رہی اور پرمیشور کی پالنا (ارتھات تپسیا) کرتی رہی

۱- ھیئیس ہیئو نہ پرکاش گُنے
۲- پئیس ہیئو نہ تیرتھ کا نہہ
۳- دُیس ہیئو نہ باندو گُنے
۴- کھیئس ہیئو نہ شُکھ کا نہہ (۲۳)

پرماتما کے گیان رُوپ بھکتی کے برابر کسی میں بھی پرکاش نہیں ہے (۲) پرماتما کے کھوج اور ڈھونڈھ کرنے کے برابر کوئی (تیرتھ) ارتھات وید شاستر نہیں (۳) اس پرماتما کے برابر (میتر - رکھشک - پرم پتا ارتھات) کوئی دین بھندو نہیں ہے (۴) جنم - مرتو - ذرا - ویادی - دُکھ روشول کو سوچ کر اور سنسار سے بھئے بیرت ہو کر) اِس پرماتما سے ہر وقت ڈرنے کے برابر کسی چیز میں بھی شُکھ نہیں ہے۔

پرمان - شری بھگوان کہتے ہیں - پریم اور بھکتی سے اُس بھگت کو میرا گیان پرکاش ہو جاتا ہے کہ میں کتنا ہوں اور کون ہوں - اس پرکار میری تتو پہچان ہو جانے پر وہ مجھ میں ہی پرویش کرتا ہے (گیتا ۱۸/۵۵) اس پرمیشور کے بھئے کو اگلے واکیوں میں وچار کر کے سمجھ میں لائیں۔

پرمیشور کے بھئے کا ورنن سورج بھگوان ورُن اور دیوتاؤں کے درشٹانت سہیہ

رَدمِتہ تھلہ تھلہ تاپیتن
تاپیتن اوتم اوتم دیش
ورُن مِتہ لوکہ گرہ اٹرن
شوچھوی کروٹتے ژین اپدیش (۲۴)

(اس پرمیشور کے بھئے سے) کیا سورج تھل تھل ارتھات ہر ایک ستھان کو نہ تپاوے۔ کیا یہ سورج (اپنی ہی مرضی سے) اتم اوتم دیشوں کو ہی تپاتا ہے۔ کیا یہ ورُن جگت کے سب گھروں میں (جل روپ سے) داخل نہ ہووے۔ یہ پر برہم شو مہا بھیانک ہے۔ اسی گیان اپدیش کا وچار کر کے چنتن کرتے رہو۔

پرمان۔ اسی پرماتما کے بھئے سے پَون چلتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سوریہ اُودے ہوتا ہے۔ اسی کے بھئے سے اگنی اور اِندر تتھا پانچواں مِرتیو اتیادہ سب اپنا اپنا کاریہ کرنے میں پرورت ہو رہے ہیں (تیتریہ اپنشد ۲-۸-۱)

سمبند

ژانہ ہا ناڈی دَل رٹت
ژٹت۔ وٹت۔ کوٹت کلیش
ژانہ ہا ادہ رس تہ رساین گرٹت
شوچھوی کروٹتے ژین اپدیش (۲۵)

میں ناڈی دل کو پکڑنا جانتی ہوں اور بڑے بھاری دکھوں کے کلیشوں کو کاٹنا اور لپیٹ کر چھپانا اور ہٹانا یہ سب کچھ جانتی ہوں اور میں رس اور رساین کو بھی بنانا اور گھٹانا جانتی ہوں یہ شو پر برہم

مہا بھیانک ہے۔ اسی گیان اپدیش کو چنتن کرتے رہو۔

ویاکھیا۔ میں اپنے یوگ بل سے سب کچھ کرسکتی ہوں اور کلیش دکھ اپنا دہ سب ہٹا کر بدل سکتی ہوں۔ مگر یہ سب باتیں ۹ ۹ ے اچھیا کے ورُد اُلٹی اور کپٹ بھری جھوٹی اور ویرتھ ہیں۔ اس لئے یوگی کو ایسے چمتکاروں کے کرنے میں ہر وقت پرمیشور سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔

پرمان۔ پربرہم پرمیشور سے اُتپن ہوا جو کچھ بھی یہ سارا جگت ہے اُس پران سروپ پرمیشور سے ہی چیشٹا کرتا ہے (کیسی ہیں وہ پرماتما) اُٹھی ہوئے دجر کے سمان (ارتھات ہاتھ میں وجر لئے ہوئے) اس مہان بھئے سروپ سروہ شکتہ مان پرمیشور کو جو جانتے ہیں وے امر ہو جاتے ہیں اس پربرہم کے بھئے سے اگنی تپتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سوریہ تپتا ہے۔ تتھا اسی کے بھئے سے یندر۔ وایو اور پانچواں مرتو اپنے اپنے کام میں پرورت ہو رہے ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{۲-۳}{۲-۳}$)

زل تھمون ہتو ہنہ ترنا دُن

اردہ گمن پرہ ورزت ژرت

کاٹھہ دینہ دوُدھ شرمادُن

اینتہ۔ سکلو۔ کپٹ ژرت (۲۶)

(خوف ناک اور نقصانی ورشا کال اپنادہ کے) پانی کو روکنا اور (بڑھتی ہوئی بھیانک) اگنی کو شانت کرنا لکڑی کے گائے سے دودھ دوُدھ لینا۔ اوپر آکاش میں گمن کر کے پھرنا۔ یہ سب کا سب (یوگ کو است کرنے والے) جھوٹی۔ کپٹ سے بھری ہوئی اور ویرتھ ہیں۔

پرمان - یوگ ابھیاس کرتے کرتے جب من کے سہت پانچوں یندریاں بھلی بھانتہ ستھر ہو جاتی ہیں اور بُدھی بھی کسی پرکار کی چیشٹا نہیں کرتی - اُس سھتت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں - یندریوں کے اس ستھر دھارنا کو ہی یوگ مانتے ہیں - کیونکہ اُس سمئے سادھک پرماد سے رہت ہو جاتا ہے - پرنتو یہ یوگ اُدے اور است ہونے والا ہے دکٹھ اپنشد ($\frac{۲-۳}{۱۰-۱۱}$) یوگ کے است ہونے کے لئے وشیہ چمتکاروں کو چھوڑ کر - پرماتما کو پراپت کرنے کی اِچھیا والے سادھک کو نرنتر یوگ یکھت رہنے کا درڑھ ابھیاس کرتے رہنا چاہیئے -

زَل پیٹھ پکُن تھیکُن لُوکَن
نارس اَژُن مارَس وید
آکاش گمنُو وُوفُن آسُن
کپٹ واسُن آسُن چِت (۲۷)

پانی کے اُوپر چلنا - لوگوں کے سامنے اپنا بل پرکٹ کرنا - آگ کے بیتر گھس جانا - یہ سب (یوگ سادھنا کے) ودی کے ورُد ورتنا ہے (ایسا ہی) آکاش کے اُوپر گمن کر کے پھرنا اور (پکھشی کی طرح) اوڑھنا - یہ سب کا سب چت میں کپٹ کا واس ہوتا ہے -

ویاکھیا - سمادھ کے سھتت میں انیک پرکار کی سدھیاں یوگی کے سامنے پرکٹ ہوتی ہیں یہ یوگی کو یوگ کی سدھی اور گیان پراپت کرنے میں وگھن کرتی ہیں جس کا چت چنچل ہو - جو سمادھ یوگ اور اپنے آتم ادھار کو نہیں سمجھتا وہ ان سدھیوں میں پھنس کر یوگ سے

گر جاتا ہے۔

۱- وُتھو رینیا ارژُن سکھر
۲- اَتھہ- اَل-پَل وکھُر ہیتھہ
۳- یُدونے زانک پرمہ پد (اکھر)
۴- اکھر ہشپکھر کھشپکھر ہیتھہ (۲۸)

(۱) اُٹھو ہی من پُوجا کی تیاری کر (۲) اَل-پَل اور وُکھُر کے سہت (۳) پدوا تم پرمہ پد کو (۴) اکھر ہشپکھر اور کھشپکھر کے سہت جانتے ہو

وباکھیا- اُٹھو ہی (رینیا) میرے من راج (ارتھات ہی لَل) اَل-پَل اور وُکھُر (اس یوگ مارگ کی ودی) کے ساتھ پُوجا کی تیاری کر ارتھات یوگ سادھنا کر- اگرچہ تم (جو کبھی بھی نشٹ نہ ہونے والا پرمہ تتو اکھر برہم ہے) اُس پرمہ پد کو- اکھر ہشپکھر ارتھات अ سے لیکر ह تک اور کھشپکھر क्ष کے سہت اس اکھرہ ورنہ مالا کو جانتے ہو (ارتھات پرماتما- جیو آتما اور پرکرتی) کو جانتے ہو تو پھر یوگ کو سادھو۔

وچار- اب ہم ان اکھروں کے ورنہ مالا کا وچار کریں گے۔ برہم آکاش کی طرح نرمل اور نشچل ہے وہ نراکار اور نروکار ہے نہ وہاں گیان ہے نہ اگیان ہے۔ نہ سمرن ہے نہ اسمرن ہے۔ وہ اکھنڈ نرگن اور نرلیپ ہے۔ اُپادہ سے رہت نراپادہ ایک برہم ہی ہے۔ جیسے آکاش میں بادل کی چھایا آ جاتی ہے۔ اُسی پرکار برہم آکاش میں مول مایا کے (ست رج تم) اُدبھو اور لئے ہونے میں دیر نہیں لگتی۔

نرگُن برہم ہیں جو یہ مول مایا کے گُن کا وِکار ہے اُسی کو شبد برہم اور اُسی کو آدشکتی اور اُسی کو بشوشکت اور اُسی کو مول مایا جانو اور وہی مول مایا ا سے لیکر ہ تک کے سارے ورنوں میں اکھر رُوپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے۔ اُسی بھگوتی مول مایا سے نانا پرکار کے جیو جاتی کے سموداۓ اُتپن ہوتے رہتے ہیں اور اُسی کے مایا جال اکھر ورنہ مالا میں یہ سارا تربھون پرویا ہوا ہے۔

پرمان۔ آدیکھیانتم اکھرہ مُورتیا وِلہ سنتم
بھُوتی بھوتی بھوتہ کدمبم پرس وپترم
شبدہ برہمانندمیم تام تنو ندیام
گورم امیام امبُورہ ہو کھم اہم ابڈی=گوری استوتی

ارتھ ہے ماتا آپ ا سے لیکر ہ تک کے سارے ورنوں میں اکھر روپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے آپ ہر پرکار کے جیو جاتی کے سموداۓ کو سویم اُتپن کرنے والی ہے ہے ماتا آپ شبد برہم آنند روپ میں سویم وراجمان ہے ہے گوری ماتا میں آپ پدم جیسے نیتر والی کو بار مبار نمسکار کر کے استوتی کرتا ہوں۔ اس کے بغیر بشو نِروان وِدی میں بھی یہ مایا جال اکھر ورنہ چکر آتا ہے۔

(۲) آل-پل- اور وکھر یہ پرماتما روپ یوگ اگنی میں ہون کرنے کی کچھ وِدی ہے جو کہ یوگ یکھت پُرش ہی جانتے ہیں۔ سُورگ واسی پنڈت آنند کول بامزئی نے اپنی انگریزی بھاشا میں اس آل۔ پل اور وکھر کو مانس۔ شراب اور رووٹ ارتھ لکھا ہے مگر یہ شراب۔ مانس وغیرہ نہیں ہے یہ اور ہی کچھ سوکھشم اُپدیش ہے۔ مجھ الپ بدھی کے سمجھ میں یہ آتا ہے کہ

اِس آل-یَل اور وکھرُ کو الکھ الشوری (روپہ بھوانی) نے اپنے واکیوں میں یوں کہا ہے۔

یس ہوم سئی مدُورس گیتہ کتہ دیئے
کند ہوم کھنڈ ہوم ہنُوی دِہیہ
شریفل- زافل- سوفل ہیئے
مُورتھ شبیر نیوید سس بجے (الکھ الشوری)

ارتھ:- جو (پرماتما رُوپی یوگ اگنہ کے) ہوَن میں مدُورس گئے کے بدلے دیوے- کند اور کھانڈ کے بدلے اپنا دِہیہ ہون کرے۔ تب ہی بر ہون کی سامگری (آتم بل رُوپی) شریفل۔ جائفل۔ کند اور کھانڈ وغیرہ (آتم پراپتی رُوپ پھل دایک) سوفل ہووے۔ جب کہ وہ اپنا شبیر بھی ارپن کرے۔ ایسے نیوید کو جے کار ہووے۔

(مدُورس) شریر رُوپی یندریوں کا مد- ارتھات جو لوگ سادھنا کرنے میں نیم- سادھن کر کے- چھکشو- شرون اور (رسنا) رس یندریہ اپنا دہ وشیوں کا تیاگ نہیں کرتے- یعنی من کے وشیہ واسناؤں کا رس (ارتھات خواہشات- مد- غرور اور اہم بھاؤ) کو نہیں چھوڑتے اُن کو ہزاروں وشیہ آلپیٹتے ہیں جیسے وِرکھ کو اُوپر سے پتے توڑ ڈالیں اور جڑ کو پانی سے سینچا کریں وہ بِرکھ اور بھی بڑھتا جاتا ہے۔ اِس لئے یوگی کو چاہیئے کہ سارے من کی وشیہ واسناؤں کا رَس پرماتم رُوپ یوگ اگنہ میں ہوَن کرے ارتھات یندریوں کا نِگرہ کرے۔ اس کا وچار گیتا ادھیائے ۲ شلوک ۵۹ سے ۶۹ تک پڑھ کر سمجھ لیں۔

دسواں ادھیائے

دُہہ تارہ دُنیاہس طمع مالہ بُرُم
پئتُو زونُم کنہہ نہ تہ کیاہ
ہاوُسہ لُلہ ہہ علمأ پُرُم
پَرہ پَرہ کُرُم تہ پُرُم نہ زانہہ (۱)

ہی تات کچھ دن میں سنسار کا طمع بھرنے لگی۔ پشچات جان لیا کچھ نہیں تو پھر کیا وہ یہ کہ مجھ لل نے اپنے بڑپن کے شوق میں ہی ودیا پڑھی۔ پڑھ پڑھ بہت کچھ کہا۔ مگر پڑھا کبھی نہیں۔

ویاکھیا۔ ہی تات کچھ دن میں اگیان کے بیتر ستھت ہو کر کاماؤں کے آسکتی سے شیل اور مان میں پڑ کر اس سنسار کا طمع (لوبھ) بھرتی رہی۔ پشچات وگیان وچار کرنے پر جان لیا کہ میں نے یہ کرم کچھ بھی لابھ دایک نہیں کیا۔ وہ کیا کہ میں لل اپنا بڑپن پرکٹ کرنے کے شوق میں ہی دکھاوا کرنے کے لئے ودیا پڑھتی رہی۔ پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتی رہی مگر پڑھا کبھی کہک بھی نہیں (یہ کہ پرمیشور کا وچار کرنا نہیں جاتا)

سمبند پُرِسٔ ہا مالہ پروٗنُم تہ پانس وُونُم
ونہ کُس للہ ہہ چھُوئی پانس راہ

داہ گوم دِیس ہہ کیاہ کورُم
کنو مُئی آسِت سوزُم نہ زانہہ (۲)

(پَرس) وِدیارتھی اپنے شش وغیرہ کو تو بہت کچھ پڑھاتی رہی مگر اپنے آپ کو (دویت بھاؤ - پڑپن - کامنا آدہ کے تاگوں سے پرا کرتہ بندھن کا مایا جال) بھُن ڈالا - میں کس سے (اپنے بیتر والے انتہ کرنوں کا بھاؤ) ظاہر کروں - کیونکہ مجھُ لل کو یہ سارا اپنا ہی اگیان اندھکار ہے (نشچئے آتمک بُدھی سے جان لینے پر) میرے دل میں بہت ہی سخت پریشانی محسوس ہوئی کہ میں نے یہ کیاہ وِکرم کیا - وہ تو اکیلا ہی سب میں ستھت ہے (ارتھات یہ سارا جگت پرماتم سروُپ ہی ہے) مگر کبھی بھی میرے بدھ گیان میں نہیں جچھا -

---

سمبند پرمیشور کی طرف پرارتھنا

پَران پَران زِو تال پھوجم
ژہ یُوگیہ کریئے تجم نہ زانہہ
سُمرن فِران نیٹھُ نہ اُنگج گنجم
منیچ دُوئی مالہ ژجم نہ زانہہ (۳)

(ہی پرمیشور) وید شاستر پڑھتے پڑھتے میری زبان اور تالو بھی سوجھ گئے مگر تمہارے جاننے یوگیہ کبھی بھی کوئی سادھنا کرنی نہیں جانی اور مالا پھیرتے پھیرتے میرا انگوٹھا اور انگلی بھی گل گئی - ہی تات (اگیان اندھکار کر کے) میرے من کا دویت بھاؤ کبھی بھی نہیں ہٹا -

---

سمبند

پُرُم پُولُم اپُری پُرُم
کیسرہ وَنہ وولم رُٹِت شال

پرس پرونم تہ پانس پولم
ادہ گوم معلوم تہ زی نم ہل (۴)

جس وقت کہ پھر میں نے پڑھا اور اس کی پالنا کرتی رہی جو پڑھنے میں آتا ہی نہیں اُس کو بھی پڑھا۔ بن میں سے رنگیلے شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر نیچے اتارا۔ ودھیارتی کو بھی پڑھایا اور آپ بھی اُس کی پالنا کرتی رہی۔ پھر اصلیت معلوم ہوئی اور میدان جیت لیا ؛

ویا کھیا۔ جس وقت کہ پھر میں نے دوئی کو چھوڑ کر نشچے آتمک بدھی سے جان کر وید شاستر پڑھے اور ادھیاتم۔ گیان اور ایکتا کو نیتہ وچار میں لا کر اُسکی پالنا کرتی رہی۔ ایسا کرنے پر جو آتم تتو پڑھنے سے جتن کرنے میں نہ آوے۔ اُس آتم تتو کو پڑھا۔ ارتھات آتما کو جان لیا اور اِس مہا بلوان انیک کاماؤں کے رنگ والے چت روپی شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر وشیہ کامنا روپی پھل والے مہا بھیانک بن (جنگل) میں سے نیچے گھسیٹ کر اُتارا اور پھر ودھیارتھی کو بھی آتم روپ ہی جان کر پڑھاتی سمجھاتی رہی اور آپ بھی اُس کی سادھنا اور پالنا کرتی رہی۔ اِس طرح سادھنا کر کے گیان کی پراپتی ہو چلنے پر مجھے اصلیت معلوم ہو گئی تب ہی پھر میں نے اِس سنسار روپ آواگمن میں جینے اور مرنے کے کھیل کا لمبا میدان (آواگمن کا سفر) طے کر کے جیت لیا (جو پڑھنے میں نہ آوے اُس کا پرمان ادھیائے ۸ واکیہ ایک میں اپرزان والا پرمان پڑھیں ؛

سمبند

پرٗن سُلَب پالُن دُرلَب
سہزہ گارُن سوکھم تہ کرُوٹھ
ابھیاس کے گھنڑی شاستر موٹھُم
چیتن آنند نشچیۓ گوم (۵)

ویدشاستر پڑھنے (پڑھ پڑھ کرنے) تو بہت ہی سُلب ہیں۔ مگر اُس کی پالن کرنی بہت ہی دُرلب ہے (یہ کہ اُس میں سے) آتما کا کھوج کرنا اور وچار کرنا بہت ہی سوکھشم اور کٹھن ہے۔ میرے کو ابھیاس کی اَن گنتی سے (ارتھات بارم بار دِویک ابھیاس رُوپ جپ کرنے سے) سب شاستر بھول گئے اور اپنے چیتن کے آنند (آتم سروپ) کو جان کر اُس کا پُورا نشچیۓ ہوگیا (ارتھات آتم لابھ پراپت ہو جانے پر یوگی کو پھر آپ ہی آپ سب شاستر بھول جاتے ہیں اور اُسے اس آتم لابھ سے بڑھ کر کوئی بھی بڑا لابھ نہیں دِکھتا)

اوِچاری مور کھوں کے پڑھنے کا ورنن

اَوِچاری پوتھن چھ ہو مالہ پرٗان
یتھ طوطہ پرٗان رام پنجرس
گیتا پرٗان تہ ہیتھا چھ لبان
پرٗم گیتا تہ پرٗان چھس (۶)

ہی تات جس پرکار پنجروں میں اگیانی طوطے رام۔ رام پڑھتے رہتے ہیں اُسی پرکار اوِچاری موڑھ (اگیان اندھکار میں) پوتھیوں کو پڑھتے رہتے ہیں (اپنے مان اور بڑائی کا دِکھاوا کرنے کے لئے) یہی ایک بہانہ بنا کر گیتا اِیتادہ شاستر پڑھتے رہتے ہیں وہ جو پرم گیتا ہے وہ تو میں پڑھ

رہی ہوں۔

پرمان:- پوتھی پڑھ پڑھ جگ مؤا پنڈت بھیا نہ کوئے
جو ایک ہی اکھشر پیو کا پڑھے سوئی پنڈت ہوئے } کبیر

سمبند

پَرَ پَرَ گرَان زَل ہوُ مندان
بڑلوک طمعیُ تہٕ اہم بھاوٕ
شاستر پرَان تہٕ ہیتھا لبان
شاستر پرُم تہٕ پرَان چھُس (۷)

(یہ اوچاری مُورکھ) اونچے اونچے سُروں سے پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتے رہتے ہیں (کس طرح پڑھتے رہتے ہیں) جس طرح کہ بغیر کسی لابھ کے مدانی میں (گڑ گڑ کر کے) پانی منتھا جاوے۔ (ایسے کرموں سے) اُن پرشوں کا لالچ اور اہم بھاؤ (اہنکار) روز بروز بڑھتا ہی جاتا ہے اور انیک پرکار کے شاستر (لوگوں کے دکھاوا کرنے کے لئے) ایک بہانہ بنا کر پڑھتے رہتے ہیں۔ تات یہ شاستر میں نے پڑھی بھی ہیں اور اب بھی پڑھ رہی ہوں۔

مورکھ کے سمجھانے کا ورنن

ژرمُن ژٹت دِلوتٕ تُن پانس
رٕتو تھ کیاہ دُودھ تہٕ بھلی سوُئی
موُڑس اپدیش گیٔ زینز دُومٕش
کنِ داندس گور آپرنت روُو (۸)

تُم نے اپنا چمڑا کاٹ کر (ارتھات دمبھ سے یکھت ہو کر شریر اور

یندریوں کو بہت سارا کشٹ دیکر) اپنے آپ میں (پاپ رُوپی) میخ بنا کر گاڑھ دی - تم نے ایسا کون سا بیج بویا۔ جس کا شبھ پھل تم کو اُتپن ہوکر پھلنے لگے گا۔ مُورکھ کو اُپدیش کرنا سمجھو کہ گنبد پر بانٹے پھینکے ہیں اور ایسا ہی ایک (مُورکھ مَنش رُوپی) بھورے بیل کو (گیان وِگیان رُوپی) گڑ کھلاتے کھلاتے ضایع ہو جاتا ہے۔

سمبند　مُوڑس پرُونُن چھُوی موئے وال ژٹُن
مُوڑس پرُونُن چھُوی مورہ دِیون کوہ
مُوڑس پرُونُن چھُوی سمندر پوٗرُن
مُوڑس پرنان راوی دُہہ (۹)

مُورکھ کو پرُونا بال کو چیرنا ہے۔ مُورکھ کو پرُونا پہاڑ کو ٹنل نکالنا ہے۔ مُورکھ کو پرُونا سمندر کو پُر کرنا ہے۔ مُورکھ کو پرُوتے پرُوتے تمہارا دن (ارتھات تمہارا سارا وقت) ضایع ہو جائے گا۔

وِیاکھیا :- جس طرح ایک سوئی کے چھید میں دھاگہ پرُو دیا جاتا ہے اُسی کے موافق ایک مُورکھ کے انتہ کرنوں میں کوئی نصیحت یا کوئی پرمارتھ رُوپ گیان وِگیان کی بات پرُونی (اُس کے انتہ کرنوں میں جما دینی) سمجھو کہ ایک بال کو سیدھا کر کے بیچ میں چیرنا ہے۔ مُورکھ کے انتہ کرنوں میں پرُونا پہاڑ کے بیچ ٹنل نکالنا ہے۔ مُورکھ کے انتہ کرنوں میں پرُونا۔ سمندر کو پُر کرنا (ارتھات مٹی ڈال کر خشک کرنا) ہے۔ مُورکھ کو پرُوتے پرُوتے تمہارا دن ارتھات تمہارا سارا وقت ضایع ہو گا۔

سمبند تلہ چھوئی زیوس تے پیٹھ چھک نژان
مورکھ کو ونتہ مالہ من کیتھ پڑان چھوئی
سمجھانا شوری سومبر تھیت چھوی موژان
ونتہ مالہ ان کیتھ روژان چھوئی (۱۰)

تمہارے نیچے (کال نام کی بنی ہوئی) ایک کھائی ہے اور تم اُسی کے اُوپر (وشیہ کامنا رُوپی بھوگوں میں کھیل کر) ناچ رہے ہو۔ ہی تات تمہارا من یہ دیکھ کر کیسے برداشت کرتا ہے۔ تمہارا سارا جمع کیا ہوا (پُن یا پاپ رُوپی مال و دولت گھر بار) یہیں کا یہیں پڑا رہے گا۔ ہی تات سوچ وچار سے کہہ دے کہ اس طرح کے (ترشنا رُوپی) ان کا سواد تم کو کیسا روچتا ہے۔

سمبند ہا منشہ کیازہ چھک ٹھان سکہ رز
امہ رکھہ ہا مالہ پکنئ نہ ناؤ
لیو کھئی یہ ناران کرمنہ رکھے
تہ ہو مالہ ہکی نہ پھیرت کانہہ (۱۱)

ہی منش کیوں تم (اس ناپائدار سنسار میں) ریت کی رسی بٹتے ہو۔ اس (کرم رُوپی) رسی کے لکیر سے (پرلوک کو پار کرنے والی) تمہاری ناؤ نہیں چلے گی۔ پرماتما نے جو بھی کچھ تمہارے کرموں کی لکیروں میں لکھا ہے اُس کو کوئی بھی ٹال نہیں سکتا۔

اس واکیہ میں ذات سبھاؤ کا ورنن کرتی ہے	آرُس نیرہ نہ مدُر شیرئے نرِ وِبرس نیرہ ہہ شورا ناؤ مُورکھس پُرونن چُھوی ہستس کُش یِس ہو مالہ داندس بہہ ژاؤ (۱۲)

کھٹے الوچہ میں سے کبھی بھی میٹھا رس نکل نہیں سکتا (کیونکہ یہ ذات سُبھاؤ سے ہی کھٹا ہے اسی طرح ایک بل ہین پُرش کو دھارتھی کا نام بھی نہیں نکل سکتا۔ ہی تات جس (کم ہمت منشہ رُوپی) بیل کو آلکس نے گھیر لیا۔ ایسے مُورکھ کو (پرمارتھ کا گیان وِگیاں) پرُونا سمجھو ہاتھی کو کھُجلنا ہے ؂

سمبند پھر اُسی ذات سبھاؤ کا ورنن	بَبرہ لنگس مُشک نو مُورے ہُمن کَستہ کافور نیرہ نہ زانہہ مَن بُدھ گارہ ہن فیرئے زیرے نتہ شالہ لُوٹے نیرئے گیاہ (۱۳)

ببر (ریحان) کی ٹہنی سے خوشبو مٹ نہیں سکتی خالی چمڑے میں سے کافور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم مَن اور بُدھی سے اُس کو کھوج ڈالوگے تو وہ آہستہ آہستہ تمہارے طرف پھریگا ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے تمہارے کو کیا نکلے گا۔

وِیاکھیا۔ ببر (ریحان) کی ٹہنی میں سے کبھی بھی خوشبو مٹ نہیں سکتی کیونکہ یہ ذات سُبھاؤ سے ہی خوشبو کو ساتھ لاکر اُتپن ہوئی ہے اور (ہمن لستہ) خالی چمڑے میں سے ارتھات ایک مُنش کے بھگوت

بھاؤنا روپی سنسکاروں سے رہت ہردے کے خالی چمڑے میں سے کبھی بھی (پرمارتھ سُگندھی والا) کا فور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم (پرماتما کے وِچار میں پڑ کر) شُدھ من اور نِشچئے آتمک بُدھی سے اُس پرماتما کو کھوج ڈالوگے تو آہستہ آہستہ سادھنا کرنے پر وہ پرماتما تمہارے طرف اپنا جوتیر مئے مکھ پھیر دے گا۔ ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے (ارتھات من میں کُٹل پنا اور باہر دکھاوا کرنے سے) تم کو کوئی بھی لابھ حاصل نہیں ہوگا۔

سمبند پھر بھی اُسی ذات سبھاؤ کا ورنن

شہنہ ہند شکار باز کوہ زانے
ہینٹھ کوہ زانے پُترُے دُوُد
شمہچ قدرُ کُش کتہ زانے
مچھ کتہ زانے پنپُر سنزُ گت (۱۴)

شہنی (عنقا) کا شکار کرنا (ایک کمزور آسور سبھاؤ والا) باز کیا جان سکتا ہے اور ایک بانجھ اِستری (اپنے پچھلے کرتہ کرم بھاؤ سے رہت) سنتان کے درد و غم کو کیا محسوس کر سکتی ہے اور کرشو کی (جلتی ہوئی دو ہیش والی) لکڑی یا گیس لیمپ ایستادہ پرکاش مکھت شمع کی کیا قدر جان سکتی ہے اور پروانے کا جوتی کے اوپر اپنا آپ نثار کرنے کے گیان کو ایک ذلیل اور گندے سے اُتپن ہوئی مکھی کیا جان سکتی ہے۔

پرمان شہنی کا

عنقا شکارِ کس نہ شود دام باز چیں
کا ینجا ہمیشہ باد بدست دام را } دیوان حافظ

آنے والے سما کا ورنن جو سمئے آگیا اور چلنے لگا۔

بر ونٹھ کالہ آسن تھتھئی کیرن
ٹنگ ژونٹھ پین ژیرن سیت
ماجہ کورہ اکھہ واس کرت نیرن
دوہہ دن برن پردن سیت (۱۵)

آگے کچھ سمئے آنے پر ایسے ایسے نیچ حالات ظاہر ہوں گے ناشپاتی اور سیب (پہلے ہی بے وقت) خوبانیوں کے ساتھ پک جائیں گے ماں اور بیٹی ہاتھ میں ہاتھ ملا کر سیر کو نکل جائیں گے اور دوسرے غیر پرشوں کے ساتھ اپنا سارا دن اور وقت گذار دیں گی (سیب ناشپاتی اور خوبانیوں کا اور ہی کچھ اشارہ ہے بدھیمان منش آپ ہی سمجھ لیں۔

اور بھی اوپر دیکھت سما کا ورتن

کالی ست کل گژھن پاتالی
اکالی زلہ مالہ ورشن پین
ماہس ٹاٹھی تئے مسہ کی پیالی
برہمن تہ ژرالی اکہ وٹہ کھین (۱۶)

وقت ہوگا (جو آگیا) ست کل ارتھات ست دھرم کا پرچار کرنے والے سریشٹ پرش یعنی دھرم کی شکھشا کرنے والے اور دھرم کی رکھشا کرنے والے رشی ۔ منی ۔ اُتم برہمن ۔ پاتال کے نیچے ڈوب جائیں گے (ارتھات اپنے دھرم اور کرم سے بھرشٹ ہو جائیں گے ۔ پاپوں کی وردی ہونے پر) بغیر ضرورت بے وقت برسات کی ورشہ مالائیں پڑتی رہیں گے ۔ شراب کے پیالے اور مانس کے پلیٹ برہمن اور چنڈال اکٹھے بیٹھ کر کھائیں گے ۔

پرمان ۔ (ست کل) سریشٹ پرش درمشٹ جس جس کرم میں

ورتتے ہیں۔ سادھارن منش بھی ویسا ہی کیا کرتے ہیں وہ جس جس دھرم کو پرمان مانتے ہیں باقی لوگ بھی اُسی کے انوسار ورتتے ہیں۔ ہی ارجن دیکھو (بھو۔ بھوہ سواہا) تینوں لوکوں میں نہ تو میرا کچھ کرتیویہ کرم (کرنے کے یوگیہ کرم کرنا) باقی رہا ہے اور نہ تو کوئی اپراپت وستو پراپت کرنے کو رہ گئی ہے تو بھی میں کرم کرتا ہی رہتا ہوں۔ جو میں کداچت کرموں میں نہ ورت لوں گا۔ تو ہی ارجن سارے منش میرے ہی پتھ کا انوکرن کریں گے اور جو میں کرم نہ کروں تو یہ سارے لوگ نشٹ ہو جائیں گے اور میں ورنہ سنکر کرتا ہونگا اور اِس پرجا کا میرے ہاتھ سے ناش ہو جائے گا۔ (گیتا $\frac{۳}{۲۴/۲۱}$)

سینلد آگے آنے والے سما کا ورنن کرتی ہے۔

پَرَتھ تہ لُوزت برہمن ژھلن
آگر کھٹن تھندہِ ویدہ سیتیُ
ژنیچ سن دِتھ تھاوَن مٹن
مُوہت مَن گژھک اہنکاری

(۱۷)

(ایسے ہی کال کرم کر کے) برہمن وید شاستر کے پڑھنے اور سُننے سے بھرشٹ ہو جائیں گے اور ان کے من مانی ویدوں سے (شاستر اور ویدوں کے آگر ارتھات منبع یعنی کرم۔ کریا۔ دھرم۔ گیان۔ وگیان لوپت ہو کر چھپ جائیں گے (اور وہ براہمن) مٹن گاؤں سے چوری کر کے مٹن گاؤں میں چھپا کر رکھ دیں گے (ایسے ایسے کبر کرموں سے) اُن کا لوبھ میں موہت ہوا من اور بھی زیادہ مغرور اور اہنکاری ہو جائے گا۔

(نوٹ:۔ یہاں براہمن سے مُراد۔ ہر ایک ذات کے براہمن۔ شکھشا کرنے والے سریشٹ پُرش)

اٹرنچ سَن دِتھ تھاوُن مٹن
لوُبھ بچھ بوُلن گیانچ گیت
فٹ فٹ نیرن تم کیتر دُٹن
ٹرک اسے مالہ چھک پیر کرِ پتھ (۱۸)

پلشچات۔ جب یہ براہمن اُوپرنکھت وہ پٹن کی چوری کیئے ہوئے مال کو مٹن میں لاکر رکھ دیں گے تب یہ لوُبھ کے بھوکے (اپنا لیش بڑھانے کے لئے لوگوں کو چھل کر) گیان کے گیت گاتے رہیں گے اور جگہ جگہ اپنا نام مشہور کرنے کے لئے فٹ فٹ کر نکلیں گے بتاؤ ان پُرشوں کا (ایسے کبر کرم کرنے سے) کون سا شبھ پھل ملے گا۔ ہی تات اگر تم بُدھیمان اور چتر ہو (تو ایسے منشوں کے سنگت سے) اپنا پیر پیچھے ہٹاؤ ارتھات اِن کا سنگ تیاگ دو (یہاں پٹن اور مٹن سے مراد جعل سازی دغابازی وغیرہ ہے۔

سنسار نامئے توُ تچھے
موُڈن کرتئی تاؤ نہ آیئے
گیانہ مُدرا چھئے یوگین کرئی
سوُ یوگہ کلہ کن پرزنہ آیئے (۱۹)

یہ سنسار نام والی گرم کرِطائی (کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ ایتادہ کے بھیانک اگنی سے) صرف موُرکھوں کے لئے تپائی گئی ہے۔ (اس سنسار نامئے کرطائی کے بھاؤ کو جاننے والی) گیان مُدرا تو یوگیوں کے لئے ہی ہے۔ اور وہ (گیانہ مُدرا) یوگ کے سادھنا کرنے سے پہچان کرنے میں آتی ہے۔

پرکرتہ روپ کرتاپن
اور پرش کا بھوکتاپن

زنن زائیے رتی تے کنی
کرت ودرس بہو کلیش
فیرت دوار بزبز واتی تتوی
شوچھوی گردوڈھےتے ژین اپدیش (۲۰)

گربھ وتی استریوں کے ودروں کو بہت سارا کشٹ اور کلیش دیکر اچھے اور برے (پن آتما اور پاپ آتما) پیدا ہوئے (اپنا اپنا کرتہ کرم بھوگ کر) پھر نیا شریر دھارن کرنے کے لئے واپس موڑ کر وہیں کے وہیں (اسی گربھ یاترا میں) پہنچ گئے (یہ مایا پتی) شوہماِ بھیانک ہے اس (آواگمن روپ جلنے مرنے کے) گیان اپدیشن کو وچار کر کے چنتن کرو۔

سمبند
اوپرکھت
پرکرتی کے
کرتاپن کا
ورنن

سے ماتا روپی پے دیئے
سے بھاریا روپی کرہ وشیش
سے مایا روپی انت نؤ ہیئے
شو چھوہی کروٹے تے ژین اپدیش (۲۱)

وہی (پرکرتی) ماتا روپ بن کر دودھ۔ ان پانی وغیرہ سے سینچا کر کے پالنا کرتی ہے (سے) وہی بھاریا روپ سے سنسار کی اتپتی کو وشیش کر کے بڑھاتی رہتی ہے اور وہی انت کے سمئے یہ مایا روپ بن کر شریر میں سے جیو کو نکال کر مار ڈالتی ہے (یہ پرکرتہ کا سوامی مایا پتی) شوہما بھیانک ہے اس (پرکرتہ روپ کرتاپن کے) گیان اپدیش کو وچار کر کے چنتن کرتے رہو۔

ودیا کھیا۔ اوپرکھت واکیہ ۱۹ ۲۰ میں ورنت (کاریہ کارن انفات) شریر اور بندریوں کے کرتاپن کے لئے ان کے اتپن کرنے میں ہیتو پرکرتہ ہی

جاتی ہے اور پُرش سُکھ دُکھ بھوگنے میں ہیتو بن جاتا ہے یہ پُرش (جیو) پرکرتہ کے گنوں کا بھوگ کر کے اپنے کو آپ ہی پرکرتہ کے جال میں لپیٹ کر باندھتا ہے۔ اس واکیہ میں (سے ماتا۔ سے بھاریا۔ سے بابا) اُسی کا ورنن ہے پُرمان۔ کاریہ ارتھات شریر۔ کارن ارتھات یندریاں۔ اُن کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتی کہی جاتی ہے اور پُرش (جیو آتما) سُکھ اور دُکھ بھوگنے میں ہیتو کہا جاتا ہے۔ پرکرتہ میں ستھت ہوا یہ پُرش (پرکرتہ رُوپ شریر کو ہی اپنا سرُوپ ماننے والا) پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرتا رہتا ہے اور پرکرتہ کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پُرشم کو بھلی اور بُری یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن ہو جاتا ہے۔ پرکرتہ کے گنوں کے ساتھ بیٹھکر دیکھنے والے کو انوموِدل کرنے والے کو۔ اور۔ پرکرتہ گنوں کے بڑھانے والے کو۔ اور پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اس دہیہ میں پرپُرش مہیشور اور پرماتما کہتے ہیں۔ اس پرکار جو کوئی (منش) پُرش کو نرگن اور پرکرتہ کو ہی گنوں سمیت جانتا ہے وہ سب پرکار سے ورتتا ہوا بھی پھر جنم و مرن کو پراپت نہیں ہوتا (گیتا $\frac{13}{20/23}$)

سمیند

کُس بب تے کُو سہ ماجی
کمئی لاجی باجی بٹ
کال گرڈھک کو نہہ نو بب تہ ماجی
زانت کوہ لاجت باجی بٹ (۲۲)

کون تمہارا باپ اور کون تمہاری ماں (ہی دل) کس نے تمہارے پیچھے (آپس میں کھیلنے کا دھاوا ارتھات) یہ سنسار رُوپی لین دین کی باجی بٹ

لگا دی۔ سمئے آنے پر جب تم یہاں سے جاؤ گی۔ اس وقت نہ تو تمہارا کوئی باپ اور نہ ماں ہی ہے۔ کیوں تم نے جان بوجھ کر اس اپنے باجی بٹ کو جاری رکھا۔

وگیان اُپدیش

رازہ ہمس آسن لوگُت کولئی
کُس تام ژولئی کیاہ تام ہیتھ
گرٹہ گو بنڈتے گرٹن ہیوُت گولئی
گرٹہ ڈول ژولئی پھل فول ہیتھ (۲۳)

ہی منش تم آپ ہی راج ہمس (ارتھات سویم پرکاش پرماتم سروُپ) ہو کر اور تم نے اپنے آپ کو (اودیا اور اگیان میں ڈال کر) گونگاپن اختیار کیا۔ کوئی شخص تمہاری کوئی وستو (ارتھات سنسار بھاونا روپ موہ تمہاری نشچئے آتمک بدھی کا وستو) لے کر بھاگ گیا۔ جس وقت کہ (مرتو کا سمئے آنے پر شریر روُپی) چکی کا منہ بند ہو کر یہ شریر روپی چکی گھومنے سے بند ہو جائے گی۔ اُسی وقت یہ چکی والا (جیو آتما اس شریر روپی چکی کو یہیں پھینک پھانک کر اپنی کمائی کا پونیہ پاپ روپی) سارا پھل دانہ دانہ اُٹھا کر اپنے ساتھ لے کر بھاگ جائے گا۔

سمبند

نیم کرُت گربا۔ ژرتس کرہ باپئی
مرنہ بروٹھئی مریا مرتہ مرنیہ ہری (۲۴)

تم نے گربھ واس میں (نیم) پرمیشور کے آرادھنا کرنے کے لئے جو نیتہ نیم ارتھات پرتگیا کی تھی وہ کب تم کو یاد پڑے گی (وہ سب کچھ یاد کر کے اُس پرمیشور کے آرادھنا کرتے ہیں) مرنے سے پہلے زندہ

ہی مرجا اس طرح سے مرنے پر تمہارا مرتبہ (ارتھات گیان اور اپنی پہچان) بڑھ جائے گی۔

پرمان۔ گربھ دھاری جیو کو نویں مہینے گربھ واس میں اپنے ہزاروں جنم نانا پرکار کے پونیاں اور نانا پرکار کے شبھ اور اشبھ کرم اور نانا پرکار کے انیک جنموں کے دکھ سکھ کے بھوگ مہا بھیانک کشٹ دینے والی اوستھائیں نظر میں آکر اور یاد پڑ پڑ کر اور مہا کشٹ ہونے پر گربھ واس میں پرتگیا کرتا ہے کہ گربھ سے چھوٹ کر اشبھ کو ناش کرنے والے اور مکت پھل کو دینے والے پر برہم کا نشکام بھگتی سے آرادھنا کرتا رہوں گا۔ (گربھ اپنشد میں سے مختصر لکھا گیا۔

کُس ہا مالہ لوسئی نہ پکان پکان
پرشن کُس ہا مالہ لوسئی نہ ولنگان سمیر
کُس ہا مالہ لوسئی نہ مران تہ زوان
کُس ہا مالہ لوسئی نہ کران ننداہ (۲۵) ۱

ہی تات کون چلتے چلتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون مرتے اور جیتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون نندائیں کرتے کرتے نہیں تھکا۔

زل ہا مالہ لوسئی نہ پکان پکان
اُتر بسریہ لوسئی نہ ولنگان سمیر

چندرمہ لوسئی نہ زوان تہ مران
منش لوسئی نہ کران نندا (۲۶)

ہی تات پانی چلتے چلتے (بہتے بہتے) نہیں تھکا۔ سورج سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا۔ چندرما مرتے اور جنم لیتے لیتے نہیں تھکا اور منش نندائیں کرتے کرتے نہیں تھکا (ان دو واکیوں میں بہت سوکشم گیان بھرا ہوا ہے وچارنیہ ہے)

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!